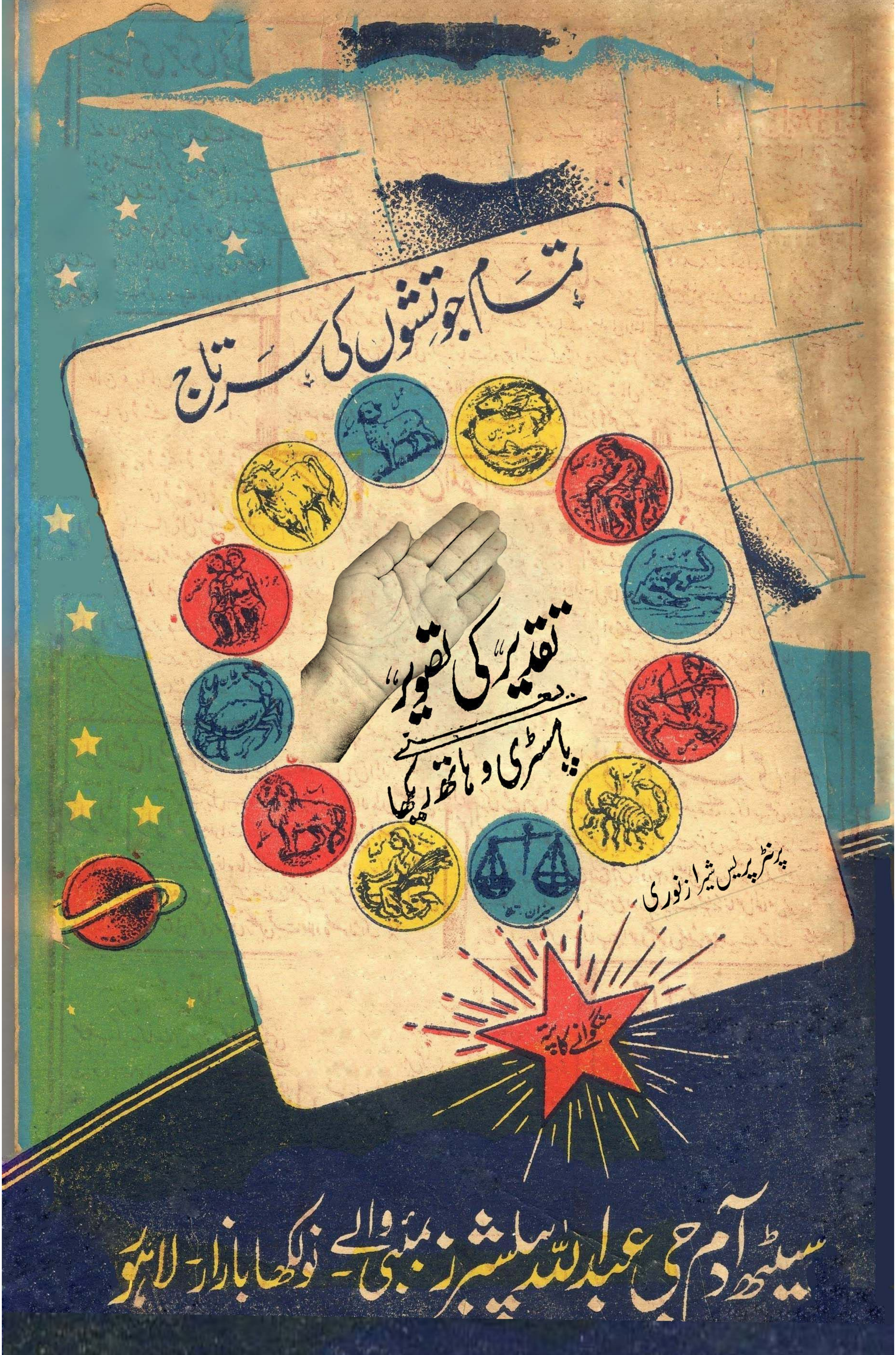

تمام جوتشوں کی سرتاج
تقدیر کی تصویر
یعنی
پامسٹری و ہاتھ ریکھا
پرنٹر پریس شیرازنوری
منگوانے کا پتہ
سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے۔ نولکھا بازار۔ لاہور

رمل ۔ جوتش ۔ نجوم کی نایاب کتب

ممتاز الرمل یعنی جواہر الرمل مکمل و اصلی

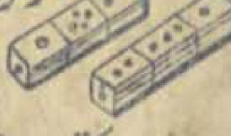

یہ کتاب علم نجوم و رمل کا گرانبہا خزانہ ہے۔ اس کتاب میں قیافہ ستیارگان، تفاوت شمسی حالات فلکی اور دشش پھل بنانے، نیک و بد ساعت معلوم کرنے اور مراتب ہشتگانہ قرادی نقشہ جات، منسوبات اعداد زائچہ نکالنے کے بہترین طریق بتائے گئے ہیں جو صاحب فن حضرات و ماہرین کی جان ہیں۔ یہ ہمارے کتب خانہ کی ایک خاص کتاب ہے۔

کتابت و طباعت بہترین سائز کلاں۔ کاغذ سفید۔ سرورق رنگین۔

قیمت دو روپے آٹھ آنے علاوہ خرچہ

کلید النجوم و ممتاز النجوم

مؤلفہ چوہدری حاجی عبد الرحیم صاحب منجم و جفار کتاب ہذا میں فاضل مصنف نے تمام تحویل بروج و خواص طریق استخراج اور نجھتروں کے عملی نقشہ جات کو بہترین انداز میں جمع کرتے ہوئے تمام شعبہ جات زندگی پر مؤثر انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ اور مختصر مگر جامع صورت میں تمام نقوش بنانے اور ان پر عمل کرنے کے طریق بتائے ہیں۔ یہ کتاب علم نجوم کے علاوہ ماہر فلکیات و اہل الرمل و نجوم حضرات کیلئے بیش بہا تحفہ ہے کتابت بہترین

سائز ۲۶×۲۰ کاغذ بہتر طباعت عمدہ

ضخامت ۱۶۰ صفحات قیمت صرف ۳

تقدیر کی تصویر

یعنی

پامسٹری و ہاتھ ریکھا

اس کتاب کے ذریعہ فاضل مؤلف نے علم الرمل کے تمام اصول و قواعد اور فراست دستی سے بحث و تمحیص کی ہے جس میں نہایت سادہ طریق سے ہاتھ کی لکیروں سے آئینہ قسمت و غیب کی باتیں معلوم کرنے، زائچہ بنانے اور فال نامہ ہستی سے نتائج اخذ کرنے کے طریق واضح بیان کئے گئے ہیں۔ انجان آدمی بھی پوری طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے ضخامت ۲۰×۳۰ ۱۶ ۱۴۰ صفحات

مجلد معہ گرد پوش رنگین ٹائٹل کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

عہ

ممتاز اسرار الجفر

مصنفہ و مؤلفہ مولانا عبداللہ اثر مدیر معاون زمیندار لاہور، امام جعفر صادق کے مخفی اسرار و رموز کا گنجینہ جو فن صاحب بصیرت اور شائقان علم جفر کے لئے نہایت محققانہ انداز میں عمدہ اور دیدہ زیب کتابت طباعت کے ساتھ خاص کاغذ پر شائع کیا گیا ہے یہ کتاب ایک سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں تمام مفید کارآمد عمل زائچہ و جدول کے علاوہ حروف ابجد و مستحصلہ کے نقش دیئے گئے ہیں جو شائقان جفر کیلئے گرانبہا ذخیرہ ہے گویا تمام مفید و کارآمد عملوں کا خزانہ اس کتاب میں صدق دیا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے قیمت دو روپے آٹھ آنے

لوح تسخیر ہمزاد

فردو علی شاہ قلندر قادری

اس کتاب میں

وہ کارآمد باتیں درج ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر شخص اپنے ہمزاد کو تابع کر کے ہر قسم کے منتر، تعویذات، جنات، پری وغیرہ معلوم کر سکتے ہیں۔

یہ وہی پرعظم ترین اور بے مثل کتاب ہے جس کے ذریعہ سے لوگ مہاتماؤں سے من مانی مرادیں لیتے تھے اور اپنی زندگی اپنی مرضی کے مطابق گزارتے تھے۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے علاوہ خرچہ

آسان و مکمل ہندی جوتش یعنی مجموعہ جوتش و علم جوتش

اس کتاب میں اصل نسخہ مجرب و معروف دوست کا اصلی قاعدہ جنم پتری و شکرانت مہورت نکالنے کے لئے جوتش سپرکرن بنانا اور اس کے معلوم کرنے کے آسان قاعدے بتائے گئے ہیں۔ شکر انترن کا پیش وغیرہ سے بہم اکٹھے کئے گئے ہیں۔ سو رو مشکل آسان الفاظ اور سہل طریق کیساتھ واضح کیا گیا ہے جس سے ایک نوجوان بھی پوری طرح مستفید ہو سکتا ہے بالحضرات کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے کاغذ عمدہ نفیس کتابت ضخامت سرورق رنگین سائز ۲۶×۲۰ ۸

قیمت دو روپیہ آٹھ آنے عہ علاوہ خرچہ

ENGRAVICO. L

منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ ابراہیم پبلشرز بجلی والے نولکھا بازار لاہور

رہنمائے غیب دانی وکلید عمل!

یعنے

"تقدیر" "کی" "تصویر"

پامسٹری اور ہاتھ ریکھا وغیرہ

(بارعائت کتب منگوانے کا پتہ)

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے

نولکھا بازار لاہور

قیمت .... ۸/ عہ

پرنٹر پریس شیرا زنوری

باب اوّل

علم قیافہ:۔ جو چاہو گے ہو جائیگا

علم قیافہ ایک ایسا علم ہے۔ جس کے ذریعے ہمارے چہرے و دیگر اعضا کی بیرونی ساخت کو دیکھ کر انسانی فطرت کا مطالعہ کر لیتے ہیں۔ اور اس کے ماضی و مستقبل کے حالات کو بتا سکتے ہیں۔

اس بات کے ماننے سے کوئی بھی گریز نہیں کریگا۔ کہ انسانی چہرے سے سختی، ایمانداری، رحم دلی اور بے رحمی کے آثار ٹپکتے رہتے ہیں۔ اور اس بات کو لے کر جب کبھی بھی کسی نئے شخص سے ملاقات کا وقت آتا ہے۔ تو سب سے پہلے اس کے چہرے اور جسمانی اعضاء پر نظر ڈالی جاتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ فی زمانہ ہم صرف ایک عادت کے طور پر نظر ڈالتے ہیں یا اسکی شکل کو ذہن میں بٹھانے کیلئے نظر ڈالتے ہیں۔ لیکن کوئی زمانہ تھا۔ کہ جب اس قسم کے خیال کو دل میں مد نظر رکھ کر اجنبی شخص کے چہرے کو دیکھتے تھے۔ تجارت پیشہ لوگ اپنے گاہک کے چہرے کو دیکھ کر تصدیق کر لیتا تھا۔ کہ یہ دراصل ملزم ہے یا کہ بے قصور ہی پھندے میں پھنس گیا ہے
دنیا کے لوگوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی بھی دو آدمیوں کی شکل آپس میں مطابقت نہیں رکھتی۔ لاکھوں چہروں کا مقابلہ کریں۔ ان میں فرق ضرور ہوگا۔ چہرے میں ہی نہیں بلکہ جسم کے ہر اعضاء میں تفاوت پایا جائے گا۔ ایک ہی

نسل کے دو آدمیوں کے اجزا کو دیکھا جائے تو وہ ڈیل ڈول میں نمایاں فرق پایا جائے گا۔ ایک مشہور دندان ساز بیان کرتا ہے۔ کہ مختلف انسانوں میں خط وخال کی طرح دانتوں میں بھی بہت اختلاف ہوتا ہے میکڈووال صاحب اپنی ایک تحریر میں ذکر کرتے ہیں۔ کہ فطرتی طبع یا ذاتی میلان خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ اس کا خط وخال پر پورا اثر ہوتا ہے۔ عیاشی کمینہ پن، ناپاکی، بغض، حسد، کینہ بے رحمی، فضول خرچی، غرور، زیادتی، "تکبر" وغیرہ۔ غرضیکہ ہر ایک بدی کے آثار چہرے پر نمایاں ہوتے ہیں۔ اور ان کا احساس چہرے کے دیکھنے سے ہو سکتا ہے۔ جس طرح بدخصلتوں کا بھی احساس ہو سکتا ہے۔ مثلاً سنجیدگی، دانائی عقل عالی حوصلگی، جوانمردی، نیک نیتی، وغیرہ جس قدر نیک اوصاف ہیں۔ انسانی خط وخال میں ایک خاص قسم کا دلفریب نظارہ پیدا کر دیتے ہیں۔

قیافہ شناسی کی صداقت سے اب کسی کو منکر ہونا زیبا نہیں دے گا۔ کیونکہ موجودہ زمانہ کی سائنس بھی ہاتھ اٹھا کر پکار رہی ہے۔ کہ قیافہ شناسی ایک حد تک سچائی پر مبنی ہے۔ چہرے کا تعلق اندرونی حصّوں کیساتھ خاص طور پر وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اندرونی غم وغصّہ۔ تکلیف ودکھ وغیرہ کا اثر چہرے پر پڑتا ہے۔ ان تمام باتوں کا حال اگلے باب میں مفصل طور پر بیان کیا جائے گا۔

قیافہ شناسی سے پرانے زمانہ میں حکیم اور وید خاص کام لیا کرتے تھے۔ فی زمانہ میں بھی جو حکیم اور وید اس علم میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کو بیماریوں کے حالات دریافت کرنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ چہرے کے بیرونی حصّہ

جات کا تعلق اندرونی حصہ کیساتھ کتنا ہے۔ کیسے ہے؟ ترکیب وار آگے بیان کیا جائے گا۔

۱۔ **معدہ اور قوت ہاضمہ**:۔ ہم نے الفرڈ سٹوری صاحب کے خیالات کا اچھی طرح مطالعہ کیا ہے۔ ان کے خیالات کا لب ذیل میں درج کر دیتے ہیں۔ جس سے ناظرین بخوبی اندازہ لگا سکیں گے۔ کہ چہرے کا کنکشن اندرونی طور پر معدے سے ہے۔ چہرے کے اس حصہ کا تعلق جو کہ ذہن کے دونو کونوں کا درمیانی حصہ ہے۔ اس حصہ کا تعلق قوت ہاضمہ کے ساتھ ہے۔ جن آدمیوں کی یہ جگہ خوب بھری ہوئی ہوں۔ ان کی قوت ہاضمہ درست ہے۔ اور عمدہ حالت میں ہے۔ اور جن آدمیوں کے رخساروں پہ گڑھے پڑ جائیں اور چہرہ بہت دبلا پتلا ہو۔ اور یہ جگہ اندر کی طرف دبی ہوئی ہو۔ ان کو عموماً بدہضمی کی شکایت رہتی ہے۔ یہ جسم عام طور پر عالموں، مصنفوں اور دماغی کام کرنیوالوں کا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ سارا دن اسی فکر میں رہتے ہیں۔ اور ورزش وغیرہ نہیں کرتے دماغی کام سے دباؤ کافی پڑتا ہے۔ اور اسی وجہ سے معدہ اپنا پورا کام نہیں کرتا۔

۲۔ **پھیپھڑے کا چہرے کے بیرونی حصے کیساتھ تعلق**: آنکھوں کے نیچے کا جو سرخ حصہ ہے۔ جو کہ حالت دق میں یکایک سرخ ہو جاتا ہے اس حصے کا تعلق پھیپھڑوں کے ساتھ خاص طور پر ہے۔ ایک طویل تحقیقات کے بعد اس نتیجے کو پہنچتے ہیں۔ کہ رخساروں کا یہ سرخ حصہ پھیپھڑوں کیساتھ پوری ہمدردی رکھتا ہے۔ اس واسطے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جب پھیپھڑے سست ہوں یہ ہمیشہ زرد ہوتے ہیں۔ جب اس کا رنگ زردی مائل ہو تو سمجھ لو۔ کہ پھیپھڑوں میں

میں نقص ہے۔ فوری علاج کرنا چاہیئے تاکہ کوئی مزید خرابی پیدا نہ ہو گی صحت کی حالت میں اس حصہ کا رنگ گلابی اور سرخ ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں جب کہ دق کی حالت ہو۔ تو یہ حصہ قدرے اندر کی طرف دھنسا ہوا ہوتا ہے۔ ناک سے رخسار تک ایک پٹھا جاتا ہے ہنستے وقت جس قدر وہ زیادہ ابھرا ہوا اور ابھرا ہوا ہو معلوم ہو تو یہ خیال کرنا چاہیئے کہ دق بہت کم ہے اور اس کے برخلاف یہ پٹھا جس قدر زیادہ تپلا اور چھوٹا ہو گا۔ اتنا ہی زیادہ اس شخص کا دق میں مبتلا ہونے کا ڈر ہو گا۔

اس نشانی کو بے خطا جاننا چاہیئے جس آدمی کے بھی آنکھ کے نیچے گڑھا پڑا ہوا ہے۔ اس کو یقینی طور پر جانو۔ کہ یہ عنقریب دق میں مبتلا ہونے والا ہے۔

اس خاص نشانی کے علاوہ ناظرین کی دلچسپی کے لئے چند ایک آثار بیان کرتا ہوں۔ جو کہ دق ہونے کے موجب ہوتے ہیں اور جن کے پائے جانے سے دق ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔

لمبا قد۔ دبلا اور نازک چہرہ وجسم لمبی انگلیاں و دیگر اعضاء تنگ سینہ آگے کی طرف کو جھکا ہوا جسم لمبی گردن تیز خط و خال ہلکے اور باریک سرد پاؤں و تجربہ کا ہونا ع

۲۔ ٹھوڈی کا دوران خون کیساتھ تعلق: جو لوگ بالکل تندرست ہوں دل اپنا کام اچھی طرح کر رہا ہو۔ خون کا دورہ باقاعدہ ہو۔ ان لوگوں کی ٹھوڈی خوب بھری ہوئی ہوتی ہے۔ اور ان کے ہاتھ اور پاؤں ہمیشہ گرم رہتے ہیں ان لوگوں کی قوت برداشت اس قدر مقوی ہوتی ہے۔ کہ ان کو گرمی یا سردی محسوس نہیں ہوتی۔ بغیر کسی قوت کی تکلیف کے سردی گرمی کو برداشت کر لیتے ہیں

پسینہ خوب آتا ہے۔ پسینہ سے جسم کی ہر قسم کی غلاظت نکل جاتی ہے۔ ایسے لوگ کبھی بھی کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتے۔ اگر خدانخواستہ کبھی کسی عارضہ میں پھنس بھی جائیں تو بہت تھوڑے عرصہ میں ہی تندرست اور صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

جن لوگوں کی ٹھوڑی چھوٹی ہوتی ہے نبض کی رفتار کمزور اور بیقاعدہ ہوگی۔ اور نبض پھڑپھڑاتی ہوگی۔ ایسے آدمیوں کو سرسام بھو کے شیر کی طرح لپک کر چمٹتا ہے۔ اور ان لوگوں پر موسم کی تبدیلی کا بہت جلد اثر ہوتا ہے۔ اور دماغ میں جلن ہوتی ہے۔ اور ایک خاص قسم کا دباؤ پڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو خون سارے جسم کا تھا۔ وہ صرف دماغ تک ہی محدود رہتا ہے۔ اس قسم کے آدمی بدقسمتی سے لوگ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کا خدا حافظ کہو یا کہ وہ تندرستی کو آخری بار اللہ اللہ کہہ کر بیمار ہوئے ہیں۔ صحت یاب ہونے کا نام ہی لیتے ایسے شخص بڑی ٹھوڑی والوں کی نسبت جلد بیمار ہوتے ہیں۔

۴۔ **طویل عمر کی علامات** سو سال یا سو سال کی عمر میں مرنے والے یا اس سے زیادہ عمر تک جینے والوں کیلئے علامات بڑی طویل و مشکل تحقیقات کے بعد دریافت کی گئی ہیں۔ ان بزرگ ہستیوں کی جو سو سال کی عمر بھوگ کر سرگباش ہوئے ہیں۔ ان کی تصویرات فراہم کرکے اور مشاہدات کرکے اور موجودہ زندہ ہستیوں کو خود ان کے ہاں جاکر ان کے درشن کرکے اور سینکڑوں پرانے گرنتھ ملاحظہ کرکے ہم اس نتیجہ تک پہنچے ہیں۔ کہ جن اشخاص کی ٹھوڑی لمبی اور ابھری ہوئی ہو۔ وہ خصوصاً ایک طویل عمر گذار کر موت کے منہ میں پڑتے ہیں۔

کان میں بھی یہ ایک صفت پائی جاتی ہے۔ کہ جن کے کان بڑے، اور لمبے ہوتے ہیں۔ تو سمجھنا چاہئیے کہ اس کی عمر بھی کافی سے زیادہ ہے۔

سب سے ضروری علامات یہ ہیں جو کہ بے خطا ہیں۔ وہ یہ ہے کہ آدمی کے چہرے کو ایک پہلو سے دیکھا جائے۔ تو اس کو دیکھنے سے ٹھوڑی سے لے کر چوٹی تک بہت لمبا دکھائی دے۔ یہ ضروری نہیں کہ ان علامات والے لوگ ایک بڑی عمر والے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ایسے لوگ احتیاط سے کام لیں اور صحت کا خیال رکھیں تو یہ ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور ان کی عمر بھی کسی حد کافی سے زیادہ ہوتی ہے۔

یہ نشانات اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ صاحب نشان کسی بڑے عمر والے آدمیوں کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر وہ اعتدال اور معمولی حفاظت کو مدنظر رکھے۔ تو یقینی طور پر وہ بڑی عمر کو پہنچ سکتا ہے۔ اور تندرست رہ سکتا ہے۔

بڑے سروں والے لوگوں کی عمر عام طور پر زیادتی ہے۔ اس میں خاص راز کی بات مضمر ہے۔ جس کو حل کرنے کی کوشش کروں گا۔ اس کی وجہ یہ معلوم پڑتی ہے۔ کہ روح کا تعلق دماغ کے ساتھ زیادہ ہے۔ اس لئے یہ سائنٹیفک اصول نظر آتا ہے۔ کہ جس قدر زیادہ جگہ خانہ دماغ میں روح کے لئے ہوگی۔ اس قدر وہ زیادہ عرصہ تک خاکی قالب میں رہ سکے گی۔ بڑے سر والوں میں چھوٹے سر والوں کی نسبت برداشت کی جسمانی قوت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس بات کو مان لیتے ہیں۔ کہ وہ صبح سویرے بیدار نہ ہو سکتے ہوں

اور کسی کام میں فوری تیز طبع حاضر نہ کر سکتے ہوں۔ تاہم اس بات کو ماننے سے انکار نہیں ہو سکتے۔ کہ وہ زیادہ عرصہ تک دماغی کام کر سکتے ہیں۔ اور ان کی مانند جلدی نہیں تھکتے۔

ایک وجہ یہ ہے کہ جن اصحاب کے دل بڑے ہوتے ہیں ان کا دوران خون اچھا اور عمدہ ہوتا ہے۔ اور چھوٹے دل والے آدمی کا دوران خون عمدہ اور صحیح نہیں ہوتا۔ اسی طرح بڑے دماغ والے آدمی میں چھوٹے دماغ والے آدمی کی نسبت قوت حیات زیادہ پائی جاتی ہے۔

۵۔ بازوں کی لمبائی: ہندو فلاسفروں کی یہ ایک فلاسفی ہے کہ جس شخص کے بازو لمبے ہوں وہ اوتار ہوتا ہے اور آج تک سوائے اوتاروں کے کسی کے لمبے بازوں نہیں ہوتے اگر ہم دونو بازو پھیلا کر کھڑے ہوں تو ان کی لمبائی پاؤں کی ایڑی سے لے کر چوٹی تک کی لمبائی کے برابر ہوتی ہے۔ اور ٹانگوں کی لمبائی بازوں کی لمبائی سے ڈیڑھ گنا ہوتی ہے۔ اگر ہم انگوٹھے کو اندر کر کے مٹھی بند کریں اور اس پر دھاگا لپیٹیں۔ تو اس دھاگا کی لمبائی ہاتھ کی یا پاؤں کی لمبائی کے برابر ہوگی۔ اگر ہم بازوؤں کو لٹکا کر کھڑے ہوں تو وہ بھی گھٹنوں تک نہیں پہنچتے۔

۶۔ چہرے کی ساخت: چہرے کی لمبائی اور چوڑائی میں بھی ایک خاص نسبت پائی جاتی ہے چہرے کی لمبائی اور چوڑائی میں ۲ و ۳ کی نسبت ہوتی ہے۔ اگر چوڑائی اس نسبت سے کم یا زیادہ ہو تو سمجھنا چاہئیے کہ انسان میں وہ کمیاں ہیں جو برداشت کیساتھ تعلق رکھتی ہیں۔

۷۔ **ذہن کی پہچان**:۔ انسان کی ذہانت کو ہم مندرجہ ذیل طریقہ سے اچھی طرح معلوم کر سکتے ہیں۔ اگر ایک لکیر آنکھوں کے بیچ کھینچی جائے تو یہ لکیر چہرے کو دو حصوں میں منقسم کر دیگی۔ یعنی ایک لکیر آنکھ کے کونے سے پیشانی تک عموداً کھینچی جاوے۔ تو یہ اس لکیر کے برابر ہوگی۔ جو اس طرح آنکھ کے کونے سے ٹھوڑی کے اختتام تک کھینچی جاوے۔ اگر یہ دو لکیریں برابر نہ ہوں تو سمجھنا چاہئیے کہ ایسے انسان میں ذہانت کم ہوگی۔

اس کے علاوہ ذہانت دیکھنے کے لئے پیشانی کو بھی دیکھا جاتا ہے ہم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ بڑی اور چوڑی پیشانی ذہانت کی ایک علامت ہے دراصل یہ یقینی امر ہے اور کسی حد تک ٹھیک ہے۔ اگر پیشانی قدرتی طور پر ایسی ہے تو ایسے شخص کی ذہانت اعلیٰ پایہ کی ہوگی۔ لیکن بعض اوقات گنج کی وجہ سے پیشانی چوڑی دکھائی دیتی ہے۔ وہاں جا کر یہ کسوٹی فیل ہو جاتی ہے۔

ذہانت کا بلحاظ وسعت اندازہ کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اسکی چوڑائی کو ہر دو کنپٹیوں کے درمیان فاصلہ کو سمجھنا چاہئیے اور اسکی گہرائی اسکی عمود کی لمبائی کو سمجھنا چاہئیے جو ایک فرضی خط مستقیم اس پر ڈالا ہے وہ ابروؤں کے برابر کھینچا جائے۔

۸۔ **علم قیافہ کے ذریعے قسمت کا فیصلہ**:۔ انسانی قسمت کا فیصلہ علم قیافہ کے ذریعے سے کرتے ہوؤں کو ان ہدایات کا خاص طور پر مطالعہ کرنا.. چاہئیے اور ان ضروری ہدایات کو ہر وقت مدنظر رکھنا ہوگا۔

۱۔ مرد اور عورت کی علامات میں سینکڑوں کوسوں کا فرق ہے کہ کئی ایسی علامتیں ہیں۔ جو کہ مرد کیلئے ٹھیک ہیں اور عورت کیلئے وہی علامات نحوست کی نشانیاں بن جاتی ہیں۔

۲۔ بہت سے ایسے نشانات ہوتے ہیں۔ جو کہ عورت کے بائیں طرف ہونے سے نیک ہوتے ہیں۔ اور آدمی کے دائیں طرف ہونے سے نیک نتائج کا اظہار کرتے ہیں۔

۳۔ جس آدمی کی قسمت دیکھنے کے لئے اس کے خط و خال کا ملاحظہ کرنا ہو۔ تو اس شخص کی اس وقت حالت قدرتی ہونی چاہیئے کسی قسم کا رنج، غصہ نہ ہو کیونکہ قدرتی طور پر دنیاوی تفکرات خط و خال میں عارضی تبدیلی کر دیتے ہیں۔

۴۔ قسمت کا فیصلہ دیتے وقت اپنی پوری قابلیت کو کام میں لانا چاہیئے جلدی نہیں کرنی چاہیئے ہر ایک نشان کو پورے طور پر دیکھ لینا چاہیئے۔ علم قیافہ میں جسم کے مندرجہ ذیل حصوں کو دیکھا جاتا ہے۔

پیشانی، ابرو، آنکھ، ناک، منہ، دانت، ٹھوڑی، کان، بال، گردن، سینہ، پیٹ، ہاتھ، پاؤں، ڈیل ڈول، رفتار وغیرہ۔ اب اس نتائج پر بھی پہنچ گئے ہیں کہ انسان کی گفتار و پوشش سے بھی مزاج و طبیعت کا پتہ چلتا ہے رفتہ رفتہ ان تمام حصوں کا جداگانہ لے کر فصاحت سے پوری پوری بحث کر کے تشریح کرینگے تاکہ اس علم کے شائقین پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

بیان متعلقہ مرد

مندرجہ ذیل علامتیں جن مردوں میں پائی جائیں۔ وہ خوش قسمت ہوتے ہیں۔ جس مرد کی آنکھ سرخ اور خوبصورت ہو وہ سردار ہوتا ہے۔ وہ بہت سکھ اور آرام پاتا ہے۔ اور اگر آنکھ بڑی اور کنول کی مانند ہو اور رنگ سرخی مائل ہو تو آرام عیش بہت ہو اور اگر لمبی ہو تو اولاد بہت ہو۔ اگرچہ بڑا پاؤں بہت زیادہ پیدا

چلنے کی نشانی ہے لیکن اگر ٹہلتے وقت تلوا زمین سے اٹھا ہوا رہے تو [illegible] اور دولتمند ہوتا ہے۔ اور اگر ہونٹ ملائم کالی چکنی ہووے تو نصیبہ وار اور بھاگوان ہوتا ہے اگر دانت چھوٹے صاف سفید اور خوشنما ہوں۔ تو خوش مزہ اور لذیذ کھانا ہمیشہ ملتا رہے۔ اگر بدن کی چمڑی اور جسم کی جلد ملائم اور باریک ہو تو آرام اور [illegible] سے بھوگے اگر پاؤں ملائم اور چھوٹے ہوں تو کبھی پیدل نہ چلے۔ اگر محنت کے کام کئے [illegible] بغیر ہتھیلیاں سخت اور تلوے نازک ہوں تو اپنے خاندان میں بڑا ہو عضو تناسل کا لمبا ہو نا کم نصیبی کا نشان ہے اگر پتلا اور کالا ہو تو صاحب اقبال ہو اگر بہت ہی چھوٹا [illegible] چار انگل ہو تو عورت اور مرد کی حاجت میں روانی میں خارج ہو۔ اگر عمر کی لکیر ہاتھ میں انگلی کی جڑ سے بت انگلی یعنی انگوٹھے کی پاس کی انگلی تک پہنچے سو برس کی عمر ہو اگر بیچ کی انگلی تک پہنچے تو نوے برس کی عمر ہووے۔

مرد کی رفتار کے بیان میں: ۔ اگر مرد کی چال چکور اور بطخ کی مانند ہو۔ تو نیک اور اچھے کاموں میں لگا رہے اور نیک کاموں میں ترقی کرے اور گئے گذرے اونٹ چھچھوندر اور کوّے کی سی چال ہو اور رانیں ہلیں تو وہ ہمیشہ مغموم اداس، خوف زدہ اور فکر مند رہے۔

مرد کے عضو تناسل کے بیان میں: اگر مرد کا عضو تناسل دائیں طرف کو جھکا ہوا یا ٹیڑھا ہوا ہو تو اس شخص کے ہاں لڑکے ہی لڑکے پیدا ہوتے رہیں اور جو بائیں طرف جھکا ہوا ہو تو لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں اور جو بر ذکر [illegible] ہی سپارا موٹا یا لمبا ہو اور سوراخ بائیں طرف کو ہو تو وہ شخص مفلس اور نردھن ہو اور اگر پتلا و سخت ہو تو تمام عمر چین نہ کرے۔ اور اگر بیٹھے تو عضو تناسل ایڑیاں تک پہنچے

تو اچھا نہیں۔ مگر لمبائی عورت کے حق میں اچھی ہوتی ہے۔ اور جو شخص شیر چیتے یا گھوڑے کی طرح پیشاب کرے تو وہ عیاش ہو اور عورت کیطرف اس کی طبیعت بہت راغب ہو اگر پیشاب کرتے وقت عضو تناسل زمین تک پہنچے تو کم نصیبی کی علامت ہے اور جس کو سپارہ تانبے کے رنگ کا ہو اور ہموار ہو تو وہ آدمی نیک کام کرے۔

اور اس میں کوئی شک نہیں ہے جس کا سوراخ پیشاب کا لال چکنا و گول ہو وہ سردار ہو اور جس کا سپارا کالا ہو وہ آدمی بدکار و بداندیش اور جاہل ہو اور جو سپارا گول برابر گول برابر مونگے کے رنگ اور چکنا ہو تو راجہ ہو۔

مرد کے پیشاب کے بیان میں: جس کا پیشاب موتتے وقت دودھار ہو کر پڑے تو اس کو خوبصورت عورت ملے اور جو باریک دھار پڑے تو اپنے گھرانے میں بزرگ اور بڑا ہو اور جو بوند بوند کئی جگہ پڑے تو وہ اوروں کا فرماں بردار ہو اور نوکر رہے۔

مرد کے بازو کے بیان میں: جس کے بازو لمبے اور بھرے ہوئے ہوں۔ وہ اقبال مند اور بڑا بھاگوان ہو۔ اگر بازو پتلے اور سوکھے ہوئے ہوں تو وہ شخص بڑا کم نصیب ہوتا ہے۔

مرد کے پیٹ کے بیان میں: جس شخص کا پیٹ گیدڑ یا کتے یا اونٹ یا بچھو کا سا ہو وہ مفلس اور محتاج ہو۔ اور جس کا پیٹ ہرن یا لومڑی یا کوے کا سا ہو وہ آدمی مالدار ہووے اور جو پیٹ شیر یا چیتے کا سا ہو۔ وہ بہت سردار ہو یا راجہ ہو۔

مرد کی پیٹھ کے بیان میں: جس شخص کی پیٹھ شکرے کی پیٹھ کے مانند نرم اور کچھوے کی پیٹھ کے مانند پر کار ہو۔ اور مونڈھے بھی اچھے ہوں تو

وہ شخص مالدار اور سردار ہو۔ اور جس آدمی کے ہاتھ اتنے لمبے ہوں کہ گھٹنوں تک پہنچیں تو وہ آدمی سات والا تیوں کا بادشاہ ہو اور جس کی انگلیاں کھلی ہوئی اور کھنی اور ہتھیلی زرد رنگ ہو وہ غریب آدمی مفلس اور دوسروں کا محتاج ہو اور جس کے ہاتھ میں ترازو کا نشان ہو وہ دوکاندار اور بیوپاری ہو۔ اناج کے بیوپار سے اس کو فائدہ ہو۔ اگر پیشانی پر ترازو کا نشان ہو تو کبھی بھوکا ننگا نہ رہے ہمیشہ دال روٹی سے خوش رہے اور ہمیشہ آسودہ حال و بے فکر رہے۔

مرد کی گردن کے بیان میں: جس شخص کی گردن گول لالی لئے ہوئے اور سنکھ کی سی لکیر گردن پر ہوں تو وہ بیر بہادر، من چلا، سنیاسی یا سپہ سالار ہو اور اپنے گھرانے میں بڑا ہو۔ اور جس کی گردن بگلے کی مانند لمبی ہو۔ وہ ہمیشہ تکلیف میں رہے اور دوسروں کا ہاتھ دیکھتا اور منہ تکتا رہے۔ اور جس کی گردن کیلے کے درخت کے مانند موٹی ہو اور کندھے اونچے ہوں وہ سردار اور راجہ ہو۔ اور جس کا منہ گول ہو۔ وہ بڑا سورما ہو۔ جس کا منہ گھوڑے کی مانند لمبا ہو وہ کمبخت ہو۔ جس کی صورت ڈراونی ہو اور یکساں نہ ہو وہ آدمی چور ہو اور پتلا چہرہ کم عقلی اور ناسمجھی کا نشان ہے اور جس کا منہ بندر کا سا ہو۔ وہ بھاگوان دسور بیر ہو۔ اور جس کے ہونٹ موٹے موٹے ہوں وہ ہمیشہ رنج و افلاس میں رہے۔ اور جس کی پیٹھ اور دانت بندر کے سے ہوں۔ وہ سدا دکھ بھوگے اور اپنی ساری عمر میں سکھ کا نام بھی نہ سنے۔

مرد کی منی کے بیان میں: جس کی منی میں مچھلی کی بو آوے وہ صاحب اولاد، عزت والا اور مالدار ہوتا ہے۔ اگر کسی آدمی کی منی سے شراب کی بو

آوے تو اس کو عورتیں بہت پائیں۔ اور اس کی طلب گار ہیں اور جو گوشت کی سی بو ہووے تو بڑا زانی ہو اور ہر وقت ہمت داری کا ہی خیال رکھے۔ اگر چور ہووئے۔ اور جس کی منی میں گھوڑے کی سی بو آوے وہ سردار اور تونگر ہو۔ اگر کڑوی بو آوے بدنصیب ہو جو کھٹی بو آوے تو ہمیشہ روگی رہے۔ اگر شہد کی سی بو آئے تو وہ شخص دولت مند ہو اور اس کی اولاد بہت ہو اگر منی کا رنگ ٹیو کے پھول یا کنول کے پھول جیسا ہو۔ وہ شخص راجہ ہو اور منی کا رنگ بہت سفید نیلاہٹ لئے ہو تو آدمی نیک ہو اور رنگ سیاہی مائل اچھا نہیں ہوتا۔ یہ بدبختی کی علامت ہے جس آدمی کی منی کا رنگ ہرا اور پیلا ہو وہ بھی اچھا نہیں ہے۔ نہ بھاگی ہونے کی علامت ہے۔

بیان متعلقہ مستورات

عورت کے پاؤں کے بیان میں ہے۔ اگر کسی عورت کے پاؤں ذرا ٹیڑھے ہوں۔ اور چلتے وقت تلوار زمین پر نہ لگے۔ اور پاؤں کے ناخن مثل ڈھلے ٹیڑھے ہوں تو وہ عورت یقیناً بدقسمت، محتاج اور مفلس ہوتی ہے اور اگر کسی عورت کی ایڑھی چلتے وقت پیچھے کی طرف سے اچھلتی ہو تو منحوس اور بہت بدکار ہوتی ہے۔

جس عورت کے پاؤں کی چھوٹی انگلی زمین سے اٹھی ہوئی ہو وہ رانڈ ہوتی ہے اگر وہ دوسرا خاوند بھی کرے تو وہ بھی مرجاتا ہے۔ اور اگر کسی عورت کے پاؤں کی بیچ کی انگلی پاس والی انگلی سے چھوٹی ہو تو وہ عورت بڑی لڑاکی اور زیادہ باتیں کرنیوالی ہوتی

ہے اور اسکی عادت یہ ہوتی ہے کہ ہر وقت گھر میں لڑائی جھگڑا رکھتی ہے۔
اور اگر بیچ والی انگلی زمین نہ ٹکے۔ تو اس عورت کے دو خاوند مرتے
ہیں یہ نہایت ضروری امر ہے۔

اگر کسی عورت کے بیچ کی انگلی کے پاس والی انگلی سے چھوٹی ہو تو وہ
عورت فاحشہ اور بدکار ہوتی ہے۔ ہر غیر مرد کو بہت چاہتی ہے۔ جس عورت
کی بیچ کی انگلی چھوٹی انگلی کے پاس والی انگلی سے چھوٹی ہونے کے باوجود بھی زمین
تک نہ پہنچتی ہو تو اس کے تین خاوند تک زندہ نہ رہیں۔

جس عورت کے پاؤں کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی انگوٹھے سے
بڑی ہو۔ تو وہ عورت ضرور دولتمند اور مالدار ہوتی ہے۔ اور اگر چھوٹی ہو۔ تو
وہ عورت کسی کی لونڈی بن کر رہے۔ اسکو چار خاوند تک کرے۔ اور چاروں مر
جائیں۔ جس عورت کا پاؤں کا انگوٹھا چھوٹا ہو اور اوپر کو اٹھا ہوا ہو اور زمین
پر نہ ٹکے وہ عورت پانچ خاوند تک کرے اور وہ بھی زندہ نہ رہیں۔ اور جس عورت
کی پاؤں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔ ایسی عورت نہایت نیک و پارسا ہوتی ہے
اور موٹی ہوں تو مفلس اور محتاج ہوتی ہے۔

جس عورت کا پاؤں چلتے ہوئے زمین پر نہ ٹکے یعنی وہ پنجوں کے بل چلے
ایسی عورت ہمیشہ اپنے خاوند کو دکھی اور تکلیف میں رکھتی ہے اور بڑی فاحشہ اور
بدکار یعنی بدماش ہوتی ہے۔ جس عورت کا پیٹ بڑا، سر چھوٹا چوتڑ موٹے اور زردی
مائل آنکھیں ہوں۔ وہ آٹھ خاوند کرے۔ لیکن زندہ ایک بھی نہ رہے۔

عورت کے گال کے بیان میں: جس عورت کی گال پر ہنستے وقت

گڑھا پڑے - اس کے ساس سسر دونوں ہی مرجاویں - اور اس کا خاوند زندہ نہ رہے اگر جیتا رہے تو ہمیشہ رنج و مصیبت میں مبتلا رہے ۔

عورت کے منہ کے بیان میں - اگر کسی عورت کے منہ کا رنگ بہت سفید زردی مائل سیاہی ملا ہوا ہو تو ایسی عورت بے حد منحوس ہوتی ہے سب لوگ اس کو برا سمجھتے ہیں ۔

عورت کے ران کے بیان میں ۔۔ اگر کسی عورت کی رانیں کوے کی مانند ہوں وہ گھر گھر پھرتی رہے - اور ایسی عورت کو دنیا میں تمام عمر دکھ اور مصیبت برداشت کرنی پڑتی ہے ۔

اگر کسی عورت کی ناک چھوٹی آنکھیں بھوری ، زبان اور تالو کالا ہو - تو وہ ضرور رانڈ ہوجاوے - اور جس عورت کی چھوٹی کمر اونچے مونڈھے ہوں وہ بانجھ ہوتی ہے اور اگر عورت کے ہونٹ لٹکے ہوئے اور مونڈھے چوڑے ہوں - وہ بدکار اور ملنسار ہوتی ہے - اور ہمیشہ تکلیف اور مصیبت میں عمر بسر کرے ۔

جس عورت کے بدن پر بال ہو - اس کا خاوند مر جائے اور وہ بے اولاد ہو

جس عورت کے دانت کھلے ہوں اور ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوں ہمیشہ اس کا پتی ۔۔ روگی رہے اور عورت اس قسم کی ضرور بدکار ہوتی ہے - اگر کسی عورت کی ناک بیٹھی ہوئی اور گال ابھرے ہوئے ہوں منہ موٹا اور چیتے کا سا ہو - وہ کسی کی ۔۔ لونڈی بن کر رہے اور جس عورت کی ناک چھوٹی اور بے ڈول ہو اس کا خاوند مرجائے اور ایسی عورت بہت بیوقوف جھوٹی اور بدتمیز ہوتی ہے ۔

جس عورت کے ہاتھ کی انگلیاں موٹی اور ہاتھ لمبے اور ابھرے ہوئے - اور ناک موٹی

اور چھوٹی رانیں موٹی ۔ تلوے موٹے ۔ اور ناخن ٹیڑھے اور سر کے بال چوٹے رنگ پیلے ۔ کان سوکھے سے آنکھ کے کنارے اٹھے ہوئے اور مونڈھے اونچے ہوں وہ عورت بڑی بدبخت ہو ۔ اور اسکا کوئی کام اچھا نہ ہو اور اس عورت کا خاوند مر جاوے اور وہ تمام عمر میں کبھی سکھ یا آرام نہ دیکھ سکے ۔ ہمیشہ دکھی رہے ۔

اگر عورت کے بازو جسم کے اندازے سے چھوٹے اور بہت موٹے اور گول ہوں وہ ہر ایک آدمی کو تکلیف دینے والی اور فاحشہ بدکار اور بے ہودہ ہوتی ہے

جس عورت کے بدن پر بال نہ ہوں اور تھوڑا کھاوے اور تھوڑا سووے تو عورت اس قسم کی سدا خوش اور سکھ پاوے ۔ اور بڑی دولتمند گھر اور بھاگوان رہے ۔

عورت کے دانتوں کے بیان میں: ۔ جن عورتوں کے دانت چکنے اور سفید ہوں اور ہاتھ چھوٹے ہونٹ نیلے ۔ اور سر کے بال کالے اور لمبے ہوں وہ نہایت خوش قسمت اور دولتمند ہوں اور آرام و عیش سے عمر گزاریں ۔ جب عورت کے اوپر کے دانت نیچے کے دانتوں سے بڑے ہوں اور چھدرے ہوں وہ بانجھ عورت کی نشانی ہوتی ہے ۔

عورت کے پاؤں کی انگلیوں کے بیان میں: جس عورت کے پاؤں کی انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں اور زمین پر تلوا نہ لگے ۔ وہ نہایت غریب اور محتاج ہوتی ہے ۔ اور جس کے پاؤں کی چھوٹی انگلی زمین سے اٹھی رہے ۔ وہ عورت کنواری ہی خراب ہو جاتی ہے ۔ اور بہت بدکار اور بدمعاش ہوتی ہے ۔

جس عورت کے گال پر گڑھا پڑے اور پاؤں کی انگلیاں بہت ہی موٹی ہوں ۔ وہ عورت اپنے خاوند کو پسند نہیں کرتی ۔ غیر مردوں سے دل کو لگاتی ہے اور اپنے خاوند کی غیر حاضری سے جو جی چاہئے کرتی ہے ۔ اور ہر وقت شہوت

کے خیال (دل) میں رکھتی ہے۔

جس عورت کی آنکھ چھوٹی، ہاتھ چھوٹے اور پست قد ہو اس عورت کا دل غیر مرد کو بہت چاہتا ہے اگر کسی عورت کی زبان کالی، ہونٹ موٹے و لٹکے ہوئے اور آنکھیں پیلی ہوں۔ وہ بہت بدکار ہوتی ہے۔ وہ اپنے پتی سے قطع تعلق کر لیتی ہے بلکہ اپنے خاوند کو جان سے ہلاک کر دینے سے بھی دریغ نہیں کرتی۔ اور جہاں جی چاہے چلی جاتی ہے اور کئی خاوند کرتی ہے۔

جس عورت کے پاؤں کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی لمبی ہو وہ فاحشہ اور بدکار ہوتی ہے اور جس عورت کا منہ موٹا اور بڑھا ہوا ہو۔ اور چلتے وقت پاؤں سے خاک اڑا کر چلے۔ اور گھٹنے کے نیچے سے پنڈلیاں موٹی ہوں تو قید میں جانے کی نشانی ہے۔ اور جس عورت کی فرج کچھوے کی پیٹھ کی مانند اور شانے ہاتھ کے سے ہوں اور بدن پر بال نہ ہوں اور اندام نہانی پر بھی کم ہوں تو یہ علامت بہت اچھی ہے۔ اور بھاگوان خوش خلق ہونے کی نشانی ہے۔ جس عورت کی فرج قینچی کی مانند ہو اور خوبصورت چکنی ہو۔ وہ عورت بہت اچھی اور نیک ہوتی ہے۔

عورت کی پیشانی کے بیان میں: جس عورت کی پیشانی نرم چکنی اور گول خوبصورت ہو وہ خوش قسمت ہوتی ہے اچھا کھاتی پہنتی ہے اور سدا سکھ بھوگتی ہے۔

عورت کے بالوں کے بیان میں: جس عورت کے سر کے بال موٹے اور لمبے ہوں اسکا خاوند ضرور مرجاتا ہے جس عورت کے سر کے بال بہت لمبے روکھے اور بھورے ہوں۔ اور کندھے پر بال ہوں اور اس کا رنگ کالا اور قد لمبا ہو۔

تو وہ عورت آدمی کے حق میں نہایت ظالم اور قاتل ہوتی ہے۔ اور دھوکے سے دوسروں کا مال کھانے والی ہوتی ہے اور اس قدر بدکار ہوتی ہے کہ اپنا خاوند مار کر دوسرا کر لیتی ہے۔

عورت کی انگلی کے بیان میں: اگر کسی عورت کے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بیچ والی انگلی کے برابر ہو۔ اور اس کی جڑ میں سیدھی لکیر دکھائی دیتی ہو خواہ پاؤں میں ہو تو وہ مالدار اور نصیبہ دار ہوتی ہے۔ وہ عورت بادشاہ یا کسی اعلیٰ افسر کے ساتھ بیاہی جاتی ہے۔ جس عورت کا تلوا زمین پر نہ لگے اور بیچ کی طرف سے زمین سے اونچا رہے تو وہ کسی راجہ سے بیاہی جاتی ہے۔

جس عورت کی بت انگلی یعنی انگوٹھے کے پاس کی انگلی بیچ کی انگلی کے برابر ہو تو بہت شہوت پرست ہوتی ہے۔ بہت آدمیوں کے ساتھ بھوگ کرتی ہے جس عورت کے ہاتھ کے انگوٹھے میں مول رکھیا کا نشان ثابت ہو۔ وہ نیک بخت پتی برتا اور نیک قدم ہو۔ اور جس عورت کے سر کے بال کالے اور گھونگریالے ہوں وہ اپنی عمر میں دکھ نہیں بھوگتی اور ساری عمر سکھ میں زندگی بسر کرتی ہے۔ جس عورت کے بدن کا رنگ سنہری یا سرخ سفید اور آنکھ کالی ہو وہ مالدار ہوتی ہے۔ سکھ سے زندگی بسر کرتی ہے اور کسی بڑے امیر کے گھر بیاہی جاتی ہے۔

عورت کی آنکھ کے بیان میں: اگر کسی عورت کی آنکھیں چھوٹی کھوپڑی بڑی اور گول ہو۔ تو وہ کسی راجہ یا بڑے امیر سے بیاہی جاتی ہے اور بہت دولتمند اور امیر ہوتی ہے۔

عورت کی ناف کے بیان میں: اگر کسی عورت کی ناف گہری اور ٹنی

طرف کو اس کی ناک کا منہ ہو۔ یا اسکی آواز ہنس کی سی یا کوئل کی مانند ہو تو اس کے آٹھ لڑکے ہوتے ہیں۔ اور سب کے سب بزرگی اور سرداری پاتے ہیں۔ اور جسکی ناک کنول کے پھول جیسی خوبصورت ہو اور سر کے بال کالے چکنے اور باریک ہوں وہ عورت نہایت مبارک ہوتی ہے۔ اور دال روٹی سے خوش رہتی ہے جس عورت کے سر کے بال چھوٹے، کالے یا بھورے ہوں وہ محتاج اور مفلس ہوتی ہے اور کسی عورت کے انگوٹھے کے پاس والی.. پاؤں کی انگلی لمبی ہو تو یہ نہایت نحوست کی نشانی ہے۔

باب دوم

علم ہاتھ کف دست انگوٹھا وغیرہ

کف دست :۔ اس سے پیشتر کہ ہم آپ کو علم سامدرک یعنی ریکھیا وچار کے متعلق کچھ عرض کریں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ کو ہاتھ کی ساخت اور ہر ایک ہاتھ کے حصے کے بارے میں کچھ بتائیں۔ سب سے اول علامت کف یعنی ہتھیلی کے حالات ظاہر کئے جاتے ہیں۔

علم سامدرک کے ایجاد کرنیوالوں نے فرمایا ہے۔ کہ جس کی ہتھیلی زیادہ پتلی و تنگ ہو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسکی طبیعت بہت کمزور ہوگی۔ اس

کے مطابق ہی یہ بات ہے۔ کہ جس وقت وہ کسی کام کو کرنے لگے گا۔ تو اوّل ان کے دل میں خیالات نہایت ہی کمزور شروع ہونگے۔ اور ہر بات میں ایسا آدمی کمزوری ظاہر کریگا۔ یہ خاص نشانی ہے۔

اگر ہتھیلی موٹی اور سخت ہو۔ مگر بہت زیادہ نہ ہو صرف معمولی درجہ پر سخت ہو تو اس سے یہ ظاہر ہوگا کہ یہ شخص نہایت ہی قابلیت سے پیش آنیوالا دور کی بات سوچنے والا۔ پڑھائی، لکھائی میں بہت عاقل و دانا ہوگا۔ نفاست پسند یعنی ہر ایک چیز کو نفیس درجہ کی ہوگی۔ اس کو لینے والا۔ اور عمدہ شے کو پسند کرنیوالا اور بہت دانا ہوگا۔

اگر ہتھیلی نہایت سخت و موٹی ہو یا گہری زیادہ ہو یا بھدی معلوم ہو یا زیادہ لمبی ہو تو بدی کی علامت ہے ایسے اصحاب نہایت تنگدلی سے جواب دینے والے سخت مزاج بلکہ احمق کی چالاکی کرجانیوالے ہوں گے۔ لڑائی جھگڑا میں تیز اور ہر ایک کام میں جس کیلئے وہ تیار نہ ہوں نہایت ہی بیدلی سے ختم کرنیکی کوشش کرینگے۔

۲۔ انگلیوں کی علامات خاص اس باب سے آگے چل کر بھی ہر ایک قسم کے حالات درج کئے جائینگے مگر یہاں صرف انگلیوں کے حالات جو نہایت ضروری ہیں لکھے جاتے ہیں

جس شخص کی انگلیاں زیادہ گرہ دار ہونگی۔ ان میں سے کئی اصحاب کی دو گرہ اور کئی اصحاب کی چار گرہ دیکھنے میں آتی ہیں۔ اور کوئی اصحاب ایسے بھی ہیں جنکی انگلیوں میں ایک گرہ بھی نہیں ہوتی۔ خیر جن اصحاب کی دو گرہ ہوں جو کہ ناخون کے مابین ہوتی ہیں۔ اگر دونوں گرہیں اچھی اور صاف معلوم ہوں۔ تو وہ اصحاب اپنے کاروبار میں خوب دل کھول کر محنت کرنیوالے عمدگی و صفائی سے

ہر ایک کام کو ختم کرنے والے ہوتے ہیں۔ اگر ملازم ہوں وفادار ہوں گے جس کام کو کرینگے بھٹیک اور نیک نیتی سے کریں گے۔ اگر ان کی دونوں گرہیں کھلی ہونگی تو وہ ہمیشہ صاف ستھرا کام کرنے والے اور دست کاری میں عامل ہونگے۔ اور ان کے قول ہمیشہ پختہ ہونگے۔ ایسے اصحاب کی مدد خدا خود غیب سے کرتا ہے۔ ہر ایک بات کا قیاس وہم کی ہدایات کے اوپر چلتا ہے۔

جن اصحاب کی انگلیوں میں کرخت پن ان کے سرے بالکل سخت ہوں۔ مگر ایک انگلی صاف یعنی چکنی اور دوسری کھٹا دار ہو۔ تو باعث مزاج شکل انگلیوں کے علم اخلاق۔ علم سیاست وغیرہ میں بہت نام پیدا کرنے والے ہونگے۔ ہر ایک بڑی بات کو اچھی طرح جاننے والے۔ معاشرت۔ علم فلسفہ اور تعلیم کو جاننے میں بڑی مہارت رکھنے والے ہوتے ہیں۔

جن کی انگلیاں چورس دمرلع شکل کی ہوں گی۔ تو وہ اصحاب ہر ایک بات کو بالتفصیل سمجھانے والے اور عقلمند ہوتے ہیں۔ بدقسمتی سے اگر انکی ایک انگلی ٹیڑھی ہو تو وہ پھر عیاشی و تماش بینی کی طرف مائل ہوجاتے ہیں جس سے ان کو لوگ جوا باز، عیاش اور بڑا کہنے لگ جاتے ہیں۔ مگر ان میں ایک وصف اعلےٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ خواہ وہ کسی صورت میں ہوں وہ یہ کہ یہ لوگ علم موسیقی میں بہت ماہر ہوتے ہیں اگر شوقین ہوں گے تو صرف گانا وغیرہ سننے کے ہوں گے۔

اگر ساری انگلیاں ایک جیسی ملتی معلوم ہوں تو پھر وہ شخص دولت ہوگا۔ مگر یہ پیسہ یا دھن کسی بزرگ کی جائیداد کا ہوگا۔ اگر ہاتھ ملائم

ہو اور انگلیاں اسکی سب بالکل صاف اور ایک جیسی ہوں تو ایسا شخص علم حساب کا اچھی طرح ماہر اور جاننے والا ہوگا

اگر کسی شخص کی انگلیاں خرطومی و نوکیلی ہوں تو پھر جان لو کہ وہ شخص اپنے مال و دھن کا نقصان کرنیوالا ہمیشہ برے کاموں میں مشغول رہنے والا اور بدبخت ہوگا عام طور پر جو صاحب ایسے ہوتے ہیں وہ زیادہ تر نقاشی کے کام میں لگے رہتے ہیں۔ ان کو ہر ایک بات کی تکلیف ہوتی ہے۔ ایسی انگلیاں ہاتھ کی خوبصورتی کو بڑھاتی نہیں۔ بلکہ کم کرتی ہیں یہ سب نشانات قدرتی ہونے پر ٹھیک معلوم ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ہاتھ کی انگلیوں کو کسی طریقہ سے ان کی طرز میں فرق ڈال دے۔ تو ایسا کرنے سے اسکے مقسوم میں جو لکھا ہے اس میں رتی بھر بھی فرق نہ آئے گا۔

۳۔ علامات انگھوٹھا:۔ اس سے پہلے آپ کو ہاتھ و انگلیوں کے حالات بتا دیئے گئے ہیں۔ اب ہم آپ کو انگھوٹھے کے متعلق حالات بتاتے ہیں جس کا انگھوٹھا موٹا اور درمیانے قد کا ہوگا یعنی نہ تو بہت لمبا اور نہ ہی بہت چھوٹا ہو اس کو بزرگوں نے علم سیاسی کے متعلق خیالات رکھنے والا کہا ہر ایک بات کو بڑے غور سے سوچ کر جواب دینے والا ہوگا۔ لوگ اس کی قدر کریں گے۔

جس شخص کا انگھوٹھا بالکل ہی نہ ہو یا بالکل بے معلوم سا ہو تو اسکو نرا بدھو ہی جاننا چاہئیے۔ ایسے لوگ عام طور پر بے وقوف ہوتے ہیں مگر ان میں ایک وصف اعلیٰ ہوتا ہے وہ یہ کہ جسکو ایک دفعہ دیکھ لے اسکو پھر نہ بھولیں۔

جسکا انگھوٹھا بالکل چھوٹا اور پتلا ہو۔ اسکو بزرگوں نے ایسا کہا ہے۔ کہ
زندگی بھر کبھی آرام سے نہ بیٹھے۔ ہر وقت ہاتھ یا کوئی اعضاء ہلاتا ہی رہے
ہر ایک کام کو جلدی کرے چلنے میں نہایت تیز رفتار ہو ایک جگہ سے دوسری جگہ
فوراً پہنچ جانے والا ہو عمدہ عمدہ غذا کھانے والا بہت ہی عقلمند ہو۔

جس کا انگھوٹھا بالکل ہی نہ ہو ایسے اصحاب کم ہی ملتے ہیں اس لئے ان
اصحاب کے متعلق خیال کرنا ہی فضول ہے۔

جسکا انگھوٹھا بہت لمبا اور موٹا ہو وہ بہت ہی ہنرمند اور نہایت ہی طاقتور
ہو مگر یہ بھی ساتھ ہی ہے اگر کمزور معلوم ہو تو پہلے درجے کا کمزور ہو گو بیماری میں
مبتلا ہو جائے تو اس کا جسم اتنا دبلا پتلا ہو جائے کہ کچھ کہا بھی نہ جائے خیر
اسکے حالات انسان کے چہرہ سے معلوم ہو جاتے ہیں۔

لمبے انگھوٹھے کا انسان اگر پڑھنے کی طرف راغب ہو جائے تو سب سے اعلیٰ
درجہ پر حاکم مقرر ہو۔ ایسا شخص بڑا عالم ہوتا ہے عمدہ راگ اور شکار کھیلنے کا
شوقین ہوگا۔ اگر انگلیاں پتلی اور انگھوٹھا چھوٹا ہو۔ تو اسکی شکل لاشی ہو جائے
گی اس لئے اس کا میل طاشی سے ہوگا۔ جن اصحاب کی انگلیاں مخروطی اور نوکیلی
ہوں اور انگھوٹھے لمبے ہوں تو پھر اس حالت میں وہ صاحب عالم اور ہر ایک
طرح کے تصویر کو اچھی طرح کرنے والا۔ اور ہمیشہ ہی شانتی میں بھرپور نظر آئے
جس بات کو بھی کرے اچھی طرح جان بوجھ کر کرے۔

جن کی انگلیاں اور انگھوٹھا مربع چورس ہوں یا چھوٹی ہوں یا انگھوٹھا
چھوٹا ہو وہ شخص طامع طبیعت اور ہمیشہ لالچ کیطرف بھاگنے والا ہوگا۔ جن

کی انگلیاں چکنی نوکیلی ہوں۔ ان کو زیادہ تر صنعتی کام میں خوشی حاصل ہوگی اور وہ ہمیشہ ہی اس میں خوش رہیں گے۔

جن کا انگوٹھا بہت لمبا و پتلا ہو مگر انگلیاں اس سے چھوٹی معلوم ہوں۔ انکو ہمیشہ شاعری کرتے یا نظمیں وغیرہ لکھنے میں ماہر دیکھیں گے۔ لیکن اگر ان کا انگوٹھا دوسری انگلیوں سے بالکل ہی چھوٹے ہیں تو ہم ان کو حد درجہ کا شاعر نہ کہینگے۔ ہاں صرف وہ دانا آدمی گنے جائینگے۔

اسکے علاوہ اگلے حصہ میں جہاں کہ ہر ایک بات کا صاف طور پر بیان کیا جائے گا۔ وہاں مفصّل حالات لکھے جاویں گے۔

عورت کے ہاتھ میں خاص علامات اس سے پیشتر جو حالات لکھے گئے ہیں وہ سب کے یکساں ہوتے ہیں مگر بعض خاص باتیں جو صرف عورتوں کے ہاتھوں میں پائی جاتی ہیں ان کا یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے۔

مربع اور رکاشی اقسام کے ہاتھ اکثر عورتوں میں کم پائے جاتے ہیں اور مردوں میں زیادہ ہوتے ہیں عورتوں کے ہاتھ عموماً مردوں سے زیادہ نرم و گدگدے ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورت آدمی کی استری یعنی وزیر اور بعض حالات میں تو عورت صرف اس کو نشو و نما کرتی ہے علامت کا اصول یہ ہے کہ عورت کا مرد کیساتھ تعلق ہے۔ اور عورت کا تعلق صورت میں ہے مرد خود نہیں بناتا ہے۔ اور عورت اخلاق کا سرچشمہ ہے۔ اور یہ بالکل سچ اور ٹھیک ہے۔ کہ عورت مرد کی جان ہے۔ اور عورت مرد کی روح ہے اکثر عورتوں کے ہاتھ کم بھرے ہوتے ہیں اس لئے ان عورتوں کی عقل دانشیار

میں ترقی نہیں کر سکتی جن میں عقل درکار ہو۔ عورتیں خاص طور پر ان امور کی طرف توجہ کرتی ہیں جن میں علوم و فنون کی ضرورت نہ ہو صرف طبعی ہوشیاری درکار ہو عورتوں کا ذہن واقعی تیز ہوتا ہے مگر صرف رشک و حسد کی طرف اگر عورت رشک و حسد نہ کرے۔ تو جنت کا نمونہ ہے۔ جس عورت کے ہاتھ گرہ دار زیادہ ہوں۔ اس سے اس میں ذکاوت کا کم ہونا پایا جاتا ہے۔ اس میں قیاس کی تاثیر کم پائی جاتی ہے۔ اس ہاتھ سے متعلق عورتیں دو اقسام کی ہوتی ہیں ایک تو وہ جنکے انگوٹھے لمبے اور دوسری وہ جنکے انگوٹھے چھوٹے ہوتے ہیں۔

پہلی قسم کی عورت دانشمند زیادہ ہو مگر تیزی میں کم۔ طریقہ کتھا تاریخ اور کہانیاں سننے کی عادی ہوتی ہیں۔ دوسرے درجہ کی وہ عورت ہے جو کہ دانشمندی میں کم مگر تیزی زیادہ جو کہ مردوں کی زیادہ شائق ہوتی ہیں۔ جن عورتوں کے انگوٹھے لمبے ہوں وہ تیز طبع ہوتی ہیں۔ مگر جو بھی کام کریں گی وہ سب سوچ سمجھ کر اور حال پوچھ کر۔ ہر وقت اچھی صحت کی طرف خیال رکھیں گی عشق کی طرف اگر مائل ہوں گی تو دل کو عشق نشان ضرور ہوگا۔ مگر دل جذبات کم۔ آزادانہ گفتگو کریں گی۔ شوہر پرست۔ نہایت وفاداری کے ساتھ زندگی بسر کریں صورت دیکھنے کی شائقین بے شک ہو سکتی ہیں۔ مگر برائی کرنے سے بچی رہیں نخرہ وغیرہ نہیں جانتیں اور نہ ہی کرتی ہیں۔

جس کے انگوٹھے چھوٹے ہوتے ہیں۔ نہایت ہی دلفریب حسین ہوں گی صورت ہر ایک کا دل اپنی طرف کھینچ لینے والی۔ لیکن چالاک و ہوشیار نہیں ہوتی

جن جن خصوصیات یا ضروریات کے لئے عورت کا گھر میں رہنا ضروری ہے۔ ان امور سے بالکل بے بہرہ اور ناواقف ہوتی ہیں۔ یعنی مادی تکالیف وغیرہ کے متعلق انکو خبر تک نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ایسے اعضاء پائے جاتے ہیں۔ ایسی عورت کی اولاد کم پائی جاتی ہے۔ اور کئی درجہ تک اولاد ضائع بھی ہو جاتی ہے۔

اکثر عورتیں جو نہایت نازک مزاج ہیں۔ ان کے ہاتھ چھوٹے اور انگوٹھے بھی چھوٹے ہوتے ہیں یہ ساری زندگی ہی وفادار رہتی ہیں مگر نازک مزاج ہونے پر اکثر بگڑ جاتی ہیں۔ وفاداری کا نمونہ ضرور۔ مگر ایک شوہر سے زیادہ شوہر والی ہوتی ہیں۔

جن کے ہاتھ انگوٹھے اور انگلیاں چھوٹی پتلی اور ہتھیلی بہت کشادہ معلوم ہو۔ ہاتھ نرم اور پتلے ہوں۔ ہاتھ پھیلتے وقت یا ہاتھ سے ہاتھ لگاتے وقت دل میں کچھ چبھن سی معلوم ہو۔ ایسی عورتیں پاکدامن، نیکی وسچائی کا نمونہ باحیا۔ عصمت پرست ثابت قدم وفادار حلیم طبع اور غمر بچوں کی حفاظت کرنے والی سکھ اور شانتی کا گھر پہلی عمر میں یعنی بال پن میں بہت سکھ اور پھر اس کے بعد شوہر کے گھر آکر بھی سکھ۔ مگر آخری عمر میں تکلیف دے کر پڑتال کیلئے ایشور امتحان ضرور کرتا ہے۔ اگر اس امتحان میں ثابت قدم۔ نیک دل خوش مزاج۔ پریم ومحبت سے بات کرے۔ خاوند کا حکم بجالاوے تو پھر اس کو ہر ایک طرح کا سکھ حاصل ہو۔ اولاد بہت کم ہو مگر جتنی بھی ہو دنیا میں نام کرنیوالی ہو۔

جس عورت کی انگلیاں وانگوٹھا مربع وپورس ہوں یا انگوٹھا

چھوٹا ہو تو اس کے گھر کی حالت بہت اچھی ۔ ہر ایک چیز صاف ستھری
اور قرینہ دار رکھے گی ۔ گھر کی سجاوٹ خوب کرے گی ۔ نہایت ہی محنت
کرنیوالی طبع اور خوش مزاج ہو گی ۔

اگر اس کا انگوٹھا لمبا ہو تو نہایت ہی لڑاکی ہو گی ۔ ہر ایک سے
لڑائی جھگڑا و فساد کرے گی ۔ اگر اس کی انگلیاں مربع اور سخت ہو تو پھر سونے
پر سہاگہ ہے یعنی خاوند سے ہر دم لڑائی جھگڑا ۔ گھر کے ملازموں اور بچوں کو مارنے
والی خاوند کو گھر گ کر دا لینے والی ۔ عیاش مزاج ۔ نہایت ہی سخت کلام ..
کرنیوالی تنگ دل اور فاقہ مست ہو گی ۔ اگر یہ سب علامات ہونے پر صرف
ہاتھ نرم اور گدگدا ہو تو نہایت رحم دل اور پہلی سب باتوں کی الٹ ہو جائیگی
اگر کسی عورت کی انگلیاں خرطہ طی ہتھیلی سخت یعنی مضبوط ، انگوٹھا چھوٹا ہو
تو اس عورت کے دل میں ہر ایک بات جلدی اثر کرنے لگ جائے گی ۔ اگر
وہ کسی کی خدمت کرنے پر آمادہ ہو ۔ تو فوراً ہی اس کی طرف مائل ہو جائیگی اور
بہت جلد کام کرنے لگ پڑے ۔

اگر کسی کی ہتھیلی نرم ، انگلیاں چکنی ، انگوٹھا چھوٹا و نازک اور یہ سب
اعضاء نوکیلے ہوں ۔ انگوٹھا کچھ تنگ بھی ہو تو جان لو ۔ کہ ایسی عورت از حد
مغرور عقل سے محروم ۔ تعریف کی بھوکی ۔ پاس کچھ بھی نہ ہونے پر بادشاہ کیطرح
ٹھاٹھ باٹھ دکھانے والی ۔ عقل کی تصویر نہ ہو ۔ بلکہ تلی بھپت کی محکوم
ہوتی ہے ۔ ان کو کسی طرح سے بھی سہولت کے فرائض اور زندگی کے
حقائق کی رتی بھر بھی خبر نہیں ہوتی ۔ کبھی کبھی خدا پرستی پر مائل ہو جاتی

ہے۔ مگر درحقیقت یہ سب باتیں دکھلاوا ہی دکھلاوا ہے۔

متذکرہ بالا خاص خاص علامتیں صرف عورتوں کو ہی ہوتی ہیں باقی سب علامات وہی ہیں جو مردوں کی ہوتی ہیں۔

نوٹ :۔ مردوں و عورتوں کے ہاتھ دونوں ہی دیکھے جاتے ہیں۔ اوّل ایک ہاتھ کا نشان دوسرے ہاتھ سے ملا کر نتیجہ لگا لینا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ صرف ایک ہی ہاتھ کی حالت دیکھ کر خیال کیا جائے اسکے بعد دونوں ہاتھوں کا مقابلہ کر کے جواب دینا چاہیئے۔

باب سوم

سامدرک یعنے ریکھا وچار

ناظرین، اس سے پیشتر آپ کو بتایا جا چکا ہے۔ کہ انسانی ہاتھ میں بڑے خفیہ رازوں کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ اس ہاتھ کو غور سے دیکھیں۔ تو آپ کو معلوم ہو گا کہ اس میں مخفی خزانہ۔ سمندر کا سفر وغیرہ وغیرہ ہر ایک چیز کو ریکھا کے روپ میں رکھا ہوا ہے۔ اس ہاتھ کی ہتھیلی وغیرہ علامات دیکھ کر ولائیت کے بڑے تلاسفر نے شاہ، یادورد

ہفتم کے کئی اندرونی حالات بتاتے تھے۔ یہ تو پچھلے دنوں نزدیک ہی کی بات ہے۔ مگر اس سے پیشتر زمانہ قدیم میں ہزارہا فلاسفر جن کو ہم رشی کہتے ہیں۔ اُنہوں نے کئی راجاؤں اور مہاراجاؤں کے ہاتھ کی ریکھائیں دیکھ کر ہی اگلے حالات بتا دیئے۔ خیر ہم یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ اس ہاتھ سے ہر عقلمند آدمی ہر ایک بات کو جان سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس علم میں کافی مہارت ہو۔ باقی اس کے علاوہ جتنا وسیع تجربہ ہو گا اتنا ہی اعلیٰ درجہ کا جواب دیا جائے گا۔

عامل کو چاہیئے کہ سب سے اول اس ہاتھ کو اچھی طرح دیکھے بعد ازاں اس کے دوسرے ہاتھ کے نقوش وغیرہ دیکھ کر مقابلہ کرے اس کو ہر ایک بات کا علم ہو جائے گا۔

ہاتھ کی رنگت دیکھ کر جواب دینا۔ عاقل آدمی صرف ہاتھ کی رنگت دیکھ کر ہی اس کے تمام حالات بتا دیتے ہیں۔ اس لیے ہم بھی اپنے شائقینوں کی خاطر خفیہ حالات متعلقہ ہست ریکھا وغیرہ سب بتاتے ہیں۔ جس طرح ہاتھ کے علامات لکھے جاتے ہیں اسی طرح ہی کچھ کچھ علامات پاؤں کی دیکھی جاتی ہیں۔ ان کا تعلق علم قیافہ سے ہے۔ اس لیے ان سب علامات کا احوال اس باب میں لکھا جا چکا ہے۔ ایک دفعہ مطالعہ فرما دیں سب معلوم ہو جائے گا۔

علامات ہاتھ:۔ ہر ایک قسم کے ہاتھ صرف پانچ قسم کے رنگ ہوتے ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

سرخ ۔ سفید ۔ گندمی ۔ زرد اور سیاہ ۔

مندرجہ بالا رنگ کسی بیماری کی وجہ سے تبدیل نہ ہو گئے ہوں اور سب قدرتی ہوں تو پیشین گوئی ٹھیک ہو گی ۔

پیشین گوئی سرخ رنگ :- جس آدمی یا عورت کے ہاتھ کی رنگت سرخ ہو گی تو وہ تندرست جوان شکیل اور خوبصورت ہو گا ۔

پیشین گوئی سفید رنگ : جس کے ہاتھ سفید ہوں گے اس کو بادی امراض کا دورہ معلوم ہو گا ۔ دل جگر میں کمزوری اور ہاتھ سرد رہیں گے

پیشین گوئی گندمی رنگ : یہ رنگ جوانی حسن اور خوبصورتی و پاکدامنی کی دلیل ہے ۔ اس رنگ کی عورتیں اکثر پاکدامن ہوتی ہیں ۔

پیشین گوئی زرد رنگ :- یہ رنگ بیماری کی دلیل ہے ۔ جس شخص کا ایسا رنگ ہو گا اسکو کبھی نہ کبھی خونی امراض کا غلبہ ہو گا ۔ اور امراض خون سے نکلیف ہو گی ۔

پیشین گوئی سیاہ رنگ :- عموماً اس رنگ کی دلیل طاقتوری اور مضبوطی کی نشانی ہے ۔ اس رنگت والے عموماً دستکاری اور دیگر صنعتی کاموں میں زیادہ حصہ لیتے ہیں ۔

ریکھا وچار : ہاتھ مثل ایک آئینہ کے ہے جس میں سے ہم اپنی صورت و دور دراز سے حالات اچھی طرح دیکھ سکتے ہیں ۔ اب ہم آپ کو ہر ایک نشان کی علامات و فوائد بتاتے ہیں ۔ ہاتھ میں سب سے اول چیز ریکھا اور گانٹھیں ہوتی ہیں ۔ ان سب کے حالات یوں ہیں ۔

کلائی کی ریکھائیں :- کلائی پر ایک ریکھا صاف ہو تو عالم ہو اور حکومت کرے مگر صاف کمزور ہو۔

۲۔ دوسری ریکھا ہو تو دولتمند آسودہ حال۔ تیسری ریکھا ہو تو عمر دراز۔ زندگی سکھ سے گزرے اور بھگتی کرے۔

۳۔ کلائی سے جتنی ریکھائیں نکل کر چندرا ستھان کو جاویں۔ اتنی دفعہ سفر سمندر کا کرے۔ جو ریکھا لمبی ہو تو زیادہ سفر اور چھوٹی ہو تو کم سفر کرے۔

۴۔ کلائی والا حصہ اگر گوشت سے چھپا ہوا ہو۔ اور تین ریکھائیں ہوں تو وہ شخص بڑا امیر ہو۔

۵۔ اگر کوئی ریکھا نکل کر بدھ استھان کو جاوے تو اچانک دھن ملے۔

۶۔ اگر اس سے ایک ریکھا نکل کر مدھما انگلی کے تیسرے پورے تک جاوے تو ماضی، حال اور مستقبل کے احوال کا جاننے والا ہو۔

۷۔ اگر کلائی پر تکون شکل کا نشان ہو۔ تو دوسرے کی مدد سے دولت عزت حاصل ہووے۔

۸۔ ایک ریکھا نکل کر زندگی ریکھا کو کاٹ کر جاوے۔ تو دوسرے ملک میں موت آوے۔

۹۔ اگر ایک نکل کر زندگی ریکھا کے پاس انگوٹھے کے نصف حصہ تک جاوے تو عورت کا کافی سکھ ہو۔ اور دھن ملے۔ حکومت کرے۔

۱۰۔ اگر کلائی پر اس کا ایسا × نشان ہو تو کبھی امیر کا متبنےٰ بنے۔

ہاتھ کی ریکھائیں

۱۔ اگر ہاتھ میں ایک ریکھا سالم درست ہو۔ اور مٹھ بند کرنے سے ریکھا کی دائیں طرف پیدا ہوں۔ تو حکمران اور تخت کا مالک ہو۔

۲۔ گہری ہتھیلی والا امیر ہوتا ہے۔ ابھری والا زانی اگر تل ہو تو روپیہ ملے۔

۳۔ اگر ہاتھ میں جھنڈی ریکھا ایسی ؋ شکل کی ہو تو کاشتکاری میں فائدہ ہو۔

۴۔ اگر ہاتھ میں ڈمرو ریکھا ایسی ⧖ یا ایسی ⌂ دھنش ریکھا ہو تو سردار اور صاحب اقبال ہو دولتمند ہو۔

۵۔ اگر چھپ ریکھا ہو تو دولت مند اور عزت والا ہو۔

۶۔ اگر کتیور ریکھا ایسی شکل ۸ کی ہو تو اقبال والا۔ ہاتھی گھوڑے اور دیگر سواریوں کا مالک ہو اور زندگی سکھ سے گزارے۔

۷۔ جس ہاتھ میں تلار ریکھا ایسی ○ آہ شکل ہو۔ وہ بیوپاری اور دھنی ہو۔

۸۔ جس ہاتھ میں بند و زیادہ ہوں اور ریکھائیں کم ہوں اور انگلیاں باہم ملی ہوں تو بڑا انجنیئر ہو۔

۹۔ ہاتھ میں ریکھائیں نہ ہوں۔ اور چھوٹی چھوٹی انگلیاں ہوں تو عمر تھوڑی ہو

۱۰۔ جس ہاتھ میں گھات ریکھا ایسی . . . . شکل کی ہو تو وہ خودکشی کرے۔

۱۱۔ جس ہاتھ کی گدی بھاری، ہاتھ موٹا اور لمبائی میں چھوٹا ہو تو وہ شخص [illegible] قابل ہرگز نہ ہو۔

ہاتھ کی انگلیاں

۱۔ پوری اول و دوم لمبی مضبوط و موٹی ہوں تو دماغ اعلیٰ ہو جو تیز ہو۔
۲۔ انگلیوں کی پشت پر بالوں کا ہونا ظلم و بدکاری کی نشانی ہے۔
۳۔ سب انگلیوں کے تیسرے پورے میں اگر جو کا نشان ہو تو بڑا بد چلن ہو
اور موت پانی میں آوے۔
۴۔ لمبی انگلیوں والے کی عمر لمبی ہوتی ہے موٹی انگلیوں والا غریب ہوتا ہے
۵۔ کسی انگلی کے چار پورے ہوں تو قیدی ہووے یا سخت بیمار ہو۔
۶۔ اگر سب انگلیوں کے جوڑوں میں جو کا نشان ہو تو زندگی سے گذرے۔
۷۔ انگلیوں کی نوک موٹی، انگوٹھا چھوٹا، ہاتھ سخت ہتھیلی چوڑی، انگلیاں پتلی
تو انجنیر ہووے۔ چاروں انگلیوں کی بارہ پوروں پر ایک ایک ہو تو غنی ہو۔
۸۔ سب انگلیاں لمبی سیدھی پتلی اور آپس میں ملی ہوئی ہوں انگوٹھا لمبا اور سیدھا ہو
ساتھ ہی دماغ ریکھا لمبی دو شاخہ ہو تو وکیل ہو۔
۹۔ اگر انگلیوں کے تمام حصے اور موٹے ہوں اور جوڑوں پر جو کا نشان ہو تو کھانا
پکانے کے کام میں ماہر ہو۔ اگر انگلیاں پتلی اور چھوٹی ہوں تو کپڑوں کی سلائی و
دست کاری میں ماہر ہو۔
۱۰۔ اگر انگلیاں الگ الگ ہوں تو ڈاکٹری کے کام میں ترقی کرے۔
۱۱۔ دائیں جانب کی انگلی نمبر ۲، ۳، ۴ اچھی لمبی ہوں اور ہتھیلی کا درمیانہ حصہ ہنچا ہو تو وہ
اعلیٰ عہدیدار مجسٹریٹ یا جج ہو۔ اگر انگلیاں لمبی اور سورج نظر آوے تو پروفیسر رہے۔

۱۲۔ اگر انگلیاں نوکدار، آنامکا انگلی لمبی و سیدھی ہو اور ہاتھ چھوٹا ہو تو ٹائپ کلرک یا پریس کے کام میں عزت کرے۔

۱۳۔ اگر پاؤں کی دوسری انگلی انگوٹھے کے برابر ہو اور چوتھی انگلی بڑی ہو تو دولتمند ہو اور سونا ملے۔

نقشہ انگلیاں

زندگی ریکھا

١۔ زندگی ریکھا سے کوئی ریکھا نکل کر چندر ستھان کیطرف جاوے تو نقصان ہو۔

٢۔ اِس ریکھا سے ایک دو ریکھا سنیچر استھان کو جاویں تو اس زمانہ میں جوئے سٹہ یا ٹھیکیداری سے فائدہ ہو۔

٣۔ اِس سے اگر کوئی ریکھا نکل کر منگل ستھان کو جاوے تو بوجہ علم مشہور زمانہ ہو

نقشہ زندگی ریکھا

زمانہ میں عزت، دولت، اور ہر ایک کام میں کامیابی ہو بڑے بڑے
کارخانوں کا مالک ہو اور حکومت کرے۔

۵۔ اگر اس ریکھا پر مربع کا نشان ہو۔ اور بھوم ریکھا ہو تو زندگی تمام خطروں
سے محفوظ رہے اگر ذرا ہٹ کر بھی نشان ہو تو وہ آدمی قید یا سخت بیمار ہو۔

۶۔ اگر اس ریکھا پہ نیلا تل ہو تو زہر کھاوے۔ اگر ریکھا سے ذرا ہٹ کر نیلا نشان ہو
تو دوسرا آدمی زہر دیوے۔

۷۔ اگر اس ریکھا پر دائرہ کا نشان گول ہو تو اس زمانہ میں آنکھیں خراب ہوں۔

۸۔ اگر بھوم ریکھا صاف اور لمبی ہو تو کسی استری سے دولت ملے۔

۹۔ اگر اس سے کوئی ریکھا بدھ استھان کو جاوے۔ تو بیوپار سے فائدہ ہو۔

۱۰۔ اگر اس سے کوئی ریکھا نکل کر شکر استھان کو جاوے تو کسی استری کا وارث بن کر
اپنا گھر بار چھوڑ کر دوسری جگہ اپنا کاروبار چلاوے۔

۱۱۔ اگر یہ ریکھا انگوٹھے کی گولائی کے نزدیک ہو تو بے اولاد رہے۔

۲۔ اگر یہ ریکھا جہاں کٹی ہوئی ہو یا جالی کا نشان ہو۔ اس زمانہ میں کشٹ ہو۔

۱۳۔ اگر ریکھا کے بائیں جانب مثلث تکون کا نشان ہو تو کسی بزرگ کی جائیداد ملے۔

۱۴۔ اگر انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیان تینوں ریکھائیں زندگی۔ دماغ۔ دل۔
ملیں تو موت اچانک ہو۔

۱۵۔ اس ریکھا کے بائیں ہاتھ میں جو کا نشان ہو۔ تو والدہ کی موت یا سخت بیماری
ہو اگر دائیں ہاتھ میں ہووے تو پتا کی موت ہو۔

۱۶۔ اس ریکھا کی پیدائش برہسپتی استھان سے ہو تو جملہ خواہشات پوری ہوں

۱۷۔ اس ریکھا سے ایک ریکھا بدھ پہاڑ کی استھان کو جاوے تو ساد ھو ہووے۔

۱۸۔ اس ریکھا سے دو چھوٹی چھوٹی ریکھائیں نکل کر قسمت ریکھا کے ساتھ مل جاویں تو اس زمانہ میں ترقی ہووے۔

۱۹۔ زندگی ریکھا سے ایک ریکھا ترجنی انگلی کی طرف جاوے۔ تو حکومت کرے اور جملہ خواہش ہائے پوری ہوں۔

قسمت ریکھا

قسمت ریکھا جا گیہ ریکھا کلائی کے سر سے نکل کر ہتھیلی کے درمیان سے گذر کر سنیچر استھان پر ختم ہوتی ہے۔ جس سے دولت عزت زندگی کا سکھ دکھ دیکھے جاتے ہیں۔ جس ہاتھ میں یہ ریکھا نہ ہو وہ بڑی مشکل سے گذارہ کرتا ہے۔ یہ ریکھا صاف ہو اور ساتھ ہی سورج ریکھا اچھی ہو تو انسان خوش قسمت ہوتا ہے اور زندگی بڑے سکھ اور آرام سے گذرتا ہے۔

۱۔ اگر یہ ریکھا چندر استھان سے شروع ہو کر سنیچر استھان تک جاوے۔ تو ملازمت سے فائدہ ہووے۔ اگر کسی لڑکی کے ہاتھ میں ایسی ریکھا ہو تو شادی جلد ہووے اور زندگی سکھ سے گذارے۔

۲۔ اگر یہ ریکھا سیدھی صاف و شاخدار ہو تو غریب سے امیر ہووے۔ جس ہاتھ میں نہ ہو آمدنی خرچ برابر ہو اگر یہ ریکھا شاخدار نہ ہووے تو کوئی امداد نہ دیوے۔

۳۔ یہ ریکھا کلائی سے شروع ہو کر ہتھیلی کے درمیان سے گذر کر سنیچر استھان تک جاوے تو دولتمند ہو اور زندگی سکھ سے گذارے۔

۴۔ اگر یہ ریکھا کسی حصہ کے اوپر تک ریکھا چندر استھان سے اگر ملے تو بیرونی

امداد ملے - اور شادی کسی میرٹڑکی کیساتھ ہووے -

۵ - اگر اس کی کوئی شاخ سورج استھان تک جاوے تو مشہور زمانہ - امیرانہ زندگی وکیل یا لیڈر رہو - اعلیٰ ہر میں کامیابی حاصل کرے -

نقشہ قسمت ریکھا

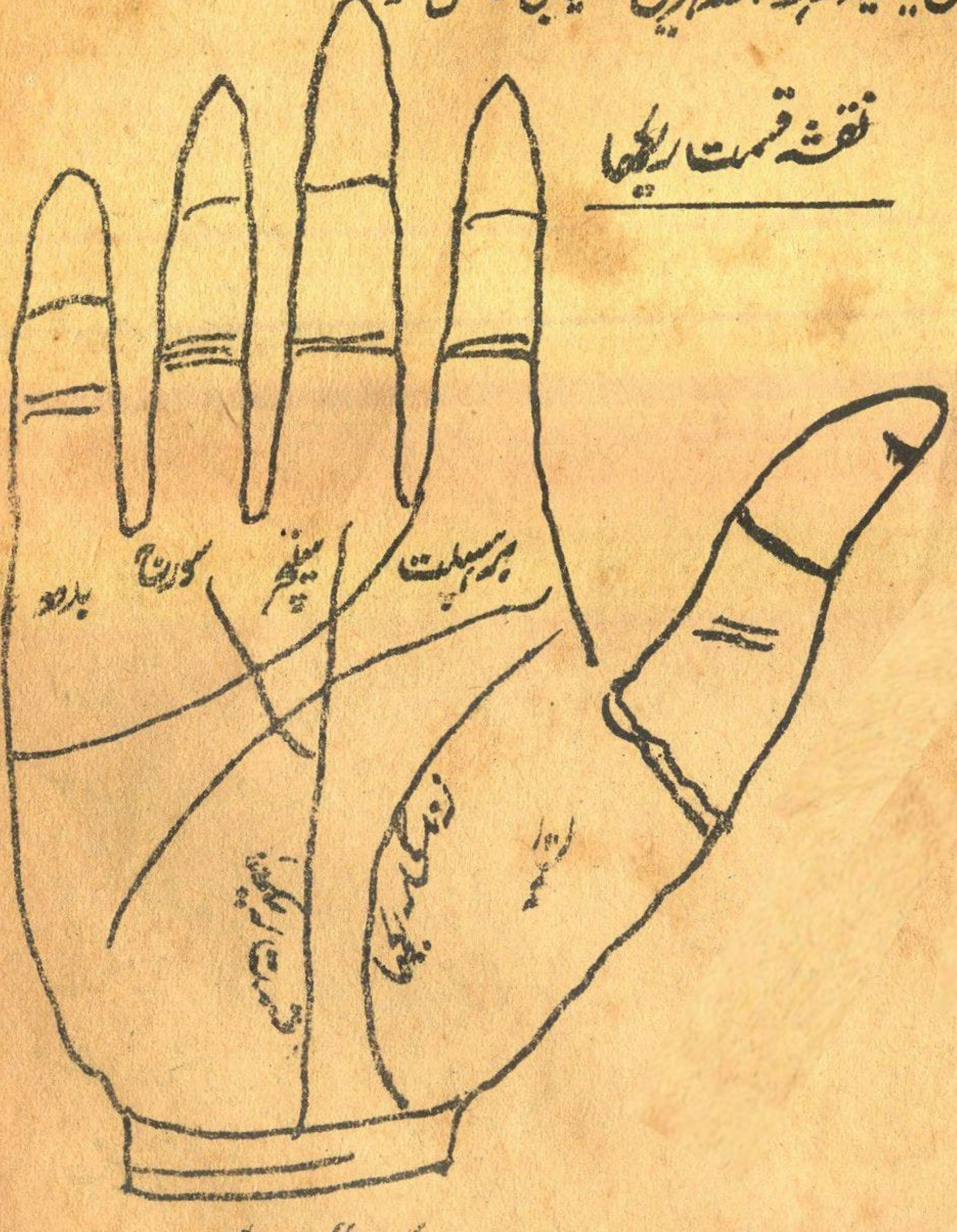

۶ - اگر یہ ریکھا شروع سے دو شاخہ بن کر نکلے تو پھر کسی دیگر عورت سے محبت ہو دیگر آخر میں اس ریکھا سے جاوے - تو اسکے ساتھ شادی ہو جس سے کافی دولت ملے -

۷ - اگر یہ ریکھا زندگی ریکھا سے لو پر او پر - برہسپت استھان کو جاوے تو اعلیٰ

افسر، وزیر یا بیرسٹر، مجسٹریٹ یا ساہوکار یا کسی کارخانہ کا مالک ہو۔

۸۔ اگر اسکے شاخ پہ جو کا نشان ہو تو اچانک دھن ملے۔

۹۔ اگر یہ ریکھا ہتھیلی کے درمیان سے نکل کر بدھ استھان کو جائے تو بذریعہ بیوپار ۲۴ سال کے بعد دولت مند ہو۔ اور تعلیم شاستری و سائنس کے دینے والا ہو۔ زندگی سکھ سے گذرے۔

۱۰۔ قسمت ریکھا جتنے عرصہ تک زندگی ریکھا سے ملی رہے اسوقت تک تکلیف رہے جب الگ ہو جاوے تو سکھ سے زندگی بسر کرے۔ بار بار ملنے سے کبھی سکھ اور کبھی دکھ ہووے۔

۱۱۔ جس مرد یا عورت کے ہاتھ میں قسمت ریکھا دو شاخہ بنکر نکلے۔ تو والدین سے کافی جائیداد ملے۔

۱۲۔ یہ ریکھا جہاں جہاں کٹی ہوئی ہو۔ یا جزیرہ نما خلا ہو۔ تو اس زمانہ میں تکلیف ہو

۱۳۔ اس ریکھا کے بائیں طرف ۵ ہو تو اچانک دھن ملے۔

۱۴۔ اگر اس ریکھا پر x ایسا نشان ہو تو اچانک بدچلنی کیوجہ سے نقصان ہو۔

۱۵۔ اگر اس ریکھا کے آخر "جو" کا نشان ہو تو شادی ہونے پر بہت ہی زیادہ مشکلات پیش آویں۔ اگر شروع میں ایسا جو کا نشان یا ۵ تکون شکل ہو تو ماں باپ چھوٹی عمر میں فوت ہو جاویں۔

۱۶۔ قسمت ریکھا کے شروع سے ایک ریکھا نکل کر پیچھے کیطرف باہر نکلے تو ہمیشہ پردیس میں رہے۔

۱۷۔ قسمت۔ زندگی۔ دماغ ریکھائیں ہتھیلی کے درمیان اکٹھی ملاپ کریں

تو ... یہ ڈاکٹری یا ویدک دولت حاصل ہو۔

۱۸۔ گر قسمت۔ تندرستی۔ دماغ ریکھا یہ تینوں ہتھیلی کے درمیان اکٹھی ہو گئی ہوں اور قسمت ریکھا دل ریکھا کو کاٹ کر گئی ہو تو بڑا دھنوان۔ مہاتما۔ امیرانہ ٹھاٹھ والا ہووے۔

۱۹۔ یہ ریکھا ہتھیلی کے درمیان سے نکل کر مدھما کے دوسرے پورے تک جاوے تو وہ شخص ... غریب ہو۔

۲۰۔ قسمت ریکھا آخر میں مڑ کر پہلی انگلی کی طرف جاوے تو حکومت کرے۔

۲۱۔ قسمت ریکھا دو ہوں اور انگوٹھا لمبا ہو تو بھگوان کے دھیان میں لگا رہے

۲۲۔ قسمت ریکھا دو شاخہ ہو کر بدھ استھان کو جاوے تو بیوپار سے فائدہ ہو

دماغ ریکھا

دماغ ریکھا ... پیدائش زندگی ریکھا کے ساتھ ساتھ ہوتی ہے ہتھیلی پر سے گذر کر چندر استھان ... جاتی ہے اس سے دماغ و حافظہ کی طاقت اور دکھ سکھ کے حالات دیکھے جاتے ہیں اگر گہری ہو تو ہر ایک کام میں فائدہ اٹھاوے۔

۱۔ یہ ریکھا ہتھیلی کے درمیان ختم ہو یا چھوٹی ہو تو کم عقل ہو۔

۲۔ یہ ریکھا بدھ استھان ... طرف جاوے تو بیوپار یا بیوپار دولت مند ہو۔

۳۔ اگر اس پر جزیرہ ... خلا ہو تو پاگل ہو۔ اگر کالا بندو ہو تو تپ دق ہووے

۴۔ یہ ریکھا پیدائشی مقام ... جبر تک دو شاخہ ہو کر نکلے تو جملہ خواہش ہائے پوری ہوں اعلیٰ دماغ اور وکیل ہو۔ ۵۔ اگر اس سے کوئی شاخ ... تک جاوے تو دولت ملے۔

۶۔ اگر یہ ریکھا برہسپتی استھان سے نکل کر سیدھی و گہری ہو کر جاوے۔ تو ہر ایک کام میں کامیاب ہو۔

۷۔ یہ ریکھا سیدھی ہتھیلی کیطرف جا کر آخیر میں کنی انگلی کیطرف مڑ جاوے۔ تو وہ شخص روپیہ بہت جمع کرے

۸۔ اگر اس ریکھا پر مربع کا نشان یعنی چار کونہ والا ہو تو مشکلات بہت پیش آویں۔ مگر خطرہ سے محفوظ رہے۔

۹۔ اگر اس کے اوپر کیطرف چھوٹی چھوٹی باریک رگیں جائیں۔ تو اس زمانہ میں

ترقی ہووے۔ اگر نیچے کیطرف ریکھائیں ہو تو تنزل ہووے دھاگہ سے ناپ کر وقت
کا پتہ مل سکتا ہے۔

۱۰۔ اس سے کوئی ریکھا نکل کر سورج استھان کیطرف جاوے۔ تو اس زمانہ میں
جوئے وسٹہ سے فائدہ ہو۔

۱۱۔ اس کے آخیر حصہ سے ایک ریکھا نکل کر چندر استھان کیطرف جاوے تو
بڑا عالم اور ہونہار گو لیبشر ہو۔

۱۲۔ یہ ریکھا ہتھیلی کے درمیان سے ہو کر چھوٹی انگلی کیطرف جاوے تو معزز ڈاکٹر
ہو یا پادری یا ٹھیکیدار ہو۔

۱۳۔ اگر اس ریکھا کو چھوٹی چھوٹی ریکھائیں کاٹیں تو دماغی بیماریاں مرگی وغیرہ ہو

۱۴۔ یہ ریکھا ٹیڑھی ہو جس زمانہ میں دل ریکھا سے جا ملے تو گرفتار یا زندگی خطرناک ہو

۱۵۔ اس پر سورج استھان کے مقابل اگر جو کا نشان ہو تو آنکھوں کی بیماری ہو۔

۱۶۔ اگر یہ ریکھا پھٹ کر دو حصوں میں الگ الگ ہو جاوے۔ تو زخمی ہو چوٹ لگے

۱۷۔ اگر یہ ریکھا لمبی ہو کر ہتھیلی کے دوسرے کنارے تک جاوے یا ہاتھ کی پشت تک
زیادہ گئی ہو تو خود غرض۔ بد دماغ ہو۔ ہر ایک کام میں ہمیشہ ناکامیاب رہے۔

۱۸۔ اگر یہ ریکھا کلائی کیطرف گئی ہو تو دستکاری میں فائدہ ہو۔

۱۹۔ اس ریکھا پر سنیچر استھان کے سامنے بندو کا نشان ہو تو خونی طبیعت کا ہو

۲۰۔ اگر اس ریکھا پر تکون شکل ہو تو اپنے نانا کی جائیداد حاصل کرے۔

۲۱۔ اگر یہ ریکھا چندر استھان و منگل استھان کے درمیان تک جاوے۔ تو عقلمند
کو لیبشر ہو اور ہر ایک کی امداد کرے۔

۲۲- اگر دماغ ریکھا زنجیر کی شکل ایسی ہو تو سر درد گلے کی بیماری ہو۔

۲۳- اگر دونوں ہاتھوں میں اس ریکھا پر بندو ہو تو زہر کھا کر موت آوے اگر لال رنگ کا بندو ہو تو لڑائی میں چوٹ لگے۔

۲۴- اس ریکھا کے پیدائشی مقام پر اگر جو کا نشان ہو تو ہمیشہ بیمار رکھے درد دل والا ہو

۲۵- اس ریکھا کا آخری حصہ ہتھیلی سے زندگی ریکھا یا کلائی کی طرف گیا ہوا ہو تو دولت کا نقصان اور زندگی تکلیف سے گزرے۔

دل ریکھا

بعض عالموں نے زندگی ریکھا کو عمر ریکھا مانا ہے لیکن دل ریکھا سے عمر کا پختہ پتہ معلوم ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس ریکھا سے عمر کا پتہ اور دل کی طاقت وغیرہ کا احوال معلوم ہو سکتا ہے جس ہاتھ میں یہ ریکھا نہ ہو۔ اور اس کی زندگی اور تندرستی ریکھائیں لمبی ہوں تو کافی عمر والے دیکھے گئے ہیں یہ ریکھا چھوٹی انگلی کے سامنے چندر استھان و منگل استھان کے درمیان سے پیدا ہوتی ہے۔ اور انگلی نمبر ۱، نمبر ۲ تک یا ان کے درمیان ختم ہوتی ہے۔ جس شخص کے ہاتھ میں یہ ریکھا نہ ہو وہ سخت طبیعت کا ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا صاف ہو تو اچھی ہے۔

۱- اس ریکھا سے دو شاخیں بن کر متوازی سورج یا بدھ استھان تک گئی ہوں تو اس شخص کو لاٹری ملے۔

۲- یہ ریکھا دوہری ہو اور ساتھ ہی دماغ ریکھا ایسی ہو تو قومی لیڈر ہو۔

۳- اگر یہ ریکھا صاف اور تیرھی انگلی تک یا ہاتھ کی پشت کی طرف جاوے اور پیدائشی مقام پر چھوٹی چھوٹی ریکھائیں ہوں تو عمر دراز اور صاحب اقبال ہو۔

۴۔ اگر یہ ریکھا انگلیوں کے نزدیک ہو۔ یا ایک ریکھا چندر استھان کیطرف جاوے۔ تو ظالم اور دوسروں کی دولت زبردستی چھیننے والا ہو۔

۵۔ اگر یہ ریکھا بغیر شاخوں کے ہو تو اپنی بیوی سے بیر رکھے اور کھوٹے کرے۔

۶۔ اگر یہ ریکھا برہسپت جگہ پر پہنچ کر انگلی کے جوڑ سے جا ملے تو راج دربار میں رہ کر کافی دولت کمائے۔

نقشہ دل ریکھا

۷۔ اگر یہ ریکھا نہ ہو۔ ساتھ ہی زندگی اور تندرستی ریکھا صاف اور لمبی ہوں تو

عمر کافی ہوتی ہے ۔ لیکن ظالم ہو۔

۸۔ اس ریکھا کے شروع سے کوئی ریکھا نکل کر بدھ استھان کیطرف نہ گئی ہو یا پیدائشی مقام پر دو ریکھائیں منگل استھان کی طرف جاویں تو بے اولاد رہے

۹۔ اگر یہ ریکھا سنیچر استھان کے مقابل دماغ ریکھا سے کٹی ہوئی ہو تو زندگی خطرناک ہو۔

۱۰۔ یہ ریکھا صاف سنیچر اور برہسپتی ابھار کے درمیان میں جا کر ختم ہووے تو صاف دل، عمر دراز، دوسروں کو مدد دینے والا خوش نصیب اور امیر ہو۔

۱۱۔ اس ریکھا کی ایک شاخ دوسری انگلی کی جڑ میں دوسری شاخ پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان جاوے تو کسی عورت کی محبت سے دولت عزت حاصل ہو یا اگر سنیچر استھان تک گئی ہو۔ تو بھی دولت حاصل کرے۔

۱۲۔ اگر یہ ریکھا اوپر سے کٹی ہو تو پھوڑا نکلے ۔ زیادہ گہری ہو تو خون کی بیماری ہو۔ اگر سنیچر کے مقابل ○ کا نشان ہو تو بیماری سوزاک آتشک ہو۔ سورج استھان اور بدھ استھان کے سامنے اگر جہ کا نشان ہو تو آنکھیں کمزور ہوں یا اگر اس ریکھا کے آخیر پہ گول داغ ہو تو بھی آنکھیں کمزور ہوں۔ اگر بندے کے نشان ہوں تو اعضائے تناسل پر درد ہو، ورصحت کمزور ہو یہ ریکھا زنجیر کی شکل کی ہو اور کالا۔ نیلا۔ لال داغ ہو۔ ساتھ ہی ایک ریکھا سنیچر کی طرف گئی ہو تو نامردی کی علامت ہے۔

۱۳۔ اس کی ایک شاخ اگر برہسپت تک اور سنیچر تک جاوے۔ تو ایسا شخص ہمیشہ خوش رہے۔

۱۴ - یہ ریکھا بجائے بدھ استھان کے انامکا انگلی جڑ سے نکلے۔ یا یہ ریکھا دو شاخہ بنکر نکلے تو زندگی سے بیزار رہے۔

۱۵ - اگر اس ریکھا پر جگہ بہ جگہ خواہ پتے ہوں تو کبھی لکھ پتی اور کبھی خاک پتی ہو۔

۱۶ - اگر یہ ریکھا چھوٹی چھوٹی ریکھاؤں سے کٹی ہوئی ہو تو نقصان ہو۔

۱۷ - اگر یہ ریکھا برہسپتی استھان پر پہنچ کر دو تین شاخیں بنا دے۔ تو بہت بڑا بھاگوان اور زندگی سکھ سے گذارے۔

۱۸ - اگر یہ ریکھا شاخدار نہ ہو اور صاف پہنچے تک گئی ہو تو عمر تھوڑی والا ہو۔

۱۹ : اس ریکھا سے بہت سی چھوٹی چھوٹی ریکھائیں نکل کر ہتھیلی کیطرف جاویں اور ان کا اگلا سرا موٹا ہو تو منگنیاں ہو کر رک جاویں۔

۲۰ - اس ریکھا کے شروع میں چھوٹی چھوٹی شاخیں گہرائی کی شکل میں پیدا ہوں تو مرد اور عورت باہمی زیادہ پیار کریں۔

۲۱ - اس ریکھا پر کراس تکون جھنڈی کا ایک نشان بھی ہو اور سورج استھان کیطرف گئی ہو تو بڑا دوران۔ تیرتھ یاترا کرنیوالا۔ اور راجاؤں سے لابھ اٹھاوے دھرماتما اور دولتمند ہے۔

۲۲ - یہ ریکھا لمبی دھوتی ہو اور ساتھ ہی قسمت ریکھا لمبی ہو تو ڈاکٹری کے کام چیر پھاڑ میں اور دانت اور آنکھوں کے علاج میں ہوشیار ہو اور سائنس کا بھی شوق ہو۔

۲۳ - یہ ریکھا چھوٹی ہو۔ تو ڈرامہ وغیرہ کے کام تھیٹروں کی بہت ترقی کرے

۲۴ - اس ریکھا سے یک ریکھا نکل کر شادی ریکھا کو کاٹ کر بدھ استھان کیطرف

جاوے۔ تو شادی بڑی مشکل سے ہو۔

۲۵۔ دل ریکھا کے ساتھ باریک ریکھائیں اور ہوں۔ تو زندگی سکھ سے گذرے۔

سورج ریکھا

سورج ریکھا کی پیدائش ہاتھ کے ہر جگہ سے ہوتی ہے۔ اس کا خاتمہ انگلی نمبر ۳ سورج استھان پر ہوتا ہے اس کا پھل بھی قسمت ریکھا کے مطابق ہے جس ہاتھ میں قسمت ریکھا نہ ہو اور سورج ریکھا صاف اور لمبی ہو تو ایسا شخص بہت دولتمند اور خوش نصیب ہوتا ہے۔

۱۔ اگر سورج ریکھا قسمت ریکھا سے نکل کر تیسری انگلی اپنے استھان پر جاوے تو کسی کا دھن رکھا ہوا ملے۔

۲۔ یہ ریکھا اگر دماغ ریکھا سے نکلے تو ۳۵ سال کے بعد اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرے۔ اور ایک شادی ایسی کرے گا جس سے دولت و عزت حاصل ہووے اور سکھ سے گذرے۔

۳۔ یہ ریکھا کنی کی جڑ تک جاوے تو بیوپار یا کسی ہنر سے دولت کماوے۔ اگر سینچر کی طرف جاوے تو زمینداری یا ساہوکارے سے فائدہ ہو۔ اگر بدھ استھان کو جاوے۔ تو سرال سے فائدہ ملے۔

۴۔ یہ ریکھا اگر دل سے نکلے تو آخیر عمر میں خاص ہنر یا جوے یا سٹہ میں فائدہ ہو اور ہتھیلی کے درمیان دوشاخہ بنے اور سورج استھان کو جائے تو لاٹری ملے۔

۵۔ اس ریکھا پر کراس کا ایسا نشان ہو تو دولت ملے۔ اگر تکون شکل کا نشان

ہو تو اعلےٰ درجہ کا کاریگر ہو۔

۶- یہ ریکھا زندگی اور دل ریکھا سے نکلے تو دستکاری میں ماہر اور اچھا کاریگر ہو

۷- یہ ریکھا لمبی صاف و سیدھی ہو تو عالم مشہور زمانہ دولتمند ہو اگر دو شاخہ ہو کر نکلے تو زندگی امیرانہ گذ:

۸- یہ ریکھا چندر استھان کیطرف ہو جاوے تو شاعر ہووے۔

۹- اگر یہ ریکھا ہتھیلی کے درمیان سے نکل کر سورج استھان کو جاوے تو بڑا

اعلیٰ دماغ ہو اور بڑا افسر ہو۔

۱۰۔ یہ ریکھا منگل استھان سے پیدا ہو کر بدھ استھان کیطرف جاوے تو پردیس میں بطور نذرانہ کافی دولت ملے۔

۱۱۔ سورج ریکھا کو زندگی ریکھا سے چھوٹی چھوٹی ریکھائیں کاٹتی ہوں تو یا تو رشتہ دار نقصان کریں۔ اگر نہیں تو امداد دیں۔

۱۲۔ سورج ریکھا اپنے سورج استھان کو عبور کر کے انگلی نمبر ۳ کے نچلے حصہ تک چلی گئی ہو تو دوست حتیٰ دوستی سے انکار کریں۔

۱۳۔ سورج ریکھا و دل ریکھا کے ملنے پر کالا بندو ہو تو آنکھوں کی بیماری ہو اگر اسی جگہ پر مچھلی کا نشان ہو تو دیوالا نکلے۔

۱۴۔ سورج ریکھا کے ساتھ آس پاس کی ریکھائیں ملاپ کر کے تکون یا چار کونہ شکلیں بن جاویں تو ایسے ہاتھ والے آدمی نئے نئے مکان یا زمین بناوے۔

۱۵۔ یہ ریکھا سیدھی ولمبی ہو اور سب انگلیاں بھی لمبی ہوں تو دماغ ریکھا بھی اچھی ہو تو بڑا مشہور حکیم ہو۔ یا کسی خاص بیماری کا علاج کر کے عزت حاصل کرے۔

تندرستی ریکھا

یہ ریکھا ہر ایک کے ہاتھ میں نہیں ہوتی۔ اور یہ انگوٹھے کے نیچے شکر استھان سے پیدا ہو کر بدھ استھان پر ختم ہوتی ہے۔ اس سے تندرستی وغیرہ کے حالات دیکھے جاتے ہیں اس کا لمبا و صاف ہونا چاہیے۔

۱۔ جس ہاتھ میں یہ ریکھا ٹھیک صاف بنی ہوئی ہو اسکو بیوپار سے فائدہ ہوتا ہے۔

۲۔ اس پر کالے رنگ کا بندو ہو تو چور و ٹھگ ہوتا ہے۔

۳۔ یہ ریکھا چھوٹی چھوٹی ریکھاؤں سے کٹی ہو تو ہاضمہ کی طاقت کمزور ہو۔ ہمیشہ تپ روگ اور سر درد میں مبتلا رہے۔

۴۔ اس ریکھا میں کراس × کا نشان ہو تو بیماری پھوڑا پھنسی سے ہمیشہ بیمار رہے۔ یا بندو کا نشان ہو تو یہی حالت رہے۔

۵۔ اسکے خاتمہ کی جگہ پر دماغ ریکھا یا قسمت ریکھا سے ملاپ ہو کر تکون یا چارکونہ شکلیں بن جاویں۔ تو نیک نام جنتر منتر سے واقف، پوشیدہ علم جاننے والا معزز۔ گیلانی، پاک بدھی والا ہو۔

۶۔ تندرستی۔ قسمت اور سورج ریکھائیں صاف و لمبی ہوں تو تندرستی ہوگی۔

۷۔ یہ ریکھا ٹوٹ ٹوٹ کر جاوے۔ اور جو کا نشان ہو تو پیٹ کی خرابی ہو جسکا اپریشن کرانا پڑے

نقشہ تندرستی ریکھا

۸۔ اگر اس ریکھا اور دماغ ریکھا کے ملنے پر "چوبہ" کا نشان ہو تو وہ ہمیشہ بیمار رہے۔

۹۔ اگر صحت ریکھا موٹی ہو اور زندگی ریکھا سے نکل کر کسی انگلی تک جاوے تو وہ شخص دائم المریض ہو یا جزیرہ نما خلا ہو تو بھی ایسا ہی ہو۔

۱۰۔ اگر صحت ریکھا زندگی سے دوسری طرف مڑ جاوے تو بیماری سے صحت پاوے اور ۱۰۰ سال کی ہو اگر صحت ریکھا نہ ہو تو عمر ۸۰ سال ہو۔

شادی ریکھا

۱۔ چھوٹی انگلی کے نیچے حصہ بدھ استھان پر باہر کی طرف یعنی پچھلی طرف ایک سیدھی لمبی و موٹی ریکھائیں جتنی ہوں اتنی شادیاں کرے۔

۲۔ اگر شادی ریکھا کے اوپر ≡ ایسی پتلی ریکھائیں ہوں تو عیاش ہو۔

۳۔ اگر شادی ریکھا سورج ریکھا کو جا ملے تو ایسی عورت سے شادی ہو جہاں سے بڑی دولت اور عزت و مرتبہ ملے۔

۴۔ شادی ریکھا گول ہو کر دل ریکھا سے جا ملے۔ تو عورت مرد سے پہلے مرے۔

۵۔ شادی ریکھا باریک چھوٹی اور اوپر سے انگلیوں کی طرف مڑ جائے تو شادی نہ ہو۔

۶۔ ہتھیلی کے کنارے پر جتنی ریکھائیں لمبی و موٹی ہوں۔ اتنے بچے رہیں

۷۔ قسمت ریکھا سے ایک نکل کر چندر استھان کو جاوے تو شادی کسی غیر ملک ملک کی عورت سے ہو۔

۸۔ کنی انگلی کی طرف سے چھوٹی چھوٹی ریکھائیں شادی ریکھا کو کاٹ کر دل ریکھا کی طرف جاویں تو اس کی عورت ہمیشہ بیمار رہے۔

۹- چھوٹی انگلی کے نچلے پورے میں اگر کراس کا ایسا × نشان ہو۔ تو وہ خودکشی سے بیاہ رچاوے۔

نقشہ شادی ریکھا

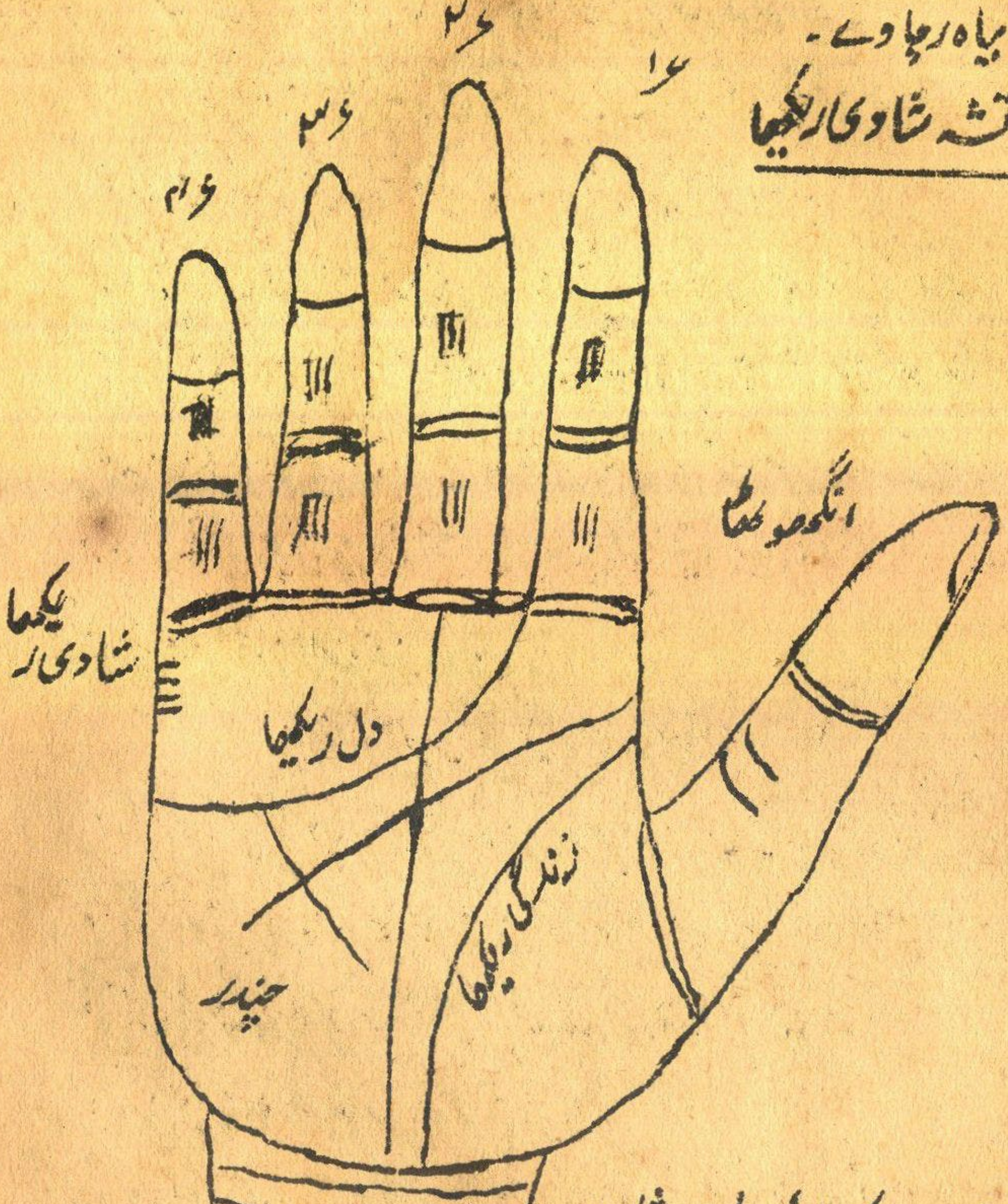

۱۰- عورت کے بائیں ہاتھ میں شادی ریکھا جتنی لمبی ہو۔ اتنی عمر کا بوڑھا خاوند ملے۔ اور اگر دائیں ہاتھ میں مرد کے جتنی ریکھا لمبی ہو اتنی ہی زیادہ عمر کی عورت اس کو ملے۔

۱۱- شادی ریکھا کے اوپر کنی انگلی کے نیچے جتنی موٹی ریکھائیں ہوں۔ تو اس شخص کے اتنے ہی لڑکے ہوں۔

پہلی انگلی یعنے ترجنی!

۱۔ انگلی کے شروع میں جو یا ترشول کا نشان ہو تو بھاگوان ہو۔

۲۔ اگر اس کے تیسرے جوڑ پر سیدھی ریکھائیں ہوں تو عالم فاضل دولتمند ہو۔
اور اس کے ناخن پر سفید نشان ہو تو پانی میں سفر کرے۔

۳۔ اگر اس کی دوسری پوری زیادہ لمبی ہو تو دلیر۔ بہادر اور حکومت کرے۔

۴۔ انگلی نمبر ۱، ۲، ۳، ۴ کے شروع سے ایک ریکھا نکل کر انگوٹھے کے نچلے
حصہ تک جاوے۔ تو کسی دشمن کے ہاتھ سے یا پھانسی سے موت آوے۔

۵۔ اگر یہ انگلی بڑی ہو تو شکاری، ڈرائیور، کشتی چلانے والا۔ گھوڑے کا پکا
سوار ہو ڈاکٹر اور انجینیئر ہووے۔

دوسری انگلی یعنی مدھما

۱۔ اگر اس انگلی کا پہلا جوڑ دوسرے جوڑوں سے لمبا ہو تو زندگی سے بیزار ہو۔

۲۔ اگر دوسرا پورا لمبا ہو۔ تو ہنرمند ہو۔ زمین خریدے۔ مکان بناوے۔ اگر
انگلی موٹی ہو تو ریاضی و شاستری میں ماہر ہو اور جوتشی ہو۔

۳۔ اس پر کالا نشان ہو۔ تو عمر کم ہو۔

۴۔ اس کے شروع میں جو کا نشان ہو اور تل ہو تو بڑا بھاگوان زندگی سکھ اور
چین سے گذارے۔

۵۔ اس انگلی پر نیچے سے لے کر اوپر تک ایک سیدھی ریکھا گئی ہو۔ تو بڑا عالم
و اعلیٰ عہدیدار ہو۔

۶۔ سب سے بڑی انگلی کے نیچے شروع کے ٹکڑے پر ۳، ۴ ریکھائیں کھڑی ہوں

ساتھ ہی قسمت ریکھا لمبی ہو۔ اور موٹا پر کراس کا ایسا نشان ہو تو کسی امیر کا متبنے ہووے۔

۷۔ اگر یہ انگلی بڑی ہو تو بیوپاری یا قانون گو ہووے حساب میں ماہر ہو۔

۸۔ اس کے نیچے والا پور لمبا ہو اور سخت ہو ہتھیلی لمبی اور چوڑی ہو تو کھیتی کے کام میں فائدہ اٹھاوے۔

۹۔ اگر اس انگلی کے نیچے استھان پر تارا کا نشان ہو تو سانپ کا ڈر درخت سے گرنا۔ پانی میں ڈوبنا۔ زہر کھانا وغیرہ وغیرہ سے اتفاقیہ موت آوے۔

تیسری انگلی یعنے اناملکا

۱۔ اگر یہ انگلی پہلی انگلی کے برابر ہو تو دستکاری میں ماہر ہو۔ آسودہ حال رہے اگر دوسری کے برابر ہو تو جوہری پیشہ ہو۔

۲۔ اس کا دوسرا جوڑ لمبا ہو۔ تو غریب سے امیر ہووے۔ اگر اس کے ناخن پر سفید نشان ہو تو تجارت سے فائدہ ہو۔

۳۔ اس کا پہلا جوڑ موٹا ہو اور نچلے پورے پر بہت سی ریکھائیں ہوں تو دولت کو برے کاموں میں ضائع کرے۔

۴۔ یہ انگلی موٹی ہو تو ایڈیشیک اور کمپنیوں میں لگانے بجھانے کا کام کرے

۵۔ اس پیت نیچے سے لیکر اوپر تک یا درمیان تک ایک ریکھا گئی ہو تو بڑا بھاگوان بڑے بڑے کارخانوں کا مالک ہو اور اعلیٰ درجہ کا ہو۔

۶۔ اسکے درمیانی حصہ پر بندی کا نشان ہو تو پردیسوں راجاؤں کا محبہ ہو۔

۷۔ اگر یہ انگلی مدھما سے لمبی ہو تو ملوں کے کام سے واقف ہو اور دست کاری

اور ڈاکٹری میں ماہر ہو۔

۸۔ اگر یہ انگلی سیدھی۔ لمبی اور نوکدار ہو تو اچھا کاریگر ہو۔

"چوتھی انگلی یعنے کنی"

۱۔ اس کے پہلے جوڑ پر موٹی ریکھا ہو تو صحت خراب ہو اگر بندی کا نشان ہو تو چوری ہو کر جائیداد کا نقصان ہوئے۔ اس ناخن پر کالا داغ ہو تو کم عمر ہو۔

۲۔ تیسرے جوڑ پر ٹیڑھی ریکھا ہو تو چور ہو۔ اگر یہ جوڑ لمبا ہو تو دوسرے لوگوں کی امداد کرے۔

۳۔ اس کا پہلا جوڑ لمبا ہو تو عالم۔ مشہور زمانہ۔ لیڈر۔ ایڈیٹر ہو۔

۴۔ یہ انگلی موٹی ہو۔ تو دستکاری میں ماہر۔ کلوں کے کام سے واقف ہو۔ ایڈیٹر بہفت زبان۔ اگر معمول سے زیادہ لمبی ہو۔ تو وکیل۔ وعظ کرنیوالا۔ مشہور زمانہ۔ ساری عمر میں ایک کام کر کے زندگی آرام سے گزارے۔

۵۔ اس انگلی کا سر موٹا ہو تو چوروں سے محبت کرے۔

۶۔ اس کا دوسرا پور لمبا ہو تو تاجر ہو۔ اگر اس پورے پر تین ریکھائیں ہوں اور انگلی نوکیلی ہو۔ تو بہت سے علموں کو جاننے والا ہو۔

۷۔ اس انگلی پر تل ہو۔ تو دھن والا صاحب اولاد ہو۔

۸۔ اگر اس انگلی پر نیچے سے لیکر اوپر یا درمیان تک ایک ریکھا گئی ہو تو بڑا دلیر۔ دل والا اور عالمانہ کام کرنیوالا ہو۔

۹۔ اگر یہ انگلی چھوٹی ہو اور ساتھ ہی دل ریکھا لمبی ہو تو ڈاکٹری میں عزت ہو

۱۰۔ اسکے نچلے پورے پر x ایسا نشان ہو تو شادی میں مشکلات آویں۔

انگوٹھا

۱۔ انگوٹھے کے پہلے جوڑ پر ٹیڑھی ریکھا ہو۔ تو دولت مند صاحب اقبال ہو۔ اگر انگوٹھا اندر کو جھکا ہو۔ تو کنجوس ہو۔ بہت ڈھیلا ہو تو شادی کے قابل ہرگز نہ ہو۔

۲۔ بہت موٹا اور چھوٹا ہو یا دوسرا پور اچھوٹا ہو۔ تو برے خیالات والا اور بہت بڑا کم عقل انسان ہو۔

۳۔ دائیں انگوٹھے میں "جو" کا نشان ہو۔ تو تل دائیں طرف پر ہو اور جنم شکلا پکش کا ہو اگر جو بائیں طرف ہو تو تل طرف بائیں پر ہو اور جنم کرشنا پکش کا ہو اگر دونوں طرف جو کا نشان ہو تو جنم کرشنا پکش رات کا ہو۔ عالم و عقلمند ہو۔

۴۔ اگر ترجنی کے دوسرے جوڑ پر انگوٹھا جاوے تو شاستر ودیا کے جاننے والا اور انجینیر ہو۔

۵۔ اگر بڑا اور موٹا ہو تو ایسی ملازمت کرے جس میں چابیاں اس کے پاس بہت ہوں مثلاً داروغہ یا انسپکٹر وغیرہ اور ذہین بھی ہو۔

۶۔ انگوٹھے پر بالوں کا ہونا عقلمندی کی نشانی ہے۔ اگر نوکدار ہوں تو لاگ بیں کافی دولت کمائے۔

۷۔ انگوٹھے کی جڑ میں جتنے کے نشان ہوں۔ اتنے لڑکے ہوں یا جڑ والے حصہ میں جتنی موٹی ریکھائیں ہوں۔ اتنے لڑکے یا باریک ہوں تو اتنی لڑکیاں۔

۸۔ اگر کسی عورت کے انگوٹھے کی جڑ سے ایک ریکھا نکل کر کنی انگلی تک چلی جائے تو بیاہ ہووے۔ اپنے خاوند سے بیر رکھے۔ اور قتل کرا دے۔

۹۔ اگر انگوٹھے کا استھان ابھرا ہوا ہو تو پروفیسر ہو۔

۱۰۔ اگر انگوٹھے کے دوسرے پورے پر تارا کا نشان ہو تو مفلس اور دکھی ہو۔

ناخن

۱۔ چھوٹے پھٹے ہوئے اور سفید ہوں۔ تو بیماری نشانی ہو۔

۲۔ چوڑے ناخنوں والا عالم ہو۔ حکومت کرے۔ ایڈیٹر اخبار ہو اور سرخ ناخن والا بہادر ہوتا ہے۔

۳۔ ناخن اگر تانبے جیسا رنگ ہو تو راجہ ہو اگر ناخنوں پر گوشت زیادہ ہو۔ تو ایسا انسان بڑا عیاش ہو۔

بدھ استھان

۱۔ بدھ استھان پر چھوٹی انگلی کی جڑ میں جتنی موٹی و صاف ریکھائیں ہوں اتنے ہی لڑکے پیدا ہوں۔

۲۔ اگر یہ استھان ابھرا ہوا ہو۔ تو بیوپار میں فائدہ۔ حساب میں ماہر اگر اس پر ریکھائیں کھڑی ہوں۔ تو ڈاکٹری کے کام میں ترقی کرے۔

۳۔ اس استھان کے اوپر انگلی نمبر ۴ کی کسی طرف دو چھوٹی چھوٹی ریکھائیں گئی ہوں تو علم رسائن سے واقف ہو۔

۴۔ اگر اس استھان پر تارے یا جالی کا نشان ہو تو چور ہو۔

برسپت استھان

۱۔ اس استھان پر کراس کا ایسا × نشان ہو۔ تو سسرال سے دھن ملے اور کسی امیر کی لڑکی سے شادی ہو۔

چندر استھان

چندر استھان کی ریکھا صاف و لمبی بڑے بڑے مہاتماؤں رخفیہ علم کے جاننے والوں ۔ یوگ ابھیاس کرنے والوں ۔ پروفیسروں اور بہادروں کے ہاتھوں میں دیکھی گئی ہیں ۔

۱ ۔ اگر چندر استھان ریکھا چاند کی شکل بنا کر اس کی نوک بدھ استھان کیطرف جاوے ۔ تو لوگ رنج ۔ سمادھی لگانے والا ۔ پرماتما کی بھگتی کرنیوالا ہوتا ہے ۔

۲ ۔ اگر چندر استھان چھوٹی چھوٹی ریکھاؤں سے کٹا ہو تو مستقبل زمانے کی باتیں بتلاوے ۔

۳ ۔ اس استھان پر اگر × کا نشان ہو تو بغیر محنت کے خفیہ دولت ملے اگر اس کا ایسا × نشان ہو تو دماغ خراب ہو جاوے ۔

۴ ۔ اگر یہ استھان صاف نظر آوے تو کسی امیر کی لڑکی کیساتھ شادی ہو ۔

۵ ۔ یہ استھان ابھرا ہو تو لکھنے پڑھنے کے کام میں مشہور ہو ۔ پر یم ، ناٹک شاعری اور چترکاری میں ماہر ہو ۔

۶ ۔ اگر یہ استھان موٹا ہو اور ساتھ ہی سورج استھان ابھرا ہو تو دھاتوں کے مارنے والا حکیم ہو ۔

۷ ۔ چندر استھان سے ایک ریکھا نکل کر سورج استھان کو جاوے تو کسی بزرگ کی جائیداد ملے ۔

شکر استھان !

۱ ۔ اس استھان پر بہت ریکھا ئیں انگوٹھے کی طرف ہوں تو راگ ودیا میں

کافی دولت کمائے۔

۲۔ اس پر جتنی ریکھائیں صاف و سیدھی۔ موٹی ہاتھ کی پشت کیطرف کو جاوئیں تو یہ بھائی بہنوں کو ظاہر کرتی ہیں اور جو ہتھیلی کیطرف جاویں۔ وہ اولاد کو ظاہر کرتی ہیں۔

۳۔ اس استھان سے ایک ریکھا نکل کر برہسپتی استھان کو جاوے۔ تو برادری سے کسی لاولد کو جائیداد ملے۔

۴۔ اس استھان سے دو چھوٹی چھوٹی ریکھائیں نکل کر زندگی اور قسمت کی ریکھاؤں کو کاٹ کر منگل استھان کیطرف جاویں تو وہ اپنی کمائی برباد کرے۔

۵۔ اگر اس استھان سے ایک ریکھا نکل کر زندگی ریکھا کو کاٹ کر قسمت ریکھا میں جا ملے۔ تو اپنی بیوی یا کسی دیگر عورت سے موت ہوئے۔

۶۔ اگر شکر استھان پر مستطیل شکل اور منگل استھان پر مربع کی شکل ہو۔ تو وہ شخص جیل میں جائے۔

۷۔ اگر اس استھان پر جالی کا نشان ہو تو آنکھوں کی بیماری میں ہمیشہ رہے۔

۸۔ اگر اس استھان پر تارے کا نشان ہو تو عورت سے دکھی رہے۔

۹۔ اس جگہ سے ایک ریکھا نکل کر زندگی، دماغ، دل ریکھاؤں کو کاٹے تو ایک سال کے اندر ہی اندر موت ہو جائے۔

۱۰۔ اگر شکر۔ برہسپت۔ سنیچر استھان یا ہتھیلی کے درمیان مربع یا کون یا کراس کا نشان ہو تو گھر کے سب آرام چھوڑ کر جاتا بن کر زندگی جنگلوں میں گذارے۔

عمدہ ہاتھ والوں کی یہ ریکھائیں ہیں

١۔ کلائی پر دو تین لکیریں ہوں۔ یہ حصہ گوشت سے چھپا ہوا ہو یا کلائی سے ایک ریکھا انگوٹھے کے نصف حصہ تک یا بدھ استھان یا مدھما کے تیسرے پورے تک گئی ہو۔ یا مثلث کا نشان ہو۔

٢۔ ہاتھ میں ایک ریکھا یا دو یا پانچ ریکھا ہو انگلیاں لمبی ہوں۔ درمیان میں روشنی نہ دکھلائی دے پاؤں کی دوسری انگلی انگوٹھے کے برابر ہو یا چھوٹی انگلی بڑی ہو۔

٣۔ زندگی ریکھا لمبی و دوہری ہو۔ اس ریکھا میں نکلکر شکر سنیچر سورج بدھ استھان کیطرف جاویں۔ یا دو متوازی ریکھائیں سنیچر تک جاویں یا اس ریکھا پر مربع کا نشان ہو یا پیدائشی مقام برہسپتی استھان پر ہو۔

٤۔ قسمت ریکھا شروع سے شاندار ہو۔ کلائی یا چندر استھان سے نکل کر سیدھی ہتھیلی کے درمیان سے ہو کر مدھما انگلی تک یا برہسپت۔ بدھ سورج استھان کو جاویں یا بائیں طرف برشدت کا نشان ہو۔

٥۔ دماغ ریکھا لمبی اور دو شاخہ ہو یا اس سے کوئی شاخ۔ بدھ سنیچر برہسپت سورج استھان کو جاوے۔ یا مربع کا نشان ہو۔

٦۔ دل ریکھا شاندار دگہری و دوہری ہو۔ بدھ سنیچر۔ برہسپتی استھان کو جاوے۔ یا ہاتھ کی پشت تک یا مشتری اور سنیچر کے درمیان جاوے یا ایک شاخ مدھما کی جڑ میں اور ایک شاخ پہلی و دوسری انگلی کے درمیان جاوے اس پر کراس تا تکون کا نشان ہو۔

۷۔ سورج ریکھا سیدھی صاف لمبی ہو۔ دماغ یا دل ریکھا سے نکلے یا کنی انگلی کیطرف جاوے یا کراس کا نشان ہو یا ہتھیلی کے درمیان سے دو شاخہ نکلے
۸۔ شادی ریکھا لمبی و موٹی۔ ہاتھ کی پچھلی طرف سے نکل کر سورج ریکھا کو ملے
۹۔ بریسپت استھان پر کراس کا نشان ہو شکر استھان پر بہت سی ریکھائیں ہوں کر انگوٹھے کیطرف گئی ہوں کنی کی جڑ میں موٹی و صاف ریکھائیں ہوں چندر ریکھا صاف و لمبی ہو اور "جو" کا نشان ہو۔
۱۰۔ ترجنی انگلی کے شروع میں "جو" یا ترشول یا تل کا نشان ہو دوسری پور لمبی ہو ملیسے جوڑ پر سیدھی ریکھائیں ہوں۔
۱۱۔ دوسری انگلی کا دوسرا پور لمبا و موٹا ہو۔ شروع میں جو تل کا نشان ہو یا اس پر نیچے سے لیکر اوپر تک ایک ریکھا گئی ہو۔
۱۲۔ تیسری انگلی لمبی موٹی ہو۔ دوسرا پور لمبا ہو۔ یا نیچے سے لیکر اوپر تک ایک ریکھا گئی ہو۔
۱۳۔ چوتھی انگلی موٹی اور سبھوں سے زیادہ لمبی ہو۔ اور پہلا و دوسرا پورا لمبا ہو۔ اسکے نیچے تل ہو اور ایک ریکھا نیچے سے لے کر درمیان تک یا اوپر تک گئی ہو۔
۱۴۔ انگوٹھا بڑا و موٹا ہو اوپر بال ہوں۔ پہلے جوڑ پر ٹیڑھی ریکھا یا جو کا نشان ہو۔ جڑ والے حصہ پر جو کا نشان ہو ماتھا اونچا اور اس پر تین چار ریکھا لمبی ہوں کانوں پر زیادہ بال۔ گال پر مسا۔ پیروں کی پشت کچھوے کی مانند ہو۔
۱۵۔ تل پیشانی پر دائیں طرف۔ بائیں ہاتھ کی پشت پر۔ دائیں بھووں و آنکھ

کے اوپر۔ دونوں ابرو‌ؤں کے درمیان ٹھوڑی پر دائیں طرف سے گلے پر دائیں طرف دونوں کانوں کے درمیان سینے کے درمیان دست راست کے بیچ میں۔ ناک پر بائیں طرف۔ اور دائیں گال پر مسا یا تل ہو۔

ہاتھ کی گرہوں یعنی بُروج کے حالات

اب ہم آپکو گرہوں کے جگہوں کے حالات بتاتے ہیں۔ ذیل کے نقشہ میں جس جس جگہ پر جو حالات لکھے گئے ہیں وہاں پر جو جو گرہوں نے سکو اسجگہ کا استھان کہیں گے مثلاً اگر انگوٹھے کی جڑ میں ہوگا تو اسکو زہرہ اور اگر پاس والی انگلیوں کی جڑ میں ہو تو مشتری۔ علیٰ ہذا القیاس باقی سب گرہوں کے جگہ اسی طرح ہی ہوتے ہیں۔

نقشہ بروج

کسی انسان کے ہاتھ کو غور سے دیکھو۔ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر ایک ہاتھ کی ہر ایک انگلی و انگوٹھا کی جڑ کے پاس ایک گانٹھ یا ابھری ہوئی جگہ ہوتی ہے۔ بعض آدمیوں کی یہ جگہ نیچے کو بیٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ اور بعض کی ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ یہ جگہ ستاروں کی ہے یعنی گرہوں کا استھان ہے ان پر چکر ہوتے ہیں۔ یہ چکر سعد و نحس ہوتے ہیں ہر ایک گرہ کی اپنی اپنی تاثیر الگ الگ ہوتی ہے۔ اور یہ تاثیر اس کے مطابق ہی ہوتی ہے۔

اب جس وقت کسی کا ہاتھ دیکھنے لگو۔ اول اس کی رنگت اور پھر اس کے حالات خیال کرلو۔ اب اس کے بعد اس کی گرہوں کے استھان دیکھو اگر کسی ہاتھ پر وہ نشان گرہ خانہ ہو تو پھر کوئی اس کا پھلادیش نہ ہوگا۔

سب گرہوں کے نام یہ ہیں۔ زہرہ۔ مشتری۔ زحل۔ شمس۔ عطارد۔ مریخ۔ اور قمر۔

جس ہاتھ میں جو چکر پورے صاف طور پر دکھائی دیتا ہو اور اس جگہ پر وہ سعد و نحس کا اثر کرتا ہے۔ اگر چکر کل و پورا ہو تو اس کا اثر پورا۔ اگر کم ہو یا مدہم تو اس کے مطابق ہی اس کا پھلادیش کم و بیش نظر آئے گا۔ اس لئے جس چیز یا جگہ وغیرہ کو دیکھو۔ فوراً اسکے حالات کم و بیش پر نظر کرو۔ پھر اس کے پھلادیش کا خیال کرو۔

ا۔ چکر زہرہ:۔ یہ خیال انگوٹھے کی جڑ میں ہوتا ہے۔ اس چکر سے صرف انسان کی صورت کا حال معلوم ہوگا۔ اس چکر والا آدمی زانی ہوتا ہے اور بھی عورتوں سے پریم رکھنے والا ہوتا ہے۔ کئی درجہ پر اس کا ہونا فائدہ

مند ہے۔ اگر اس میں چکر ہو تو پھر علم دست کاری کا ماہر ہو گا۔ اور ہر قسم کے کاموں میں جلدی کرے۔ اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو عیش نصیب ہو۔

۲۔ **مشتری**:۔ یہ ستارہ بہت افضل ہے۔ بہادر اور سپاہی منش ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ غرور کو بھی ظاہر کرتا ہے جس انسان کے یہ چکر ہو گا۔ وہ ضروری ہے۔ کہ مغرور ہو دراصل یہ بات اس طرح ہے۔ کہ غرور کا ہونا ان حالات میں لازمی ہے۔ جب کہ اس میں وصف پائے اچھے جائیں جبکہ ایک شخص فن سپاہ گری میں کمال حاصل کر چکا ہے۔ تو عین ممکن ہے کہ اس کو اپنی بہادری پہ کچھ ناز بھی ہو۔ ایسے غرور کو مشتری ظاہر کرتا ہے۔

مشتری کا چکر ہونے پر صاف دلیل ہے کہ اس کے پاس دھن ہے بازؤں میں بھی محبت بھی ہے اس حالت میں کچھ غرور بھی ہو گا۔

۳۔ **زحل**: یہ چکر وسطی انگشت کے تلے ہو گا اس سے انسان کی تقدیر یعنی مقدر کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ اگر یہ انسان بالکل مکمل ہو تو یہ ظاہر ہو گا کہ یہ انسان صاحب عقل ہشیاری۔ وفاداری۔ اور چالاکی اور وہ تمام ہنر جانتا ہو گا۔ اور اگر یہ نشان نہ ہو۔ تو پھر سستی اور بہت سی بری عادت والا ہو گا۔ ہر ایک کام سستی سے کرنیوالا ہو گا۔ ہمیشہ برائی اور سستی موجود رہے گی۔ بدبختی سے طبیعت غلطاں رہے گی۔ ایسا انسان کبھی اس درجہ تک تنگ ہو جاوے کہ خودکشی کرنے پر بھی آمادہ ہو جاوے اور ہمیشہ بے چینی ہونے کی وجہ سے درد سر زیادہ ہو گا۔

۴۔ **شمس**: چکر شمس کی جگہ تیسری انگلی کی تہ میں ہوئی ہے اس چکر کے

ہونے پر یہ حالت ہو گی۔ کہ حکمرانی کی جگہ نصیب ہو۔ موسم گرما میں فساد خون سے تکلیف ہو گی۔ عزیزوں سے جھگڑا ہو۔ مالی حالت اچھی رہے گی دستکاری میں بہت کمال ہو۔ اگر یہ چکر نظر نہ آوے تو آتشی شیشہ سے اچھی طرح دیکھو۔ اگر چکر نہ ہو تو پھر ایسا سست لوجود ہر دم رنج و فکر اور قسم قسم کی پریشانیوں میں غلطاں رہنے والا ہو گا۔

۵۔عطارد۔ یہ چکر سب سے چھوٹی انگلی کی جڑ میں ہوتا ہے۔ اس کا عمل صرف شمس کے چکر کے برابر ہے۔ زیادتی صرف اتنی ہی ہے۔ کہ پیشہ جو شروع کیا جائے اس میں نفع کم نصیب ہو۔ اگر شمس کا چکر ٹھیک ہو۔ تو پھر اس کو کوئی ہمل وغیرہ نہیں ہے۔

۶۔مریخ: یہ چکر ہاتھ کے درمیانی حصہ کے زاویے کے نیچے واقع ہوتا ہے۔ اس چکر کے ہونے پر مقدمہ۔ لڑائی جھگڑا و فساد ہوتا ہے۔ اس چکر کا ہونا اس لیے سعد ہے اور سب سے بڑا وصف اس میں یہ ہے کہ عورت خوش نصیب حاصل ہو گی اور بہت خوبصورت ہو گی۔ اور اعیال و اطفال سے سکھ اور چین نصیب ہو گا۔

۷۔قمر:۔ جس آدمی کو نشان قمر کا ہو گا۔ تو ایسا انسان ہمیشہ بے قرار اور سخت بے چین رہے۔ اور جس کے ہاتھ پر یہ نشان نمایاں طور پر موجود ہو اس کو ہمیشہ بلغمی امراض سے تکلیف ہو یعنی اگر کسی اور مرض کا غلبہ ہو جاوے تو ساتھ ہی بلغم کا مرض بھی ہو جائے گا۔

باب چہارم

بہترین اور کامیاب فال نامے

وہ کون ہے؟ جس کی زندگی میں سخت وقت نہ آئے ہوں۔ جسے مشکلات کا سامنا نہ ہوا ہو۔ جس پر پریشانیوں نے ہجوم نہ کیا ہو۔ اور جس کی راہ میں رکاوٹیں پیش نہ آئی ہوں۔ واقعہ یہ ہے کہ سخت وقت پر آتے ہیں۔ مشکلات ہر ایک کو تنگ کرتی ہیں۔ پریشانیوں کا ہجوم سب پر ہوتا ہے اور رکاوٹیں کبھی کبھی ہر ایک کا راستہ روکتی ہیں۔ ادنیٰ ہو یا اعلیٰ، غریب ہو یا امیر، نوجوان ہو یا بوڑھا، عورت ہو یا مرد زندگی کی دشواریاں ہر ایک کے دم کے ساتھ ہیں۔ اور جب زندگی کی دشواریاں لوگوں کو پیش آتی ہیں اس وقت لوگ ان دشواریوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر چاروں طرف نظر دوڑاتے ہیں کہ کہیں ان کے درد کا درماں ہو۔ اسی سلسلہ میں بعض مسلمان کبھی کبھی ایسی تدبیریں بھی کرتے ہیں جو مسلمان ہونیکی حیثیت سے ان کو زیب نہیں دیتیں۔ کیونکہ خود ان کے خزانہ میں ایسی بے شمار چیزیں موجود ہیں۔ جن کی مدد سے زندگی کی دشواریاں صرف آسان ہی نہیں ہو جاتیں بلکہ پیش آنیوالی دشواریوں کا اندازہ پہلے ہی سے

لگایا جا سکتا ہے۔ اور قدرتی نشانیوں سے قبل از وقت تنبیہ حاصل کی جا سکتی ہے۔ اسی خزانے کو ظاہر کرنے کیلئے یہ کتاب مرتب کی جا رہی ہے بغور مطالعہ فرمائیں۔

اس کتاب کی ترکیب کے سلسلے میں صرف مستند مطبوعہ کتابوں کے مطالعہ کو کافی نہیں سمجھا گیا۔ بلکہ متعدد قلمی بیاضوں اور کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے جو بڑی کوشش، جستجو اور صرف کثیر سے اس کتاب کی ترکیب میں مدد لینے اور اس کتاب کو ایک نہایت ہی کامیاب کتاب بنانے کے لئے حاصل کی گئی ہیں۔

یہاں یہ بات بھی صراحت کے ساتھ بیان کر دینی ضروری ہے کہ اس میں جہاں آنے والی خوشیوں اور غموں۔ رحمتوں اور زحمتوں راحتوں اور کلفتوں اور کامیابیوں اور ناکامیوں کو دیرپا اور مستحکم بنانے کے بھی بتائے جائیں گے۔ اور غموں و زحمتوں کلفتوں اور ناکامیوں کے چکر کو کمزور اور بے اثر بنانے کی تدبیریں پیش کی جائیں گی۔

مغرب زدہ لوگوں کو پیشگی جواب

بہت ممکن ہے کہ ہمارے اس دعوے کو تسلیم کرنے میں مغربی طرز خیال کے بعض نیم تعلیم یافتہ لوگ تامل کریں یاد رہے کہ وہ طبقہ ہے کہ جو مذہب اور ایمان اور عقیدہ تک کے معاملات میں خام کار از تحقیقوں سے کام لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو اپنے از حد محدود اور ناقص علم کے ترازو میں تولنے کی کوشش کیا کرتے ہیں اگرچہ انہیں لوگوں کے مقبول و مسلم علوم اس

حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ عزم صادق اور طلب کامل یعنی ایمان و یقین ناممکنات کے پہاڑوں کو روئی کے گالوں کیطرح ہوا میں اڑا سکتے ہیں۔ تاہم جب انہیں حقیقتوں کو عقائد و مذہب کے سلسلہ میں پیش کیا جاتا ہے تو اسکے تسلیم کرنے میں پس و پیش کرتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ اس طبقہ کی کوری کٹھ حجتی ہے۔ بہر حال ہم کہنا یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح مغربی طرز خیال کے یہ لوگ ایک سائنسدان یا ایک مغربی ڈاکٹر یا ایک ہیئت دان کی ایسی پیش گوئیوں کو بے چون و چرا مان لیتے ہیں کہ مثلاً کسی ملک میں زلزلہ آنے والا ہے یا کوئی وبا پھیلنے والی ہے یا چاند یا سورج کو گرہن لگنے والا ہے۔ اسی طرح انہیں پیش گوئیوں اور پیش بینیوں کو بھی بے حقیقت اور بے اصل قرار نہیں دینا چاہیے۔ کہ کسی سائنسدان یا ڈاکٹر یا ہیئت دان کو الہام نہیں ہوتا بلکہ جو کچھ وہ کہتا ہے قدرت کی نشانیوں کو دیکھ کر کہتا ہے۔ قدرت کی ایسی ہی نشانیوں کو اوروں کی آنکھ سے دیکھنے اور ان سے نتیجہ حاصل کرنے یعنی فال لینے کا اصول اسی طرح مسلم ہو جائے تو ہم سمجھیں گے کہ اس کتاب سے ہر طبقہ یکساں طور پر اٹھانے کیلئے تیار ہو جائیگا۔ البتہ اتنی بات کا ہم یقین دلانا دینا چاہتے ہیں کہ اس کتاب میں جو کچھ پیش کیا جا رہا ہے وہ باکمال ارباب نظر و بصیرت کے عمیق ترین مشاہدوں اور عملی تجربوں اور کشف اور کرامات کا نچوڑ ہے۔

فال کی مذہبی حیثیت!

اسکے بعد فال کی مذہبی حیثیت بھی واضح کر دینی ضروری ہے اور اس

باب میں صرف اتنا دینا کافی ہے۔ کہ متعدد حدیثوں سے ثابت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی اکثر فال لی ہے اور صحابہ کرام نے بھی ایسا کیا ہے لیکن چونکہ اسلام انسانوں کو مایوسی اور ناامیدی سے بچانا چاہتا ہے اس لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایات فرمائی ہے کہ فال نیک لی جائے اور فال بد سے قطع نظر کیا جائے۔ اور اس سے برا اثر نہ قبول کیا جائے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیئے۔ کہ فال بد کے بارے میں حضور نے مسلمانوں کو یہ اشارہ فرمایا ہے کہ فال بد کے مضر اثرات کو زائل کرنے کیلئے فضل ایزدی پر تکیہ کیا جائے بالکل اسی اصول پر ہم یہ کتاب مرتب کر رہے ہیں۔ کہ فال نیک کے اثرات کو برپا اور زیادہ طور پر کیا جائے۔

حضور سرور کائنات اور استخارہ کی تعلیم

فال لینے کا ایک دوسرا مذہبی نام استخارہ ہے۔ یعنی اپنے کام میں اللہ سے خیر طلب کرنا۔ سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو اس کی تعلیم فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعائے استخارہ قرآن پاک کی صورت کی طرح تعلیم فرماتے تھے۔ آپ نے تعلیم دی ہے کہ جب تم کسی کام کا قصد کرو تو استخارہ کر لیا کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو دعائے استخارہ سکھائی ہے اس کا وہ متن جو بزرگان دین سے سلسلہ بہ سلسلہ محفوظ چلا آتا ہے۔ وہ درج ذیل ہے۔

اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسئلک

من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام
الغیوب اللھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی فی دینی و
معاشی وعاقبت امری فاقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ و
ان کنت تعلم ان ھذا الامر شر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ
امری فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث کان
ثم ارضنی بہ انک علی کل شیء قدیر ۔ (اردو ترجمہ)

اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور
قدرت سے قدرت چاہتا ہوں ۔ اور تیرے عظیم الشان فضل کو مانگتا ہوں ۔
کیونکہ تو قادر ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ۔ تو سب کچھ جانتا ہے میں کچھ
نہیں جانتا ۔ اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۔ اے اللہ
اگر تو جانتا ہے ۔ کہ یہ امر میرے واسطے دینا اور دنیاوی زندگی اور انجام کار
کے اعتبار سے برا ہے ۔ تو تو اس کو مجھ سے اور مجھ سے اسے پھیر دے ۔ اور
میرے واسطے خیر اور بھلائی کو جہاں بھی وہ ہے مقدر کر دے ۔ پھر مجھ سے
اسمیں راضی بھی ہوجا تحقیق کہ تو ہر چیز پر قادر ہے ۔

پیغمبری استخارہ کی ترکیب

یہ دعائے استخارہ جو مع اردو ترجمہ اوپر درج کی گئی ہے ۔ رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسطرح سکھائی تھی ۔ جیسے آپ قرآن پاک کی
سورتیں سکھایا کرتے تھے ۔ لیکن پھر بھی اس دعا کی عبارت میں کہیں کہیں

ضعیف اختلاف پایا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بخاری شریف میں جو دعا درج ہے۔ اس میں بھی اس اختلاف کیطرف ایک اشارہ موجود ہے۔ مگر ہم نے جو دعائے استخارہ اوپر درج ہے۔ اس کو اسی عبارت میں درج کیا ہے۔ جس کو خود ہمارے روحانی پیشواؤں نے استعمال فرمایا ہے اب استخارہ کی پوری ترکیب اور استخارہ کے صحیح استعمال کی تدبیر کو خوب ذہن نشین کر لیجئے۔

۱۔ سب سے پہلے اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیئے کہ جس دن استخارہ کیا جائے اس دن پیٹ میں گرانی نہ ہونی چاہیئے۔ اور اگر ہو تو ایک دن پہلے کوئی ہلکا سا مسہل لے لینا چاہیئے اور مسہل کے بعد ہلکی اور زود ہضم غذا کھانی چاہیئے۔

۲۔ استخارہ کا سب سے اچھا وقت نماز عشاء کے بعد کا ہوتا ہے۔

۳۔ جسم اور کپڑے بالکل پاک صاف بلکہ معطر ہونے چاہئیں

۴۔ جس جگہ استخارہ کیا جائے۔ وہ جگہ پاک صاف اور ستھری ہونی چاہیئے کہ وہ جگہ بالکل علیحدہ ہونی چاہیئے۔ اور ایسی ہونی چاہیئے کہ وہاں نہ گرمی ہو نہ ہو نہ سردی۔ بلکہ بارہ گھنٹہ پیشتر اس جگہ دوسروں کی آمد و رفت نہ رہنی چاہیئے اسی جگہ بستر ہونا چاہیئے۔ اور اسی جگہ مصلے! بستر بھی پاک صاف اور خوشگوار حد تک معطر ہونا چاہیئے۔

۵۔ عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے۔

۶۔ سونے کے وقت سے ایک گھنٹہ پہلے تک ایک مخصوص جگہ بیٹھ کر اپنے دلی مقصد پر اچھی طرح غور کیا جائے۔ جس کے سلسلہ میں استخارہ کیا جانا منظور ہے۔

۷۔ جب سونے کے وقت میں ایک گھنٹہ رہ جائے۔ تو دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الناس قل اعوذ برب الناس پڑھی جائے۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ الفلق یعنی قل اعوذ برب الفلق پڑھی جائے۔

۸۔ دو رکعت نماز نفل کے بعد آخر میں دعائے استخارہ پڑھی جائے۔ دعائے استخارہ میں جہاں یہ الفاظ بذالامر ہیں وہاں اپنی اس غرض کا چند لمحے صحیح تصور کرنا چاہیئے جس کے لئے استخارہ کیا جا رہا ہے۔ اور اس کے دعا ختم کر لینی چاہیئے۔ اسکے بعد آرام سے بستر پر سو جانا چاہیئے۔

فال نامہ اسمائے ربانی

اس عنوان سے کئی فال نامے ہماری نظر سے گزرے ہیں مگر ان پر کوئی سند نہ تھی کہ ان کے صحیح اور کارآمد ہونے کا یقین کیا جا سکے لیکن ذیل میں جو فالنامہ اسمائے ربانی درج کیا جاتا ہے۔ وہ حضرت مودود چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے ایک فرزند مولانا عبدالودود بھوانی مرحوم کے کتب خانے کے ایک قلمی نسخہ سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس نسخہ پر مودودی خاندان کے کئی بزرگ اور عالموں کے دستخط اور مہریں موجود ہیں۔ اور ان کی موجودگی میں اس فالنامہ کے سندی ہونے میں کوئی شک شبہ باقی نہیں رہ جاتا۔

شکل کے لئے آگے کا صفحہ ملاحظہ فرمائیں۔

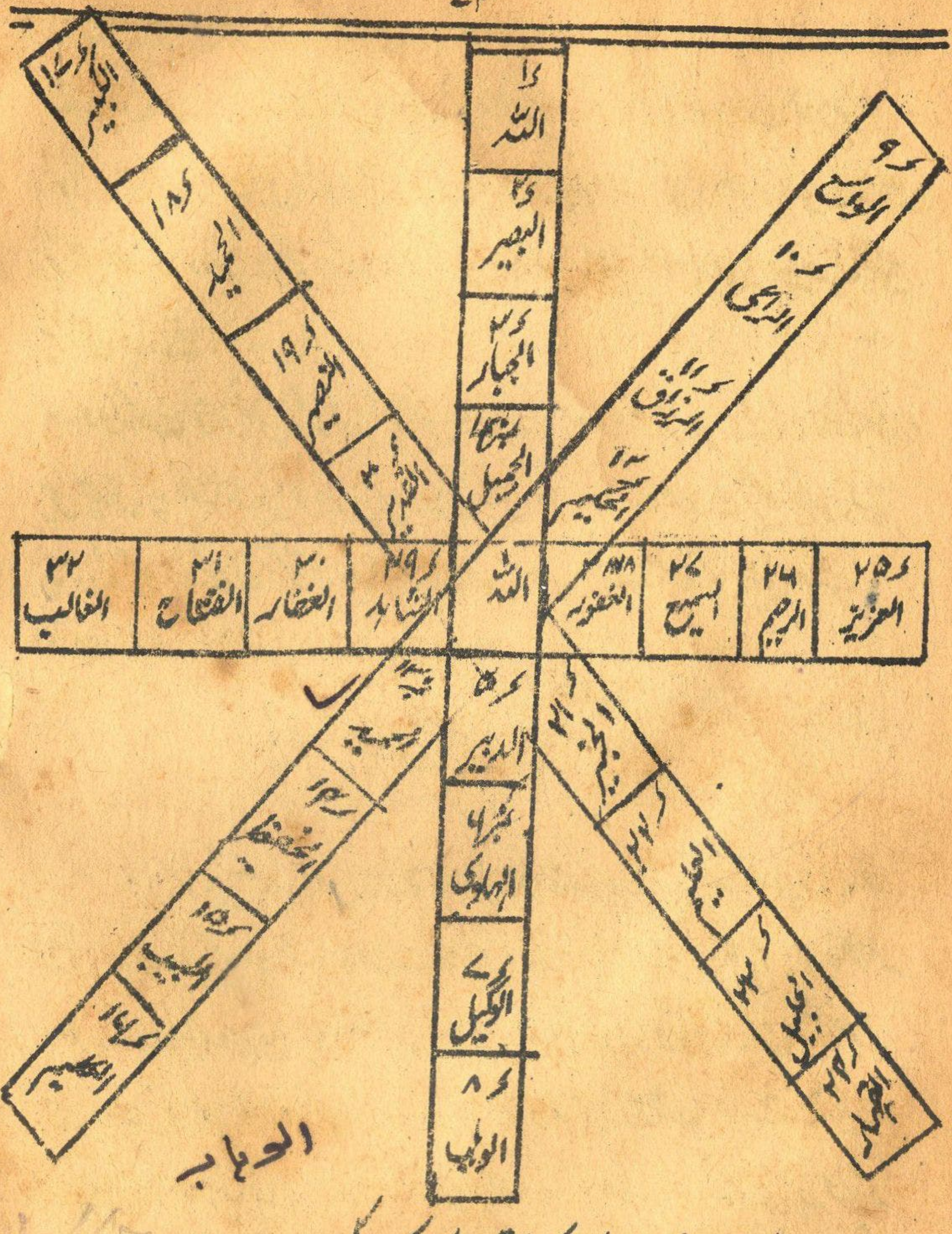

اس فال نامہ کے استعمال کی ترکیبیں!

اس فال نامہ کے استعمال کی دو ترکیبیں بتائی گئی ہیں جو کہ ذیل میں تفصیل کے ساتھ درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ پہلی ترکیب تو یہ ہے کہ وضو کر کے کسی تنہا اور خاموش جگہ پر دو رکعت نماز نفل پڑھی جائے۔ اس کے بعد اس جدول کو سامنے رکھ کر چند لمحے اپنے سوال پر غور کیا جائے اور پھر نظر کو کسی قدر آسمان کی طرف اٹھا کر جدول پر انگلی رکھ دی جائے جس خانہ یا جس خانہ سے قریب تر انگلی رکھی گئی ہو۔ اس خانہ کے اسمائے ربانی کے اعداد بحساب ابجد حاصل کئے جاویں۔ اور ان اعداد کو اپنے پورے نام کے اعداد کے ساتھ جمع کیا جائے۔ اگر عدد مذکور ۵ سے برابر تقسیم ہو جائے۔ اور باقی کچھ نہ بچے یا اگر باقی بچے تو باقی بچا ہوا اعداد ۲ دو یا دو سے کم ہو تو سمجھ لیا جائے کہ سوال کا جواب نفی میں لایا گیا ہے ورنہ جواب اثبات میں ہے

۲۔ اس خانہ فہ کے استعمال کی دوسری ترکیب یہ بتائی گئی ہے کہ پہلے وضو کر کے کسی پاک صاف اور خاموش جگہ بیٹھو اور یہ آیت قرآنی سات بار خلوص نیت سے پڑھو۔

الم نشرح لک صدرک ۝ ووضعنا عنک وزرک ۝ الذی انقض ظهرک
ورفعنا لک ذکرک ۝ فان مع العسر یسرا ۝ ان مع العسر یسرا۔

اس آیۃ کریمہ کو سات بار پڑھنے کے بعد اپنے سوال پر سات لمحے تک غور کرو اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر مندرجہ بالا جدول پر انگلی رکھ دو۔ پھر جس خانہ یا جس خانہ سے قریب تر انگلی رکھی گئی ہو ذیل میں اس خانہ کے نمبر کے سامنے اپنے سوال کا جواب حاصل کرو۔ جوابات کی جو فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ وہ فارسی سے اردو میں ترجمہ کئے گئے ہیں۔

فہرست جوابات

۱۔ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ تمہارا خیال صحیح ہے تمہیں اپنے مقصد میں کامیابی

ہو گی مگر ضروری ہے کہ تم اپنے تمام قویٰ سے پورا کام لو۔ اور اگر ایسا نہ کرو گے تو تمہاری کامیابی مشکل ہو گی۔ اور وہ مشکل تمہارے خیال اور مقصد کی کمی سے پیدا نہ ہو گی۔ بلکہ تمہارے عمل کی کمزوری سے ہو گی۔ لہٰذا اگر کامیاب بننا چاہتے ہو تو کوشش کرو جیسا کوشش کرنے کا حق ہے۔ اللہ اسی کو کامیاب بناتا ہے۔ جو کامیاب بننے کیلئے کوشش کرتا ہے۔

۲۔ اللہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ اس کو بھی دیکھتا ہے جو ظاہر ہے اور اس کو دیکھتا ہے جو پوشیدہ ہے۔ اور اس کو دیکھتا ہے جس کو دنیا دیکھ سکتی ہے۔ اور اس کو بھی دیکھتا ہے۔ جس کو دنیا دیکھ نہیں سکتی۔ سوال کا جواب اس وقت تک تشنہ ہی رہے گا جب تک کہ تم اپنے دل و دماغ کو پاک نہ کر دو گے۔ پس کوشش کرو۔ کہ تمہارے جسم کی طرح تمہاری روح اور تمہارے ظاہر کی طرح تمہارا باطن بھی پاک ہو جب اس منزل پر پہنچ جاؤ گے تو راستہ منزل مقصود تک بالکل صاف ہو جائے گا۔

۳۔ اللہ جبر کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ لیکن عام طور پر وہ جبر کیا نہیں کرتا۔ اور جب کبھی وہ جبر کرتا ہے تو اس کا جبر صرف تنبیہ کیلئے ہوتا ہے اس کے جبر سے خود تنبیہ حاصل کرو۔ اور دوسروں کو تنبیہ کرو۔ کہ کہیں ان پر بھی اللہ کی بجائے دنیا جبر کرنے کے لئے پیدا نہیں ہوئے پھر بلاشبہ تمہاری نگرہی بن جائے گی۔

۴۔ دنیا حسن ازل کی عریاں جلوہ گاہ ہے۔ مگر اس کے لیے جو آنکھیں رکھتا ہو تو پھر بھی ان جلووں سے آنکھیں چار کرو۔ اگر تمہاری نیت نیک ہو اور نیک رہی تو کوئی شبہ نہیں کہ اپنی زندگی کو روشن بنا سکو گے اور تمہاری زندگی کی روشنی سے دوسرے بھی

کسب ضیا کرینگے۔ یہ تمہاری کامیابی اور تکمیل مقصد کی روشن دلیل ہے۔

۵۔ اللہ کا ہاتھ ہر وقت نئے اصول مرتب نہیں کرتا اگر وہ ایسا کر سکتا ہے اس نے کائنات کو جن اصولوں پر مرتب کرنا تھا کر دیا۔ زمین سے آسمان تک جو کچھ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اس سے سبق حاصل کرو۔ غیر معمولی توقعات نہ باندھو۔ بلکہ ہمیشہ یہی سمجھتے رہو۔ کہ تم کو کوشش کرنے کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ اپنے آپ کو غیر معمولی صورتوں سے غم آلودہ بنانا یا نہ بنانا تمہارے اپنے ہاتھ میں نہیں ہے۔ تمہارے ہاتھ میں جو کچھ ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم اپنے فرائض کو انجام دو۔ اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

۶۔ ہدایات اسی کیلئے ہے جو ہدایات چاہتا ہے جس کو شیطان کا راستہ درکار ہے۔ وہ ہدایت حاصل کرنے کیلئے آگے نہیں بڑھ سکتا تمہارے کہنے سے زمین آسمان نہیں بن جائے گی۔ نہ آسمان زمین کہلائے گا تم زمین کو زمین اور آسمان کو آسمان سمجھو۔ اپنے آپ کو دھوکا نہ دو۔ اسمیں خود تمہارا نقصان ہے دوسروں کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔

۷۔ بلاشبہ اگر تم اپنی فطرت صحیحہ سے کام لیتے رہو گے تو کامیابی حالت میں تمہاری ڈنڈی ہے۔ لیکن اگر تم نے اپنی فطرت سے روگردانی کی تو انجام اچھا نہ ہوگا۔ لہذا تم صرف اسی حد تک کامیاب ہو سکتے ہو۔ جس حد تک کہ تم کو کامیاب ہونا چاہیئے۔ اللہ بڑا انصاف والا ہے۔ وہ کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرتا

۸۔ جو پاک ہے وہ پاک رہے گا۔ چاہے دنیا اسکو ناپاک ظاہر کرنے میں اپنی تمام کوشش صرف کر دے۔ وہ پاک ہی رہیگا۔ تم اپنی روح میں ناپاکی کو

کو داخل نہ ہونے دو۔ روح کی پاکیزگی اتنی بڑی دولت ہے۔ کہ دنیا میں اس سے بڑی کوئی دولت نہیں ہے۔ جو کچھ چاہتے ہو روح کی پوری پاکیزگی کے ساتھ کرو۔ تمہارے اعمال مشک کیطرح خود بخود خوشبو دیں گے تمہیں ان کے اشتہار کی کوئی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

۹۔ کسی کام میں نفع اور نقصان ایک دن میں معلوم نہیں ہو جاتے بہت ممکن ہے کہ جو صورت آج نفع کی صورت ہے۔ وہی انجام کار سب سے بڑے نقصان کا پیش خیمہ بن جائے۔ اور آج جس چیز میں نقصان دکھائی دیتا ہے۔ وہی چیز ہمت اور استقلال اور کوشش سے بہت بڑے نفع کا دیباچہ ثابت ہو۔ لہٰذا آج کے نفع یا نقصان سے اثر قبول کر کے انجام کو خراب نہ کرو۔

۱۰۔ وہ شخص کسی نہ کسی دن نقصان اٹھائے گا جو اپنے ناجائز نفع کیخاطر دوسروں کو دبانا چاہتا ہے۔ خواہ وہ اللہ کا کوئی مقبول بندہ ہی کیوں نہ ہو اس لئے اپنے دل میں یہ خیال نہ لاؤ۔ البتہ اگر انصاف کے ترازو کے دونوں پلڑے برابر رہے۔ تو کبھی کوئی خطرہ پیش نہ آئے گا۔

۱۱۔ تم کسی کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ تمہارا یہ خیال بھی صحیح نہیں ہے کہ تمہیں دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش میں سلامت روی کو ترک کر دینا اور دوڑ دوڑ کر چلنا چاہیے۔ تمہارا گل صرف تمہارے لئے ہے۔ دوسروں کو اپنی حالت سنبھالنے کیلئے خود کام کرنا ہو گا۔ ریت پر محل کھڑا کرنیوالوں کو یہ بھی سوچ لینا چاہئے کہ ریت میں اس محل کا بوجھ سہارنے کی صلاحیت بھی ہے یا نہیں۔

۱۲۔ حکمت و دانائی وہ اچھی ہے جو اللہ کی حکمت و دانائی کے خلاف

راستہ نکالنے کی کوشش نہ کرے۔ تم اپنے خیالات کو اللہ کی حکمت و دانائی پر مرکوز کرو۔ اس میں تمہاری نجات و بھلائی ہے۔ تمہارا ظرف چھوٹا و تنگ ہے اس کی وسعت محدود ہے۔ لہذا اگر تمہارے پاس دھن ہے۔ تو اچھا ہے بشرطیکہ اس دولت سے حاجتمندوں کی حاجتیں پوری کرنا مقصود ہوں لیکن کبھی دولت کے جمع کرنے کی ہوس تمہاری اور تمہارے جانشینوں کی تباہی کا تخم ثابت ہوگی اب خود فیصلہ کر لو۔ کہ تم جو کچھ سوچ رہے۔ اس کا مقصد کیا ہے اور اس مقصد کے اعتبار سے اس کا انجام کیا ہوگا۔

۱۳۔ انسان کی زندگی ایک دائرہ کی صورت رکھتی ہے تمہاری جسمانی زندگی اس دائرہ کا صرف آدھا ظاہری حصہ ہے اس دائرہ کا دوسرا حصہ زندگی کا روحانی پہلو ہے جب تک تم زندہ ہو اور تمہاری زندگی اپنے مرکز پر قائم ہے اسوقت تمہاری روحانی زندگی کی ترقی کے تناسب سے ترقی کرلینی چاہئیے۔ ورنہ یہ کل نظام درہم برہم ہوجائے گا۔ اور کسی کے بنائے کچھ نہ بنے گا۔ البتہ کوشش کرو کہ جسم کے ساتھ روح بھی ترقی کرے۔ اور اگر اس قسم کی کوشش کامیابی کے درجہ پر پہنچ سکتی ہے تو تمہارے مقصد میں دوگونہ کامیابی حاصل ہوگی اور اگر ایسا نہیں ہوسکتا تو بجائے کامیابی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

۱۴۔ اللہ اسی کی مدد کرتا ہے۔ جو اپنی مدد آپ کرتے۔ کے لئے بھی پورا پورا تیار رہو تمہارے سوال میں کوئی نقصان نہیں ہے مگر اس کیلئے زبردست جدوجہد کرنی ہوگی۔ اب تک کی جدوجہد کا خیال کمزور رہا ہے۔ اسکو مزید مضبوطی اور استحکام درکار ہے اسکو نظر کے سامنے رکھو۔ پھر اول سے آخر تک کامیابی تمہاری ہے۔

۱۵ مشورہ کرو۔ لیکن ان سے جو مشورہ کے قابل ہیں یہ معلوم ہے کہ ایسے لوگ چراغ لیکر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتے۔ لیکن دنیا کبھی ان ایسے خالی نہیں رہی۔ ان لوگوں کو ڈھونڈو۔ مگر کسی کے دھوکہ میں نہ آنا۔ اچھوں کی پہچان اچھے عمال اور پاکیزہ زندگی ہے نہ کہ نمائشی زندگی اور لمبے چوڑے دعوے ان نیک عمال اور پاک زندگی والوں سے مشورہ کرو ان کے مشورہ سے جو کچھ کرو گے اس میں کامیابی یقینی ہے اچھوں اور نیکوں کا مشورہ تمہاری کامیابی کی کلید ثابت ہوگی۔

۱۶۔ دنیا میں چار طرح کے آدمی ہیں ایک تو وہ ہیں جن کی شہرت بہت اچھی ہے لیکن جو حقیقت میں اچھے آدمی نہیں ہیں ایک وہ ہیں جن کی شہرت بھی خراب ہے اور جو ہیں بھی حقیقتاً خراب۔ اور ایک وہ ہیں جن کی شہرت بھی اچھی ہے اور وہ اپنی طبیعت کے لحاظ سے بھی واقعی بہت اچھے لوگ۔ اب بتاؤ کہ تم تم کس طرح کے آدمی ہو۔ یا بننا چاہتے ہو۔ تمہارے عمال وہ تمہاری نیت جو کچھ اندازہ سے کہے وہی تمہارا جواب ہے مگر تم کو چاہیئے کہ تم ایسا آدمی بننے کی کوشش کرو کہ شہرت بھی اچھی ہو اور اعمال بھی اچھے ہوں لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو تو بہتر ہے کہ تم اس قسم کے لوگوں میں سے ہو جن کی شہرت خراب ہوتی ہے مگر حقیقت کے اعتبار سے اچھے لوگ ہوتے ہیں اللہ تمہاری مدد کریگا اور ایک نہ ایک دن تمہاری کامیابی ستارہ کیطرح روشن نظر آئیگی اور تمہاری دنیا دیکھتے دیکھتے سنبھل جائیگی۔

۱۷۔ اللہ بہت بڑا ہے سب سے بڑا ہے ساری بزرگیاں اسکو زیب دیتی ہیں تم بزرگی حاصل کرنے کیلئے جو منصوبہ باندھ رہے ہو مبارک ہے تمہارا ارادہ

پورے جوش دل سے جد و جہد کرنا اور کبھی یہ غرور نہ کرنا کہ تم نے صرف اپنی تدبیر سے بزرگی حاصل کی۔ ہر وقت اس حقیقت کو پیش نظر رکھنا کہ تمہیں صرف اپنی تدبیر سے اور کوشش بزرگ نہیں بنائے گی۔ بلکہ تمہاری بزرگی میں سب سے زیادہ خدا کا فضل مدد دیگا۔ اسکے بعد تمہاری برادری، اور تمہارے دیگر کے انسان مدد دیں گے۔ تمہاری بزرگی ان سب کی رہین منت ہوگی۔ پس اسی لئے تمہاری بزرگی سے سب کو فائدہ پہنچنا چاہیئے۔ ورنہ یہی بزرگی وبال جان بن جائیگی۔ دیکھنا ہوشیار رہنا۔

۱۸۔ مبارک ہے تمہارا ارادہ۔ اپنی کامیابی کے پیش نظر دوسروں کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھو۔ ایسا کرنا تمہاری کامیابی کی جڑوں کو کھود کر پھینک دے گا۔ اپنی کامیابی کے ساتھ دوسروں کو تباہ حال دیکھنے کی خواہش نہ کرنا۔ خدا کے فضل سے دوگنی کامیابی ہوگی۔ تمہارا حق مطالبہ تمہیں ملے گا۔ اور تمہاری محنت کا معاوضہ بھی حاصل ہوگا۔

۱۹۔ تم جسے کامیابی کا راستہ سمجھتے ہو۔ وہ کامیابی کا راستہ نہیں ہے۔ اپنا رخ غور، بدل دو۔ اپنی رفتار دھیمی کرو۔ رفتار کو دھیما کرنے کے بعد ہی رخ بدل جائیگا۔ اور جب ارادہ کے موجودہ راستہ کو ذرا بدل کر قدم بڑھا گئے تو سیدھے منزل مقصود پر پہنچو گے ہر قدم پر اللہ کے فضل کے طالب رہو۔ اسوقت بھی جبکہ تم نادانستہ طور پر ناکامی کی راہ پر جارہے ہو۔ اپنے دل کو اللہ کے فضل کی طلب پر مجمع کرو۔ اور اسکے بعد بھی جب کامیابی کا راستہ تمہارے پیروں تلے ہو تمہیں صرف اور صرف اللہ کا آسرا ہونا چاہیئے۔

۷۰۔ تمہارے دل میں رہ رہ کر یہ خیال کیوں آتا ہے۔ کہ تم بھی کسی قدرت کے مالک ہو۔ یاد رکھو کہ تمہارے ہاتھ میں اپنی مطلق قدرت نہیں ہے جو کچھ ہے وہ دوسروں کی دی ہوئی ہے۔ اوروں نے بھی اپنے پاس سے وہ قدرت تم کو نہیں دی ہے انکو کسی اور دوسرے نے وہ قدرت دی تھی اور اگر اس طریقہ سے اس قدرت کے اصلی مالک کا پتہ لگاؤ گے تو تمکو معلوم ہو جائیگا کہ اس قدرت کے مجازی مالک کا پتہ لگاؤ گے تو تمکو معلوم ہو جائیگا کہ اس قدرت کے مجازی مالک تو وہ ہیں جنکو تم اپنی قدرت کا نشانہ بنانا چاہتے ہو اور حقیقی مالک وہ ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ سے زمین کا فرش بچھایا ہے۔ اور آسمان کا خیمہ نصب کیا ہے۔ اور آسمانوں کے نیچے جاندار وں کی بستی بسائی ہے۔ جب تک تم اپنے خیالات کی اصلاح نہ کرو گے وہ مقصد ہرگز حاصل نہ ہوگا۔ جو اس وقت تمہارے پیش نظر ہے۔ اپنے دل اپنے دماغ اپنے خیالات اور ان پر شیطان کی حکومت کا جائزہ لو۔ اور اس حکومت کا تختہ الٹ کر اللہ سے مدد مانگو۔ تو تمہارا کام بنے گا۔

۷۱۔ سوچنے سے کچھ نہیں ہوتا کرنے سے ہوتا ہے۔ جب تک سوچتے رہو گے۔ زندگی یونہی برباد ہوتی رہے گی جب خیال کے میدان سے نکل کر عمل کے میدان میں قدم اتارو گے۔ اس وقت تمہاری ہمت کے بقدر کامیابی ہوگی۔ اب تم جانو اور تمہارا کام چاہے یونہی سوچتے رہو اور ہوائی قلعے اور خیالی پلاؤ پکاتے رہو یا مردوں کی طرح میدان میں اترو۔ اور زریں دینیں مقاصد کو دلہن بناؤ۔

۲۲. اے انسان ناز نہ کر غرور کو پہلو چیر کر پھینک دے ورنہ آئندہ کامیابی تو درکنار موجودہ حالت بھی باقی نہیں رہے۔ دوسروں کا حق پہچانو۔ کسی کا حق دبانے سے انسان کامیاب نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ حرکت انجام میں تخم ناکامی ثابت ہوگی۔ لہٰذا آئندہ کی بھلائی کی فکر کرنے سے پہلے موجودہ زندگی کو سنوارو۔ دوسروں کے واجب حقوق ادا کرو۔ جب تم دوسروں کے حقوق کردوگے۔ تو بلاشبہ قدرت تمہارے حقوق تمہیں دلادے گی۔ بہرحال آئندہ کی کامیابی مشکوک ہے۔ بلکہ زندگی ناکامی کیطرف مائل ہے۔ اس لئے خبردار رہ!۔

۲۳. اے جاہ جلال کے طالب تیری طلب کو خدا پورا کرلیگا لیکن تجھے یاد رکھنا چاہئیے کہ یہ جاہ جلال مخلوق کیطرح فنا ہو جانیوالی چیزیں ہیں تیرا دل دنیوی جاہ جلال کیطرف اس قدر راغب ہے کہ اگر اس قدر روحانی جاہ جلال حاصل کرنے کیطرف مائل ہو۔ تو تیرا نام رہتی دنیا تک روشن رہے اور تیری دنیا کے ساتھ تیری عاقبت بھی یہ جلال دبدبہ شکوہ بن جائے بہرحال تیرا نصیبہ اچھا ہے۔ اس کے شکریہ میں تجھے اس حقیقی مرکز جاہ جلال کی طرف اپنے دل کو زیادہ سے زیادہ رجوع کرنا چاہئیے۔ تاکہ تجھے اپنے مقصد میں جلد سے جلد کامیابی نصیب ہو۔

۲۴. اللہ تو رحمن ورحیم ہے۔ تم نے یہ کیوں سمجھ لیا کہ تمہاری حالت ہمیشہ ایسی رہے گی۔ مایوسی کی آنچ میں اپنے دل کی کلی کو جھلسنے سے بچاؤ۔ اللہ مدد کریگا۔ ساری سختیاں دور ہونگی۔ یہ شام صبح روشن میں تبدیل ہو

گی اور بہت جلد تمہارا ستارہ اوج آئیگا۔ خدا کے فضل پر بھروسہ رکھو۔ خدا ضرور فضل کریگا۔ وہ بڑا فضل کرنیوالا ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ وہ ہواؤں کو اڑا کر لاتا ہے۔ مینہ برساتا ہے۔ سوکھی کھیتوں کو شاداب اور پیاسی زمین کو سیراب بنا دیتا ہے۔ یہ اس کا فضل نہیں تو اور کیا ہے۔ اسی فضل کی بارش تم پر بھی ہوگی۔ دیر ہے اندھیر ہے۔

۲۵ تمکو خدا نے سربلندی عطا فرمائی ہے۔ اس پر تم دل و جان سے سربلندی دینے والے کا شکریہ ادا کرو۔ اور اسکے احکام کی پابندی کرو اور اسکے خاص و عام بندوں پر مہربانی کرو۔ تاکہ تمہاری سربلندی قائم رہے۔ ورنہ یاد رکھو جس نے تمہیں سربلندی عطا فرمائی ہے۔ وہی تمہارے سر پر ان کو لا بٹھائے گا۔ جن کے ساتھ آج تم مہربانی کا سلوک کرنے کے لیے تیار نہیں ہو اللہ نے تمہارے دائرہ رزق کو کافی وسیع بنایا ہے۔ اس لئے تم دوسروں پر دائرہ رزق رسائی وسیع کرو۔ اللہ تمہاری رزق اور سربلندی کو قائم رکھے گا۔ اور تمہارے وسیلوں کو اور وسیع کریگا۔

۲۶۔ اے انسان تجھے بیوی بچوں کی ناحق اس قدر فکر ہے کیا تو اتنا نہیں سمجھتا کہ جس خالق حقیقی نے انہیں اور تجھے اور تمام کائنات اور بیشمار معلوم اور نا معلوم دنیاؤں کو پیدا کیا۔ اسکو تجھ سے زیادہ اپنی مخلوق کی مشکلوں اور پریشانیوں کا علم ہے۔ تیری فکرمندی بے سود ہے تو اپنے فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کئے جا۔ بلاشبہ ایک وقت آئیگا۔ جب اللہ تیرے بیوی بچوں پر اب سے زیادہ مہربانی فرمائیگا۔

۲۷۔ اے بولنے والے تم سنائے جاؤ۔ وہ سنے جائیگا۔ لیکن صرف
تمہارے سنانے سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک باتیں کرنے اور رونے
دھونے کو ترک کر کے تم خود دکرلت نہیں ہو جاتے۔ اپنی فال کے اس جواب
سے حیران نہ ہونا۔ بلکہ اس بات پر غور کرنا۔ کہ روزی صرف سپاہ گری اور
بادشاہی خدمت سے حاصل نہیں ہوتی۔ اسکے اور بھی لاکھوں ذریعے
ہیں ان میں ایک عمدہ ذریعہ تجارت کا ہے جس دن تم صبح سے شام تک باتیں
بناتے اور بے روزگاری کا رونا روتے ہو اس دن تم کچھ کھاتے پیتے اور
خرچ کرتے ہو یا نہیں۔ اور اگر رہتے ہو تو سمجھ لو۔ کہ اگر تم صرف ایک دن کے
صرف کی رقم سے تجارت شروع کرو۔ اور اپنی نیت کو ٹھکانے رکھو تو وہی
تمہاری روزی کا مناسب ذریعہ بن سکتا ہے۔

۲۸۔ تم اپنے معاملہ کی مضبوطی پر بھروسہ کرو۔ افسروں اور حاکموں کے
پاس دوڑنے سے کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ بلکہ تمہارے معاملہ میں کمزوری
پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ممکن ہے کہ وہ سمجھ لیں کہ تم حق بجانب نہیں ہو۔
اور اسی لئے سفارشیں لئے پھرتے ہو جس حد تک تمہارا معاملہ صحیح ہے تمہیں
کامیابی ہوگی۔ لیکن جہاں تک چرلیے پر کاٹھ کی ہانڈی رکھنے کا تعلق ہے
سمجھ لو کہ تھوڑی مدت بعد وہ سامان خوراک سمیت بھسم ہو جائے گا۔ لہذا اپنے
معاملے کو حقیقی بنیادوں پر قائم رکھو اس حد تک تمکو ضرور بالضرور کامیابی ہو گی۔

۲۹۔ تم نے کیا سوال کیا ہے۔ تم ازحد نادان انسان ہو کہ ایسا سوال کرتے
ہو۔ ایسے خیالات قائم کرنے سے آخر تم نے کس فائدہ کی توقع باندھی

ہے۔ تمہارے خیالات شیطانی رلیشہ دوانیوں کے نتائج ہیں۔ اللہ سے توبہ کرو اور نیک نیتی، اور پاک ارادوں کی بنا پر اپنے اعمال کی عمارت کھڑی کرو۔ ورنہ تمہارے دور دراز کار خیالات تمہیں کی طرف لے جائیں گے۔ نیک ذریعوں سے نیک نیتی کے کام میں مدد مل سکتی ہے۔ ذرا غور کرو۔ کہ تمہاری یہ پریشان خیالی و پریشان خاطری شیطانی وسوسوں کے پھل ہیں اللہ کی رسی مضبوط پکڑنے والوں کو ایسے وسوسے اور اندیشے کبھی نہیں ستایا کرتے۔

۴۰۔ بدنیت دشمن کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ تمہارے دشمن کو بھی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ اور شکست کا مزا چکھنا پڑے گا۔ مگر تمکو لازم ہے کہ تم درگذر اور عفو سے کام لو۔ انسان کے سب سے بدترین دشمن اسکے پہلو میں پرورش پایا کرتے ہیں۔ خود اپنے پہلو کو بھی پاک طبیعت کے دشمنوں سے پاک رکھو تمہارا بال بیکار نہ ہوگا۔ مخالفین شرمسار ہوں گے۔ دشمن شکست کھائیں گے۔ اور تم سارے جنجال سے دامن سمیٹتے ہوئے پاک اور صاف نکل جاوگے۔ جیسے صابون سے تار۔

۴۱۔ مبارک ہو وہ کامیابی جو نیک نیتی سے حاصل کی جارہی ہے۔ وہ اس وقت تک ضرور قائم رہے گی۔ جب تک اسکی تہ میں نیک نیتی کام کر رہی ہے۔ اگر چاہتے ہو تو نیک کی چٹان پر اپنی کامیابی کی عمارت کو عمر بھر قائم رکھے دو۔ اور اس غیر مفتوح قلعہ کو دوسروں کی عبرت اور نصیحت اور آرام کیلئے چھوڑ جانا۔

۳۲۔ تم میں وہ کامیاب ہوگا۔ جو نیکی کیلئے جدوجہد کر رہا ہے۔ ہر جدو جہد جو نیکی کیلئے کی جائے۔ پاک اور نیکوں کی سعی ہوتی ہے۔ اگر تمہاری جدوجہد زیادہ نیکی کی ہے تو تم کامیاب ہوگے۔ اور اگر دوسروں کی جدوجہد میں زیادہ نیکی ہے تو وہ تم سے زیادہ کامیاب ہوں گے۔ اے سوال کرنیوالے اپنے دل کو ٹٹولو۔ اور اپنے ضمیر سے پوچھو کہ قدرت کا قانون تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف کیا فیصلہ کر سکتا ہے۔

اللہ:۔ یقین کرلے اے انسان کہ تو خدا کا ہو سکتا ہے اور جب تو خدا کا ہو سکتا ہے تو اسکے دوسرے معنی یہ ہیں کہ خدا نور تیری روح کے اندر جلوہ فگن ہو سکتا ہے۔ بلاشبہ خالق حقیقی نے تیری طبیعت کو اس خمیر سے بنایا ہے کہ تو اللہ کی مخلوق کی خدمت کر سکتا ہے اور امن و سکون کا مالک بن سکتا ہے۔ تو غافل ہے مگر تجھے اپنی روح کی بے چینی کا سبب معلوم کرنا چاہئے۔ وہ اپنے مرکز کی طرف مائل ہونے کیلئے بے چین ہے۔ تیری روح کی تلاشیں مبارک ہوں۔ کاش! تو اپنی ظاہری زندگی میں بھی بے قرار ہو جائے۔ اور اپنی طبیعت کو اپنی روح کی خوبیوں کو پہچانے۔ اور خلق خدا کی خدمت کرے۔ یقیناً اس میں تیری ابدی بزرگی اور بھلائی ہے۔

فال نامہ اسمائے ربانی کی خصوصیات

یہ فالنامہ جو کہ ہم نے فارسی سے ترجمہ کرکے اوپر درج کیا ہے

ایک انمول اور بے بہا خزانہ ہے۔ کیونکہ اس کی تمہید سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حضرت مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے کے کسی باکمال بزرگ نے اپنے کشف وکرامات سے یہ فالنامہ اپنے عزیز معتقدین کے اصرار پر مرتب فرمایا تھا۔ ان باکمال بزرگ کا اسم گرامی معلوم نہ ہوسکا۔ کیونکہ بیاض کے بعض حصے کرم خوردہ ہیں۔ تاہم بیاض کے آخر میں سلسلہ کے متعدد بزرگوں کی مہریں اور دستخط موجود ہیں۔ جو اس فالنامہ کے سندی ہونے کی منہ بولتی شہادت دے رہی ہیں اور اس لیے ہمیں پورا پورا یقین ہے کہ جو حضرات اس فالنامہ سے کام لیں گے۔ وہ انشاء اللہ تعالےٰ اپنے سوالات کے صحیح جوابات پائیں گے۔ کیونکہ کسی باکمال بزرگ کے کشف وکرامات کے نتائج کبھی بے اثر نہیں ہوسکتے۔

تشریحی مثال:۔ فالنامہ اسمائے ربانی کے استعمال کی دوسری ترکیب تو آسان ہے۔ لیکن پہلی ترکیب کسی قدر پیچیدہ ہے۔ اس لئے فال دیکھنے والوں کی آسانی کے لئے ایک تشریحی مثال درج ذیل کی جاتی ہے۔

مثلاً: ایک شخص جس کا نام اشرف علی ہے پہلی ترکیب سے فالنامہ اسمائے ربانی سے یہ فال دیکھنا چاہتا ہے۔ کہ اگر کوشش کی جائے تو اسکی روٹھی ہوئی بیوی من جائے گی۔ اور میکے سے سسرال آجائیگی یا نہیں؟ اشرف علی پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے گا۔ اس کے بعد اسمائے ربانی کی جدول کو سامنے رکھ کر چند لمحے اپنے سوال پر غور کرے گا۔ پھر نظر کو کسی قدر آسمان کیطرف اٹھا کر جدول پہ انگلی رکھے گا فرض کرو کہ

اس کی انگلی الغفار کے خانہ پر یا اس خانہ کے قریب تر رکھی گئی - لہذا اس نے پہلے بحساب ابجد "الغفار" کے اعداد حاصل کیئے - جو کہ کچھ اس طرح حاصل ہوئے۔

ا	۱
ل	۳۰
غ	۱۰۰۰
ف	۸۰
ف	۸۰
ا	۱
ر	۲۰۰
کل اعداد	۱۳۹۲

پھر اس نے بحساب ابجد اپنے پورے نام کے اعداد حاصل کیئے جو یوں حاصل ہوئے۔

ا	۱
ش	۳۰۰
ر	۲۰۰
ف	۸۰
ع	۷۰
ل	۳۰

ی ———————— ۱۰

کل اعداد — — — — — — ۶۹۱

پھر "الغفار" اور "اشرف علی" کے اعداد کو اس طرح جمع کیا:-

الغفار ———————— ۱۳۹۲

اشرف علی ———————— ۶۹۱

کل اعداد — — — — — =۲۰۸۳

اسکے بعد ۲۰۸۳ کے عدد کو ۵ سے تقسیم کیا

۵) ۲۰۸۳
۲۰
——
۸
۵
——
۳۳
۳۰
——
۳ . . . . . باقی بچا

اب "الغفار" اور "اشرف علی" کے اعداد مجموعہ کو ۵ سے تقسیم کیا تو عدد مذکور پانچ سے برابر تقسیم نہیں ہوا۔ بلکہ تین بچے۔ اور یہ تین کا باقی بچا ہوا عدد دو ۲ سے زیادہ ہے۔ لہذا فال دیکھنے والے کے سوال کا جواب یہ حاصل ہوا کہ:-

اگر کوشش کی جائے تو فال دیکھنے والے کی روٹھی ہوئی بیوی من جائیگی اور میکے سے سسرال آجائے گی"

لیکن اگر "الغفار" اور "اشرف علی" کے اعداد کا مجموعہ پانچ سے برابر تقسیم ہوجاتا یا برابر نہ ہونے کی صورت میں دو یا ایک کا عدد باقی بچ رہتا تو فال دیکھنے والے کے سوال کا جواب یہ ہوتا کہ :-

فال دیکھنے والے کی کوشش اکارت ہوگی - اس کی روٹھی ہوئی بیوی منائی نہیں جاسکتی - وہ میکے سے سسرال نہیں آئیگی -

ابجد کے اعداد نکالنے کا طریقہ

فال دیکھنے والوں کی آسانی کیلیئے حروفِ تہجی کے اعداد بحساب ابجد درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ اعداد یاد نہ ہونے کی صورت میں کوئی دشواری یا فال دیکھنے میں غلطی نہ ہو - اسکے ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے - کہ جن حروف پر تشدید ہو انکے اعداد کو دو دفعہ شمار کرنا چاہیئے - جیساکہ الغفار کی "ف" کے اعداد اوپر کی مثال میں دو دفعہ شمار کیے گئے ہیں -

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	
ح ۸	ط ۹	ی	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰	
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰	

فالنامہ پنجتنی اور اسکے دیکھنے کا طریقہ

اس فالنامہ سے کام لینے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ جس وقت فالنامہ سے کام لینا مقصود ہو۔ اس وقت فال دیکھنے والا کم سے کم ۱/- روپیہ کی خیرات خود اپنے ہاتھ سے کرے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں۔ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا ہے۔ کہ اس فالنامہ نے کبھی کسی کو مایوس نہیں کیا۔ اس کے جوابات ہمیشہ درست ثابت ہوئے ہیں۔

تشریحی مثال:- فال نامہ پنجتنی کے استعمال کرنے کی ایک مثال درج کرنی ضروری معلوم ہوتی ہے۔ تاکہ فال دیکھنے والوں سے کوئی غلطی نہ ہو جائے۔

مثلاً زید نے وضو کر کے آیۃ کریمہ اور درود شریف پڑھنے کے بعد اپنا سوال دل میں قائم کیا اور بغیر دیکھے فالنامہ پر کلمہ کی انگلی رکھی۔ فرض کرو کہ زید کی انگلی اس خانہ پر رکھی گئی جس میں "ن ۱۸" ہے۔ اب اس کو چاہیے کہ "ن ۱۸" والے خانہ کو پہلا خانہ تصور کر کے پانچ خانے گن جائے تو پانچواں خانہ "ح ۲۲" ہوگا۔ اس "ح ۲۲" کو جوابات کی فہرست میں تلاش کیا۔ تو اسکے یہ عبارت لکھی ہوئی ہے کہ:-

"اللہ تم پر مہربانی کریگا۔ تم کو مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ مایوسی گناہ ہے" بس یہی زید کے سوال کا جواب ہے۔ اور اسی فال سے زید کو فال لینی چاہیئے اور زید کو یقین قائم رکھنا ضروری ہے جب یقین قائم ہو جائیگا۔ تو انشاء

اللہ کام بھی ضرور ہو جائے گا۔ کہو انشاء اللہ!

ه ١١	الف ٢	ل ٣	ه ٤	ف ٥
ن ٦	الف ٧	ل ٨	ح ٩	ح ١٠
ی ١١	ک ١٢	ط ١٣	س ١٤	ی ١٥
ح ١٦	م ١٧	ن ١٨	م ١٩	ن ٢٠
ه ٢١	ع ٢٢	ی ٢٣	ی ٢٤	ر ٢٥

ه ۔ ١ ۔ جلدی نہ کرو۔ جلدی سے کام بگڑ جائیگا۔ یاد رکھو کہ جلدی تو شیطان کو پسند ہے۔ اللہ کو پسند نہیں۔ تمہارا کام ہوگا۔ مگر کسیقدر دیر سے
الف ۔ ٢ ۔ یہ ٹیڑھا راستہ اختیار نہ کرو۔ سیدھے راستے پر چلو۔ تم پوچھو گے کہ سیدھا راستہ کونسا ہے۔ تو یقین کرو۔ کہ سیدھا راستہ وہی ہے۔ جس سے تم بھاگ رہے ہو۔ اگر ٹیڑھے راستے پر چلے تو سراسر نقصان اٹھاؤ گے۔
ل ۔ ٣ ۔ دشمن سے ہوشیار رہو مگر اسکو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرو۔ دشمن آج تمہاری آستین میں چھپنا چاہتا ہے۔ کل وہ ایک کھلونے کی طرح تمہاری جیب میں پڑا ہوگا۔
ه ۔ ٤ ۔ بچھڑوں سے ملنا دشوار ہے۔ ناممکن نہیں۔ مگر دل کو غمگین اور اداس کرنے سے بہتر ہے۔ کہ معاملات کو قدرت کے سپرد کر کے انتظار کرو ممکن ہے تمہارا مقصد حاصل ہو جائے۔
ف ۔ ٥ ۔ افسوس کرنیسے کچھ نہیں ہوتا۔ عمل صالح کے اندر بھلائی پوشیدہ

ہے۔ ہنک عالی سے پوشیدہ خزانہ کا کھوج نکالو۔ ورنہ ساری تگ و دوا کارت ہو گی۔

ن ۶۔ قدرت کو کیوں الزام دیتے ہو۔ اللہ کی قدرت کا کیوں مذاق اڑاتے ہو۔ ہاتھ پیروں اور عقل کے ہاتھ پیروں سے کام نہ لینا۔ اور قدرت کو الزام دینا۔ اور اللہ کی قدرت کا مذاق اڑانا تم کو کہیں کا نہ رکھے گا۔ اگر مقصد براری چاہتے ہو تو جسم اور روح دونوں کے اعضاء کو استعمال کرو پھر اللہ اور اس کی قدرت کا کرشمہ دیکھنا کہ تم کیا سے کیا ہو جاتے ہو اور کہاں سے کہاں پہنچ جاتے ہو۔

الف ۷۔ اللہ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں ہے کوشش کیے جاؤ ایک نہ ایک دن کامیابی ہو گی۔ رہ رہ کر مایوس ہونا۔ تمہاری کامیابی کے حق میں نامبارک فال ہے۔ اس سے بچو۔

ن ۸۔ آزمائش بہر حال آزمائش ہے۔ کامیاب وہی ہوتے ہیں جو آزمائش میں پورے اترتے ہیں۔ تم نے اگر آزمائش کی وقت کیلئے اپنے آپ کو تیار نہیں کیا تھا۔ تو قصور کس کا تھا تمہارا یا آزمائش کا؟

ح ۹۔ مبارک ہیں وہ کام جن کا انجام مبارک ہو۔ تمہارے کام کا انجام مبارک ہے۔ اس لئے تمہارا کام مبارک ہے۔ تم آغاز سے مایوس نہ ہو انجام پر نظر رکھو۔

ح ۱۔ تمہارا مقصد ہمت واستقلال چاہتا ہے ہمت سے کام لو۔ اور مستقل کا مزاجی دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ تمہیں ضرور کامیابی ہو گی۔

ی - ۱۱ - اب پچھتائے کیا ہوت - جب چڑیاں چگ گئیں کھیت -

س - ۱۲ - تم کسی کی فطرت پر قبضہ نہیں کر سکتے - دوسروں کو دوسروں کے حال پر چھوڑ دو - اپنی فطرت سے کام لو - تمہارا مقصد تمہاری ذات تک پورا ہوگا - کہو انشاء اللہ -

ط - ۱۳ - ہرگز ارادہ نہ کرو - اور بار بار اور ناکامی تمہیں تباہ کر دیگی - رات کے تین بجے سے کلام پاک کی تلاوت کیا کرو - اور اللہ کا فضل طلب کیا کرو - اسی میں بھلائی ہے -

س - ۱۴ - بیشک خوش نصیبی تمہارے دم کیسا تھ ہے - تمہاری نیکیاں ہمیشہ تمہاری خوش نصیبی پر چار چاند لگائیں گی - صدقات اور خیرات کا دروازہ کھلا رہنے دو - تو پھر تمہاری خوش نصیبی کے نئے نئے دروازے کھلتے دکھائی دیں گے -

ی - ۱۵ - سامنے والے درخت کو دیکھو! جڑ سے لے کر چوٹی تک رس پہنچ رہا ہے - اگر ایک دن رس نہ پہنچے - تو درخت مرجھانے لگے - تم نے جو اتنے دن گزارے - اسکے نتائج تمہاری زندگی پر سوار ہیں - کام کرو - تو آرام ملے گا -

ح - ۱۶ - حرکت میں برکت ہے - تمہارے لئے بھی باعث برکت ہے اپنی جگہ سے ہلو - اور حرکت میں رہو - تو پھر اللہ صاحب برکت عطا فرمائیں گے - آمین!

م - ۱۷ - رنج و راحت دونوں خدا کی نعمتیں ہیں - رنج کے وقت

خدا کا شکر کرو۔ اس نے رنج سہنے کے لئے تمہیں زندہ رکھا ہے ورنہ اگر تم زندہ نہ رہتے۔ تو رنج کون سہتا؟

ن ۔ ۱۸ ۔ اندیشہ نہ کرو۔ خدا فضل کرنیوالا ہے۔ بشرطیکہ تم اسکا فضل حاصل کرنے کیلئے شب و روز کوشش کرو۔ اندیشہ بے محل ہے۔

م ۔ ۱۹ ۔ وقت آگیا ہے۔ کہ تمہاری تکلیف رفع ہو۔ گھبراؤ نہیں تم مخالفوں سے ہوشیار رہو۔ مستقل مزاج اور ثابت قدم رہو۔ تمہارے مخالف آخر کار مغلوب ہوں گے۔ اور تمہاری تکلیف رفع ہوگی۔

ن ۔ ۲۰ ۔ فتح و نصرت کی نشانی تمہاری آنکھوں کے سامنے ہر وقت موجود ہے اسکی قدر کرو۔

ہ ۔ ۲۱ ۔ ناممکن کو تم کسی طرح ممکن نہیں بنا سکتے۔ اس کوشش میں عمر عزیز ضائع نہ کرو۔ ورنہ بے سود کوشش تمہیں فائدہ کی بجائے نقصان پہنچائیں گی۔ اس سے تو بہتر یہ ہے کہ موجودہ حالت کو سنبھالنے کی کوشش کرو۔

ع ۔ ۲۲ ۔ اللہ تم پر مہربانی کریگا۔ تم کو مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ مایوسی گناہ ہے۔

ل ۔ ۲۳ ۔ خدا بڑا کارساز ہے۔ اس کی کارسازی اور چارہ گری پر یقین رکھو۔ تمہاری مشکل آسان ہوگی۔ تمہارا کام بن جائے گا۔ دیر ہاید درست آید کا مقولہ زریں مقولہ ہے۔ یہ تمہاری تقویت قلب کا بھی ذریعہ بننا چاہیئے۔

ی۔ ۴۲۔ تم جس کو آرام سمجھتے ہو۔ وہ آرام نہیں ہے۔ سراسر تکلیف ہے۔ یا تکلیف کا دیباچہ۔ بے چین ہو جاؤ۔ بے قرار ہو جاؤ۔ اپنے آرام کو لات مار دو۔ پھر دیکھیں کہ بے آرامی کہاں رہتی ہے۔

د۔ ۵۲۔ یہ صحیح ہے۔ کہ انتظار کی تکلیف موت کی تکلیف سے کم نہیں بتائی جاتی۔ مگر تم مشرق کو مغرب میں پہنچانے کی قدرت نہیں رکھتے اس لئے تمہارے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں ہے کہ انتظار کرو۔

فالنامہ اسمائے رحمۃ اللعلمین صلعم

یہ فالنامہ دہلی کے کسی صاحب کشف و کرامات نے مرتب فرمایا۔ عموماً دہلی میں یہ مختلف صورتوں میں رائج ہے۔ اس کے استعمال کی ترکیبیں بھی مختلف بتائی جاتی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں۔ کہ فالنامہ اپنے اثر اور نتیجہ کے لحاظ سے نہایت حیرت انگیز ہے۔ کیونکہ اکثر اس کے جوابات صحیح ثابت ہوئے پائے گئے ہیں بہر حال ہم نے یہ فالنامہ فخر الاطبار حکیم محمود علی خانصاحب ماسر اکبر آبادی ثم الدہلوی کے یہاں ایک سید صاحب سے جولائی ۱۹۲۳ء میں حاصل کیا تھا۔

استعمال کی ترکیب: فالنامہ اسمائے رحمۃ اللعلمین سے فال لینے کی کئی ترکیبیں بتائی جاتی ہیں۔ لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس مبارک فالنامہ سے فال لینے کی سب سے اچھی ترکیب یہ ہے۔ پاک صاف باوضو ہو کر پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھی جائے۔ اسکے بعد

دل میں سوال کیا جائے۔ پھر آنکھیں بند کرکے اور دل کو اپنے سوال کیطرف رجوع کرکے فالنامہ پر انگلی رکھی جائے۔ جس خانہ پر انگلی ٹھہرے۔ اس کے نمبر پر فہرست جوابات سے فال لی جائے۔ انشاء اللہ رحمۃ العلمین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے طفیل سوال کا جواب صحیح ملے گا۔ جوابات کی جو فہرست آگے دی جارہی ہے۔ وہ فارسی سے اردو میں ترجمہ کی گئی ہے۔

محمد

۲. ماح	۳. سیخ	۴. احمد	۵ نذیر	۶. مذکر
۷. حامد	۸. محمود	۹. مزمل	۱۰ شہید	۱۱. بشیر
۱۲. منذر	۱۳. طبیب	۱۴. قیم	۱۵. کامل	۱۶. مدثر
۱۷. معلوم	۱۸. طاہر	۱۹. شہیر	۲۰. عبداللہ	۲۱. نبی التوبہ
۲۲. کلیم اللہ	۲۳. مشہور	۲۴. ناصر	۲۵. حاشر	۲۶. رحمۃ اللہ
۲۷. یٰسین	۲۸. نجی اللہ	۲۹. حبیب اللہ	۳۰. شفیع	۳۱. سابق
۳۲. صادق	۳۳. واصل	۳۴. مقدم	۳۵ عزیز	۳۶. متوکل
۳۷. کفیل	۳۵. خلیل	۳۹. منصور	۴۰. صدیق	۴۱. مبلغ

۴۲ خاتم النبیین	۴۲. رحمۃ اللعلمین

جوابات

۱۔ فال بہت مبارک ہے۔ دل کی آرزو پوری ہوگی۔

۲۔ اجتناب کرو۔ قبل اسکے کہ پچھتانا پڑے۔

۳۔ فال مبارک ہے۔ مگر دل کی آرزو پوری ہونے کیلئے تھوڑا سا وقت درکار ہے۔

۴۔ فال بہت مبارک ہے۔ پریشان نہ ہو۔

۵۔ خواہ مخواہ فکر مند ہونا نہ چاہئیے کیونکہ فکرمندی سے دل کی مراد پوری نہیں ہوسکتی۔

۶۔ دل کی آرزو پوری ہوگی۔ مگر چند روز انتظار کرنا ہوگا۔

۷۔ تمہارا مقصد اچھا ہے۔ خوش ہوجاؤ۔

۸۔ تمہارا مقصد حاصل ہوگا۔

۹۔ یار صادق کم ملتے ہیں۔ مگر دوسرے رخنہ پیدا کرنا چاہتے ہیں

۱۰۔ کوشش بے سود ہے۔ مقصد حاصل نہ ہوگا۔

۱۱۔ تمکو خوش خبری ہو کہ کامیاب ہونے والے ہو

۱۲۔ تمہاری ہمت بہن پستی ہے۔ اس لئے مقصد کا حاصل ہونا مشکل ہے

۱۳۔ فال نیک ہے تمہاری قسمت اچھی ہے اچانک کامیاب ہوگے

۱۴۔ کامیابی تم سے بہت قریب ہے۔ مگر مستقل مزاج رہنا

۱۵۔ رزاق تو اللہ ہے تم کیوں فکر کرتے ہو۔

۱۶ - خوشیوں کا سامان اللہ جمع کر دیگا۔

۱۷ - تلون اور بے صبری سے کام نہ کرو۔ ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

۱۸ - پاک وصاف اور ظاہر ہو کر اللہ رب العزت سے دعا مانگو۔ تمہاری آرزو پوری ہو گی۔

۱۹ - تمہارا مقصد پورا ہو گا۔ مگر زیادہ مستقل مزاجی درکار ہے۔

۲۰ - خدا فضل کر دیگا۔ مگر تم محنت و کوشش کرتے رہو۔

۲۱ - دوست کی دوستی مشکوک ہے۔ مگر نا امیدی کی کوئی وجہ نہیں

۲۲ - دشمن کی دشمنی تمہارا کچھ بگاڑ نہیں بگاڑ سکتی۔ فضل ایزدی تمہارے ساتھ ہے۔

۲۳ - فال تو نیک ہے لیکن ادھر ادھر نہ بھٹکاؤ۔

۲۴ - اپنی قوت پر اعتماد کرو۔ تکو غیب سے فتحمندی حاصل ہو گی۔

۲۵ - فال تو اچھی نیک ہے۔ لیکن نیکی کرتے رہو۔

۲۶ - فال نیک ہے۔ دل کی آرزو ضرور پوری ہو گی۔

۲۷ - مریض کی حالت اندیشہ سے خالی نہیں۔ اللہ فضل کرے۔

۲۸ - مبارک ہو کہ تمہاری مشکلیں ختم ہونیوالی ہیں۔

۲۹ - مبارک ہو تمہاری فراخی دل اور تمہارا خاندان عالی ہے۔ اور تمہارے لئے موجب برکت ہے۔

۳۰ - تقوی اور تمہاری پرہیزگاری ہی تمہاری غیبی امداد کا سبب ہے۔

۳۱ - تم نے عیش کے وقت کی قدر نہ کی۔ اب اسکو کیوں ڈھونڈتے ہو۔

۳۲ - اپنے مقصد پر قائم رہو۔ ادھر ادھر بھٹکانا بے سود ہے۔

۴۳۔ اپنی اصلاح کرو۔ مقصد حاصل ہوگا۔
۴۴۔ مقدم کا گھر آبادی ہے۔ نیک بیوی سے برکت حاصل ہوگی۔
۴۵۔ حاکم انجام کا انصاف کریگا۔ انجام میں تم کامیاب ہوگے۔
۴۶۔ اپنے اوپر گھمنڈ نہ کرو۔ اللہ کا سہارا ڈھونڈو۔
۴۷۔ پریشانی کی بات نہیں ہے۔ دل کی آرزو پوری ہوگی۔
۴۸۔ ابھی فراق کی تکلیفیں اور اٹھاؤ۔ اور صبر کرو۔ ایک نہ ایک دن کامیاب ہوسکوگے۔
۴۹۔ فال بہت مبارک ہے۔ تمہارا مقصد پورا ہوگا۔
۵۰۔ تمہارا مقصد تو ضرور حاصل ہوگا۔ مگر سیدھے راستے پر برابر چلتے رہو۔
۵۱۔ دین حنیف پر قائم رہو۔ خدا خوش ہوگا۔ اور تمہارا کام بنے گا۔
۵۲۔ دشواریاں تمہاری کامیابی کا راستہ کھولیں گی۔
۵۳۔ رحمت تکو گھیرے ہوئے ہے۔ تم اس سے دور نہ بھاگو۔ تمہارا دلی مقصد حاصل نہ ہوگا۔

فالنامہ رحمت خانی

روہیل کھنڈ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خاں بہادر رحمۃ اللہ علیہ نیک جوانمرد سپاہی اور منصف مزاج بادشاہ ہونے کے ساتھ ہی ایک خدا رسیدہ ولی تھے۔ انہوں نے محمد شاہ بدلی کو ہندوستان کے

کی دعوت بھیجنے اور پانی پت کی تیسری لڑائی میں مرہٹوں کی طاقت کو پاش پاش کر دینے سے پہلے ایک فالنامہ مرتب فرمایا تھا. جو ہم نے نواب فخر الزماں خانصاحب سے کہ حافظ صاحب کی اولاد سے ہیں. اس فالنامہ کی ایک نقل حاصل کی ہے. اسکو اردو زبان میں درج ذیل کرتے ہیں. یقین ہے کہ فال دیکھنے والے اس بادشاہ اسلام اور ولی کامل اور شہید راہ حق کی کشف وکرامات سے استفادہ کرکے دلی مقاصد حاصل کریں گے۔

سوالات کی فہرست

الف۔ میرا مقصد اللہ اور اس کے رسول کی خدمت کے مطابق ہے. یا کہ نہیں۔

ب۔ میرا مقصد اللہ اور اس کے رسول کی خاطر پورا ہوگا یا نہیں۔

ج۔ میرا مقصد میری ذات کے حق میں پورا ہوگا یا نہیں

د۔ میرا مقصد میری اولاد کے حق میں مفید ہوگا کہ نہیں

ہ۔ میرا مقصد میری قوم کے لیے مفید ہوگا کہ نہیں۔

و۔ میری کامیابی عارضی ہوگی یا مستقل

ز۔ میری کامیابی کا انجام بھی کامیاب ہوگا کہ نہیں۔

ح۔ میرا دشمن مغلوب ہوگا۔ کہ نہیں

ط۔ میرا دشمن پھر تو نہیں ابھرے گا۔

ی۔ پریشانی کا وقت ختم ہوگیا ہے کہ نہیں۔

ٹ - میری تدبیر سود مند ہوگی - کہ نہیں ۔

فالنامہ رحمت خانی دیکھنے کی ترکیب!

فالنامہ رحمت خانی کی ایک خصوصیت یہ ہے ۔ کہ سوالات معین ہیں ۔ فال دیکھنے والوں کو انہیں سوالوں میں سے کوئی سوال حسب حال منتخب کر لینے کے بعد فال دیکھنے والے کو باوضو ہو کر کسی خاموش مگر روشن گوشہ میں بیٹھ کر تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ النصر اور نو مرتبہ درود شریف پڑھنی چاہئیے ۔ اور دو رکعت نماز نفل پڑھنے کے بعد حسب ذیل دعا گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہئیے ۔

اللھم انی استخیرک بعلم الامور فی الدنیا و اُخرہ ۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد ذیل کے نقشوں میں سے اس نقشہ پر انگشت رکھنی چاہئیے ۔ جس نقشہ کے اوپر فال دیکھنے والے کے سوال کا حرف درج ہے ۔

الف

ہ	ل	ل	ا

ب

ی	د	ا	ہ

ج

ن	ی	س	ی

د

ن	ص	ی	ک

ه

ک	ح	ی	م

و

م	ن	ی	ک

ز

ک	ح	م	ن

ح

ن	ع	ی	م

ط

م	ش	ی	ک

ی

ک	ف	ی	ق

ک

ق	د	ی	ک

اپنے سوال کے حرف والے خانہ پر انگلی رکھنے کے بعد دیکھو کہ نقشہ کے
کے کس حرف پر انگلی ٹھہری ہے۔ جس حرف والے نقشہ کے جس حرف پر انگلی
لگی ہو۔ اس حرف والی فہرست جوابات کو ذیل میں تلاش کرو جس حرف

پر انگلی ٹھہرے۔ اس حرف کے مقابل جو لکھا ہوگا اسی سے فال لینے والے کے سوال کا جواب حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ القدیر۔

الف

ا۔ الم یروا کم اھلکنا من قبلھم من قرن مکنھم فی الارض مالم نمکن لکم و ارسلنا السماء علیھم مدرارا وجعلنا الانھر تجری من تحتھم فاھلکنھم بذنوبھم وانشانا من بعدھم قرنا اٰخرین۔

ترجمہ۔ کیا نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے ہم نے کتنے جتھے توڑ دیئے۔ انکو ہم نے فلک میں جما یا۔ اور بھیجا ان پر برستا آسمان اور ان کے نیچے بہتی نہریں بنا دیں۔ اسکے بعد ان کو ان کے گناہوں کیوجہ سے ہلاک کیا۔ اور کھڑا کیا ان کے بعد اور جتھا۔

فال۔ اگر فال دیکھنے والا اللہ اور اس کے رسول کے احکام کے مطابق نوکوئی کام کرے۔ تو مقصد کو ضرور حاصل کریگا۔

ل ل ۔ ا ہر دو حروف کا ایک ہی طائفۃ قد اھمتھم انفسھم یظنون باللہ غیر الحق۔ یخفون فی انفسھم مالا یبدون لک۔

ترجمہ۔ کچھ تھے جو اپنے نفس کے مطابق خیال کرتے تھے۔ اللہ پر جھوٹے خیال جاہلوں کے کہتے تھے۔ کچھ بھی کام ہے۔ ہمارے ہاتھ تو کہہ دیتے کہ سب کام ہے۔ اللہ کے ہاتھ اپنے جی میں چھپاتے ہیں۔ جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے۔ فال۔ تم اللہ اور رسول کو دھوکہ نہ دو۔ کہ ایسا نہیں کر سکتے۔

۵۔ قل لا املک لنفسی ضرا ولا نفعا الا ما شاء اللہ لکل امۃ اجل

ترجمہ:۔ تو کہہ کہ میں اپنے واسطے بھلے یا برے کا مالک نہیں۔ مگر جو کہ چاہے ہر امت کا ایک وعدہ ہے۔

فال۔ تمہارے بنانے یا بگاڑنے سے کچھ نہ ہوگا۔ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ وقت مقررہ پر کام خود بخود ہو جائے گا۔

ب

ہ۔ سیقول السفہاء من الناس ما ولّٰہم عن قبلتہم التی کانوا علیہا۔

ترجمہ۔ بے وقوف لوگ کہیں گے۔ کہ کس بنا پر پھر گئے۔ مسلمان اپنے قبلہ سے جس پر کہ وہ تھے۔

فال۔ خدا کو تمہارے مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔ دوسروں کے کہنے سننے کی پرواہ نہ کرنا۔

د۔ اللہ علیٰ کل شئی قدیر۔ ترجمہ: اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

فال۔ تمہاری کامیابی یقینی نہیں۔ مگر تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ کہ اللہ تم پر فضل کرے۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ۔

ی۔ انی اخاف اللہ رب العالمین۔ ترجمہ میں اللہ سے جو جہانوں کا رب ہے۔ ڈرتا ہوں۔

فال۔ اگر تم حق کی بنا پر اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو اللہ تمہارے مقصد کو پورا کرے گا۔

ی ۔ حرم علیکم صید البر ما دمتم حرما ۔ ترجمہ :۔ تم پر جنگل کا شکار حرام ہوا ۔ جب تک کہ احرام میں رہو ۔

فال ۔ اپنے مقصد کو حاصل کرنے سے اجتناب کرنا ۔ ورنہ انجام سخت ناکامی اور رسوائی ہوگا ۔

ج

ی ی ۔ وما منعنا ان نرسل بالایت الا ان کذب بہا الاولون ۔ ترجمہ :۔ اور ہم نے اس لئے نشانیاں بھیجنی موقوف کیں ۔ کہ اگلوں نے انکو جھٹلایا ۔

فال :۔ سوال کا جواب تمہارے آئندہ اعمال پہ موقوف ہے ۔ اگر اعمال کا وہی زمانہ رہا ۔ جواب تک رہا ہے ۔ تو کامیابی دشوار ہے ۔

س ۔ ھؤلاء قومنا اتخذ وامن دونہ الہۃ ترجمہ یہ ہماری قوم ہے ۔ کہ اختیار کئے ہیں اُنھوں نے اسکے سوا اور معبود ۔

فال :۔ جس راستہ پہ چلنا چاہتے ہو ۔ یہ غلط راستہ ہے ۔ اس خیال کو چھوڑ دو ۔

ی ۔ جواب دوسری (ی ا) کے سامنے دیکھو ۔

ن ۔ انی انا اللہ لاالہ الا انا فاعبدنی ۔ ترجمہ ۔ میں جو ہوں میں اللہ ہوں ۔ کسی کی بزرگی نہیں سوا میرے ۔ سو میری بندگی کر ۔

فال :۔ اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑو ۔ اس کے احکام پر چلو ۔ کامیابی کہو انشاء اللہ ۔

د

ن ۔ وھو الذی جعلکم خلیفۃ الارض ۔ ترجمہ ۔ اور اس نے کیا ہے تمکو نائب زمین پر۔

فال ۔ جس نے اب تک تم پر فضل کیا ہے ۔ وہ آئندہ بھی فضل کریگا ۔ یعنی تمکو اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی ۔

ص ۔ اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا انعاما فھم لھا مالکون ۔

فال :۔ اللہ کا فضل تمہارے شامل حال ہے تم اسکا شکر نہ ادا کرو گے ۔

ی ۔ قل انی امرت ان اعبد اللہ مخلصا لہ الدین ۔ ترجمہ تو کہہ کہ مجھکو حکم ہے ۔ بندگی کرنے کا صرف اللہ کی ۔

فال : اگر تم نے اپنے فرائض کو ادا کیا ۔ تو مقصد بر آری ہوگی

ک ۔ ان تصبک حسنۃ تسؤھم ۔ ترجمہ ۔ اگر تجھکو کچھ بھلائی ہو تو ان کو بری معلوم ہو ۔

فال ۔ مخالفین کی ریشہ دوانیاں جاری ہیں ۔ وہ مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دیتے ۔

ھ

س ۔ فارسلنا علیھم الطوفان ۔ ترجمہ پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا ۔

فال ۔ تمہارا مقصد پورا نہ ہوگا ۔ عذاب الہٰی ہے ۔ جس کا دور کرنے

والا کوئی نہیں ہے سوائے اللہ کے۔

ج۔ والصفٰت صفا فالزّٰجرٰت زجرا فالتّٰلیٰت ذکرا ان الٰھکم لواحد۔ ترجمہ: قسم قطار باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی۔ پھر سختی سے جھڑکنے والوں۔ پھر ذکر کرنیوالوں کی بیشک حاکم تمہارا ایک ہے۔

فال:۔ جو اللہ کی نظر سے اتر چکا۔ وہ ہر جگہ نظر سے اترے گا۔ تمہاری کوشش کامیاب نہ ہوگی۔

ی۔ ترجعونھا ان کنتم صادقین۔ ترجمہ:۔ اگر تم سچے ہو۔ تو اس کو کیوں نہیں پھیر لیتے۔

فال:۔ خود بھی راہ راست پر رہو۔ ساتھیوں کو بھی اپنا ہم خیال بناؤ تو کامیابی حاصل ہو۔

م۔ او لم یروا انا نسوق الماء الی الارض الجرز فنخرج بہ زرعا تاکل منہ انعامھم و انفسھم افلا یبصرون۔

ترجمہ۔ کیا دیکھا نہیں انہوں نے کہ ہم ایک چٹیل زمین کی طرف بہا پانی بھیج دیتے ہیں پھر اگاتے ہیں اس میں کھیتی کہ کھاتے ہیں۔ ان سے ان کے چوپائے اور آپ وہ پھر کیا دیکھتے نہیں۔

فال۔ اللہ کا فضل و کرم عام ہے۔ مگر اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے بھی تو صلاحیت درکار ہے۔ یعنی اگر جوش دل کے ساتھ کوشش کی جائے تو سب کچھ ممکن ہے

م ۔ و حصد واے الصبب من القول ۔ ترجمہ ۔ کہو ایمان والوں
سے کہ نیچے رکھیں اپنی نظریں اور محفوظ رکھیں اپنے ستر ۔

فال ۔ فال نیک ہے ۔ کامیابی ہوگی ۔ مگر آپے سے باہر نہ ہو جائیں
ی ۔ قالو آنکم کنتم تاتونا عن الیمین ۔ ترجمہ :۔ بولے کہ تمہیں
تو تھے ۔ کہ فال پر داہنے بازو کی طرف سے چڑھے آتے تھے ۔

فال ۔ مخالف تمہاری راہ میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں ۔ ان
سے ہوشیار رہو ۔

کا ۔ و من الیل فاسجد لہ و سبحہ لیلا طویلا ۔ ترجمہ ۔ اور
کچھ رات میں سجدہ کر اس کو اور اس کی پاکیزگی کا ذکر رات گئے تک
فال ۔ تمہارا مقصد اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے ۔ جب تم اپنے
اعمال نامہ کی سیاہی کو دور کرو ۔

ن

یا واقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان ترجمہ ۔ اور
سیدھی ترازو تولو ۔ انصاف کے ساتھ اور ڈنڈی مت مارو
فال ۔ اگر تم سیدھے راستے پر چلتے رہے ۔ تو مقاصد دلی حاصل ہو گے
سج ویقولون متی ھذا الوعد ان کنتم صادقین ۔ اور کہتے ہیں
کب ہے وعدہ اگر تم سچے ہو ۔

فال ؛ تمہاری کج روی تم کو کامیاب نہیں بنا سکتی ۔ اگر بھلائی
چاہتے ہو تو کج روی کو چھوڑ دو ۔

ہ - قالوا ان یسرق فقد سرق اخ لہ من قبل - ترجمہ - کہنے لگے - کہ اگر اس نے چرایا تو اسکے بھائی نے بھی پہلے چوری کی ہے۔

فال - تمہاری کامیابی خطرناک شکل میں ہے۔

ن - ودخل معہ السجن فتیٰن - ترجمہ - اور داخل ہوئے زندان میں اس کے ساتھ دو جوان۔

فال :- نہ تم کو کامیابی ہوگی - نہ تمہارے ساتھیوں کو - تم اپنے ساتھیوں کو بھی لے ڈوبو گئے۔

ح

ن - الم یان للذین امنوا ان تخشع قلوبہم لذکر اللہ وما نزل من الحق - ترجمہ کیا وقت نہیں پہنچا - ایمان والوں کو کہ گڑگڑائیں ان کے دل اللہ کی یاد میں اور جو اترا سچا دین

فال : نہایت مبارک فال ہے - تمہارے مخالف پامال ہوں گے تم ان پر بالکلیہ فتحمند اور ظفریاب ہو گے۔

ع لکم دینکم ولی دین - ترجمہ تمکو تمہاری راہ اور مجھ کو میری راہ

فال - مخالفوں اور دشمنوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو - وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے - یہی اطمینان تمہارے لئے کافی ہونا چاہیئے۔

ی من یطع الرسول فقد اطاع اللہ ومن تولی فما ارسلنٰک علیہم حفیظا : ترجمہ : جس نے رسول کا حکم مانا - اس نے اللہ کا حکم مانا اور جو الٹا پھرا - تو ہم نے نہیں بھیجا - تجھکو ان پر نگہبان۔

فال: ایک دن آئیگا۔ کہ تمہارے مخالف خود پچھتائیں گے۔ اور تمہاری دوستی کا دم بھریں گے فکر مند نہ ہونا چاہیئے۔

م۔ وکفیٰ باللہ شہیدا۔ ترجمہ۔ سب سے بہتر علم اللہ کو ہے۔

فال۔ اللہ کی تنبیہ تم پر نازل ہوتی ہے۔ کہ بچتے رہو۔ ان سے کہ جن سے تمہارا کھٹکے میں رہے۔

ط

د۔ واللہ اعلم۔ ترجمہ: سب سے بہتر علم اللہ کو ہے۔

فال:۔ تمکو اپنے مخالفوں سے کبھی غافل نہیں رہنا چاہیئے۔ کیونکہ اگرچہ اس وقت وہ حرکت میں نہیں ہیں۔ مگر ہر وقت اس کا امکان ہے کہ تمہارے آزار ہوں۔

س۔ اولئک الذی ھدی اللہ فبھدیھم اقتدہ۔ ترجمہ۔ وہ لوگ تھے جنکو ہدایت دی اللہ نے لہذا تو چل ان کی راہ۔

فال۔ نیک فال ہے۔ تم اپنی سلامت روی پر قائم رہو۔ اللہ نے چاہا۔ تو تم پر آنچ نہ آنے پائیگی۔

ی۔ ان فی ذالک لآیۃ لمن خاف عذاب الآخرۃ۔ ترجمہ۔ اس بات میں نشانی ہے۔ اس کے لئے جو ڈرتا ہے آخرت کے عذاب سے۔

فال:۔ اگر تم ہوشیار ہو گے تو تمہارے لئے ہر طرح کی سلامتی ہے۔

ک۔ وھو الغفور الودود: ترجمہ۔ اور وہی ہے بخشنا محبت کرنا۔

فال: اپنے کمال کو سنبھالو۔ ورنہ تمہارے لئے اندیشہ ہے۔

ی

کلا وانا لنحن نحی ونمیت ونحن الوارثون۔ ترجمہ۔ اور ہم

ہی ہیں مارنے اور جلاتے اور ہم ہی پیچھے رہتے۔

فال :۔ اللہ پر بھروسہ کرو۔ اس کی قدرت سے کچھ بعید نہیں۔ کرو تو کل گرد

تم اپنے کئے کچھ نہ بنا سکو گے۔ خود اپنی تدبیر سے اپنی مشکل کو نہیں ٹال سکتے۔

ف۔ انا یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض

فھل نجعل لک خرجا علی ان تجعل بیننا وبینھم

سدا۔ ترجمہ۔ یہ یاجوج ماجوج فساد ڈالتے ہیں ملک میں پس تو کہے ہم

ٹھہرا دیں تیرے واسطے کچھ خراج اس پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ

حائل کر دے۔

فال۔ مخالف ریشہ دوانیاں کر رہے ہیں ان کے انسداد کی کوشش کرو

کامیاب ہو گئے۔

ی۔ قال رب انی اخاف ان یکذبون۔ موسیٰ نے کہا اے رب

میں ڈرتا ہوں۔ کہ مجھکو جھٹلا دیں گے۔

فال بہت نیک فال ہے تمہارے راستے کو کوئی چیز نہ روک سکے گی

تمہارا مقصد پورا ہو گا۔

ق الذین یسعون فی آیتنا معجزین اولئک فی العذاب محضرون

ترجمہ۔ اور جو لوگ دوڑتے ہیں۔ ہماری آیتوں کے ہرانے کو وہ عذاب

میں پکڑے آتے ہیں۔

فال: تمہارا ساتھ دیں یا نہ دیں۔ تمکو کامیابی ہوگی۔ خاطر جمع رکھو۔

لۓ

ق۔ واللہ سریع الحساب۔ ترجمہ:۔ اور اللہ جلد حساب لیتا ہے۔

فال۔ تمہارے اعمال درست ہونے چاہئیں۔ اسکے بغیر کام نہیں بنے گا

د۔ قل آمنت بما انزل اللہ من کتاب و امرت لاعدل بینکم۔
ترجمہ: اور کہہ میں یقین لایا ہر کتاب پر جو اتاری گئی اللہ نے اور مجھکو تمہارے باہمی انصاف کرنے کا حکم ہے۔

فال: اگر نیک نیتی کیساتھ کوشش کئے جاؤ گے۔ تو ضرور تمکو کامیابی ہوگی اور تمہارا دلی مقصد پورا ہوگا۔

ی۔ فلا اقسم بما تبصرون و ما لا تبصرون۔ ترجمہ۔ پس قسم کھاتا ہوں۔ ان چیزوں کی جو تمہیں دکھائی ہنیں دیتیں۔

فال:۔ نہایت مبارک فال ہے۔ انشاء اللہ تمہاری کوشش اب ضرور کامیاب ہوں گی۔ اور انکی کامیابی اب صحیح معنی میں کامیابی ہوگی۔

م۔ ومن یتعد حدود اللہ فقد ظلم نفسہ۔ ترجمہ: جس نے اللہ کی حدوں سے قدم نکالا۔ اس نے اپنا برا کیا۔

فال:۔ تمکو سراسر خسارہ ہوگا اپنے ارادہ کو ملتوی رکھو۔ اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

تشریح مثال:۔ اس فالنامہ میں ایک ہی حرف بار بار آتا ہے اور اسلئے کسی قدر الجھن سی محسوس ہوتی ہے ہم چاہتے تھے کہ لفظوں کے

اوپر جو حروف ہیں۔ ان کو ہندسوں سے بدل دیں تاکہ یہ الجھن دور ہو جائے مگر پھر سوچا کہ ہمیں اپنی طرف سے کوئی خفیف سی ترمیم نہیں کرنی چاہیئے بہر حال ذیل میں جو نقشہ ہے مثال درج کی جاتی ہے امید ہے کہ فال لینے والوں کو اس بے بہا فالنامہ کے استعمال میں مدد دیگی۔

مثلاً :۔ زید فہرست سوالات میں سوال اپنے حسب حال پاتا ہے جس کے شروع میں (ح) درج ہے۔ لہذا زید کو باوضو ہو کر کسی خاموش مگر روشن گوشہ میں بیٹھ کر تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورۃ الفجر اور نو مرتبہ درود شریف پڑھنی ہوگی۔ اور دو رکعت نماز نفل پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ وہ دعا پڑھنی ہوگی۔ جو پہلے درج کی جا چکی ہے۔ اور اس کے نقشوں کے اندر وہ نقشہ تلاش کرنا ہوگا جس پر حرف ح درج وہ نقشہ ز کے بعد اور ط سے پہلے ہے۔ اب بغیر دیکھے اس نقشہ پر انگلی رکھنی ہوگی فرض کرو کہ اس کی انگلی ع پر ٹھہری۔ لہذا اب فہرست جوابات میں اس کو ح والی فہرست میں دیکھنا۔ اس فہرست میں ع کے سامنے جو کچھ لکھا ہے وہی فال دیکھنے والے کیلئے فال ہے۔ ح کی فہرست جوابات میں ع کے سامنے یہ عبارت درج ہے۔

آیۃ قرآنی :۔ لکم دینکم ولی دین۔ تمکو تمہاری راہ۔ مجھکو میری راہ

فال :۔ مخالفوں اور دشمنوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ یہی اطمینان تمہارے لیئے کافی ہونا چاہیئے۔ بس یہی زید کے سوال کا جواب اور فال ہے۔

متفرقات!

شکل قرعہ چاروں طرف :۔ قرعہ کے چاروں طرف نقطے کی طرح نشان بنے ہوتے ہیں۔ قرعہ ڈالنے سے جو طرف اوپر آویگی اس سے زائچہ تیار کرتا ہے۔ قرعہ دو عدد سیخ میں پرویا ہوتا ہے نیز ایک سیخ میں چار دانے ہوتے ہیں۔ قرعہ ڈالنے سے سیخ میں دانے حرکت کرتے ہیں نیز یہ یاد رہے۔ کہ قرعہ ڈالنے سے پہلے یہ پڑھ لیا جائے

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

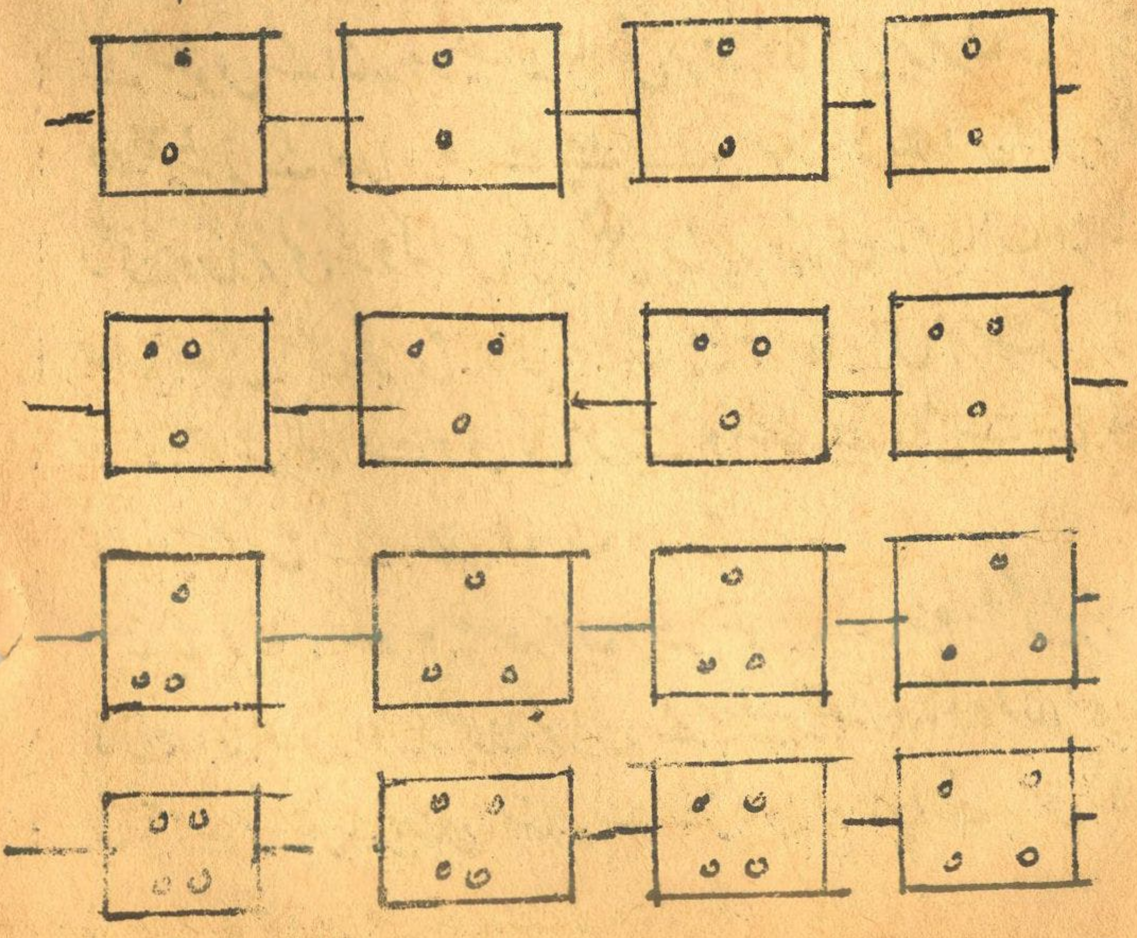

قرعہ کے پہلے دانہ کی یہ شکل ہے اس سے پہلی شکل بنانے کیلئے اسکا مرتبہ آتش پہلے لینگے مرتبہ آتش میں ایک نقطہ ہے اسکو خانۂ اوّل کے مرتبہ آتش میں جگہ دی یعنی نقطہ فرد۔ لکھا۔ اسکے بعد دانۂ اوّل کے مرتبہ باد میں نقطہ ہے۔ اس کو شکل اول کے مرتبہ باد میں جگہ دی۔ یعنی فرد لکھا اب اسکے نیچے ایک اور دانہ تھا جسکی یہ شکل تھی دانہ کے اوپر والی کے دو نقطے ہیں۔ ان کو شکل اول کے مرتبہ آب میں جگہ دی۔ زوج لکھا گیا دو فرد کا ایک زوج ہوتا ہے نیز دو زوج کا بھی زوج ہوتا ہے اسکے بعد اس پرزہ کے نیچے جسکو ہم خاک کہیں گے ایک نقطہ ہے۔ شکل اول کے مرتبہ خاک میں اسکو جگہ دیں گے۔ یعنی فرد لکھیں گے شکل ؛ فرح تیار ہوئی۔

اسکے بعد دوسرے اوپر والے پرزہ میں یہ شکل ہے اور اسکے نیچے والے میں شکل ہے تو یہ شکل ؛ فرح تیار ہوئی اسکو زائچہ کے دوسرے خانے میں جگہ دی گئی۔ پھر تیسرے پرزے دانے کے اوپر نیچے والے سے جو شکل آوے گی۔ اسکو تیسرے خانہ میں جگہ دیں گے ایسے ہی چوتھے دانے سے جو شکل حاصل ہوگی اسکو زائچہ کے چوتھے خانہ میں جگہ دی۔ یہ چار شکلیں امہات کہلائیں گی۔ ان سے زائچہ تیار کرنا ہے۔ زائچہ شکلوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ اب آپ کو قرعہ ڈال کر سمجھاتے ہیں۔

قرعہ ڈالا۔ اوپر جو شکلیں آئی ہیں حسب ذیل ہیں ان سے زائچہ تیار کرنا ہے۔

اوپر والے دانہ میں دو نقطے ہیں ۃ یعنی دو فردوں کو ضرب دینے سے

حاصل زوج شکل اول کے مرتبہ آتش میں زوج لکھ لیا۔ اسکے بعد اسکے

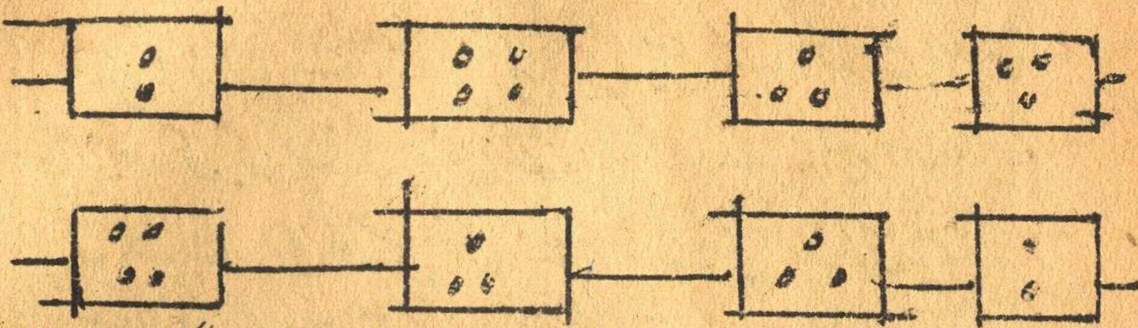

نیچے ایک ایسا نقطہ ہے اسکو اسی شکل اول کے مرتبہ باد میں جگہ دی مثلاً زوج تھا اب فرد ہی یہ شکل بنی۔ اسکے نیچے والی بیج کے دانہ کے اوپر والی بیج کے دانہ کے اوپر والی شکل یعنی ایک نقطہ ٥ ہے۔ اسکا فرد ہوا شکل اول کے مرتبہ آب میں اسکو جگہ دی تو یہ شکل اب اتنی بنی۔ اسکے بعد اسی بیج کے دانہ کے نیچے والی شکل جو یہ ایسی بنی۔ ایک نقطہ ٥ اسکا ایک فرد۔ ہوا مرتبہ خاک میں اس کو جگہ دی۔ تو یہ شکل ⁝ حاصل ہوئی اسکے بعد دوسری شکل حاصل کرنے کا یہ طریقہ ہے۔

اوپر والی بیج کے دوسرے دانہ میں شکل ہے اس کا اوپر والا نقطہ ٥ فرد ہے۔ اسکو خانہ دوسرے میں مرتبہ آتش میں جگہ دی یعنی فرد لکھا پھر اسی بیج کے اسی دانہ کے نیچے دو نقطے ہیں ان کا زوج ہوا۔ خانہ دوسرے کے مرتبہ باد میں اس کو جگہ دی۔ تو یہ شکل آدھی ہی حاصل ہوئی پہلے فرد اور پھر زوج ⁝ اس کے بعد اسی کے نیچے بیج والے دوسرے دانہ یعنی ہیرزہ میں یہ شکل ہے اس کے اوپر ایک ہی نقطہ ہے۔ اس کو شکل دوسری کے مرتبہ آب میں جگہ دی۔ مثلاً ⁝ پھر اس کے بعد اس کی

دوسری کے بیخ کے نیچے دو فرد ہیں حاصل زوج ہوا۔ اس کو خانہ دوسرے کے مرتبہ خاک میں جگہ دی۔ تو یہ شکل ۓ دوسری تیار ہوگی۔ اب تیسری شکل تیار کرنے کا طریق یہ ہے۔

اوپر والی شکل کے تیسرے پرزہ میں یہ شکل ہے پہلے دو لفظ کا زوج ہوا اس کو خانہ تیسرے کے مرتبہ آتش میں جگہ دی۔ پھر اس کے نیچے یہ شکل ہے اس کا بھی زوج ہوا۔ اسی خانہ کے مرتبہ باد میں جگہ دی۔ پھر نیچے والی بیخ کے تیسرے پرزہ میں دائرہ کی یہ شکل ہے اس کے اوپر ایک نقطہ ہے اس کا فرد ہوا۔ اس کو تیسرے خانہ میں مرتبہ آب میں جگہ دی۔ اس کے نیچے دو نقطے ہیں۔ انکا زوج حاصل ہوا خانہ تیسرے کے مرتبہ خاک میں جگہ دی تو یہ شکل حاصل ہوئی ہے یہ تیسرے خانہ میں لکھی۔

اب چوتھی شکل حاصل کرنے کا طریق یہ ہے۔ اوپر والی بیخ کے چوتھے پرزہ میں یہ شکل ہے اوپر چونکہ فرد ہے۔ اسکو چوتھے خانہ کے مرتبہ آتش میں جگہ دی۔ یعنی فرد لکھا۔ اس کے نیچے پھر فرد ہے یہ چوتھے خانہ کے مرتبہ باد میں یہ شکل پڑی ہے اوپر دو نقطے یعنی فرد اور دو نقطوں سے زوج بنتا ہے۔ زوج ہے خانہ چوتھے کے مرتبہ آب میں جگہ دی۔ پھر اسکے نیچے دو نقطے یعنی زوج ہے۔ خانہ چوتھے کے مرتبہ خاک میں اسکو جگہ دی تو یہ شکل ۓ تیار ہوگی پہلے فرد پھر زوج اس کو چوتھے خانہ میں جگہ دی۔ تو زائچہ یہ شکلیں ملانے سے تیار ہوا۔

ہزار بیماری کی ایک دُعا ہے

جب ہر طرف سے آپ ڈاکٹر سے کہتے مایوس ہو جائیں تو دعا کی طرف رجوع کریں۔ سورۃ فاتحہ جو تقریباً تقریباً ہر مرض کیلئے تریاق ثابت ہوا ہے اندرونی استعمال کیلئے بھگو کر دینا اور بیرونی طور پر اس کا استعمال پھونک مارنا۔ لب لگا دینا۔ ہاتھ پھیر دینا وغیرہ ہیں۔

ترکیب استعمال اندرونی۔ رات کو چینی کے پیالہ میں بھگو دیں صبح تعویذ حل شدہ کا پانی مریض کو پلائیں اور کاغذ کسی کنوئیں وغیرہ میں ڈال دیں۔ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ صحت ہو گی۔

حس	ع	ص
لک	حس	ع
حد	۸ ۷ ۶	س
ی	ح	ق

آسیب زدہ کو بجائے سیاہی کے زعفران سے لکھ کر پلانا بہتر ہے۔ اور اسکے ساتھ دو نقش بھی دیئے جائیں پہلے روز سورہ فاتحہ۔ دوسرے روز نقش پھر تیسرے روز نقش۔ پھر سورہ فاتحہ کا ویسے ہی حل شدہ پانی۔ یہ ایک نقش ہے اسکا تم سے دو لکھ لیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم۔ مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔

وردوں والے کو بھی زعفران سے اور اسی ترکیب سے دیا جاتا ہے اور اس کا اگر عمل کرنا چاہیں تو ہر رات نماز عشاء کے بعد سات تسبیح درود شریف کے بعد گیارہ تسبیح سورہ فاتحہ اور پھر سات تسبیح درود شریف۔ اسی طرح اکتالیس روز تک۔

ایسے ہی تنگ دستی کے لئے نماز فجر کے بعد سات تسبیح درود شریف اور گیارہ تسبیح یا مغنی اور پھر سات تسبیح درود شریف۔ اکتالیس روز تک اول تو ساتویں آٹھویں روز ہی غیب سے سامان ہو گا جو آپ کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو۔ آپ ایک چیز معمولی تغیر پائیں گے۔ نماز پنجگانہ ادا کرنا فرض ہو گا۔ یہ دو ہی چیزیں ہیں۔ جن کی ہر انسان کو ضرورت رہتی ہے اور وہ صحت اور وہ صحت اور دولت۔

یہ آزمودہ اور بے خطا نسخے درج کر دیئے ہیں۔ اگر ہماری ترکیب پر عمل کرنے سے فائدہ حاصل نہ ہو تو ہم ذمہ دار ہیں۔ اور سرٹیفکیٹ خدا گواہ ہے

اعضاء کے پھڑکنے سے فالیں

بعض لوگ اعضاء کے پھڑکنے سے بھی فالیں حاصل کرتے ہیں ہندوستان اور پاکستان کے دیہات میں جہاں لوگ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے۔ اعضاء کے پھڑکنے سے فال لینے کا طریقہ زیادہ مروج ہے۔ بہرحال ان فالوں کی تفصیل ناظرین کرام کی دلچسپی کے لئے درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ سر پھڑکے تو دل کی امید پوری ہو۔

۲۔ پیشانی پھڑکے تو اگر ملازم ہو تو تنخواہ بڑھے۔ اگر بیکار ہو تو باکار ہو۔
۳۔ سیدھی ابرو پھڑکے تو کاروبار میں نفع ہو۔ اگر بے کار ہو۔ تو بہت جلد کام پر لگ جائے۔
۴۔ الٹی ابرو پھڑکے تو مال بے مشقت پائے۔
۵۔ بلیجھ پھڑکے تو دولت ملے۔
۶۔ سیدھی آنکھ پھڑکے تو بہت سے رسوائی ہو۔
۷۔ الٹی آنکھ پھڑکے تو بیوی سے لڑائی ہو۔ اگر عورت ہو تو شوہر سے جنگ ہو۔
۸۔ سیدھا کان پھڑکے تو اچانک منافع ہو۔
۹۔ الٹا کان پھڑکے تو کوئی مصیبت آئے۔
۱۰۔ سیدھا گال پھڑکے تو کوئی بیماری آئے۔
۱۱۔ الٹا گال پھڑکے تو اچھی خبر سننے میں آئے۔
۱۲۔ بالائی ہونٹ پھڑکے تو خوشی ہو۔
۱۳۔ زیریں ہونٹ پھڑکے تو بچھڑے دوست سے اچانک ملاقات ہو۔
۱۴۔ دونوں ہونٹ پھڑکیں۔ تو دشمن کا مقابلہ کرنا پڑے۔
۱۵۔ ٹھوڑی پھڑکے تو خوشی ہو۔
۱۶۔ داہنا شانہ پھڑکے تو رنج ہو۔
۱۷۔ بایاں پھڑکے تو کامیابی ہو۔
۱۸۔ داہنا بازو پھڑکے تو دوست سے ملاقات ہو یا قرض دار ہو۔

۱۹۔ بایاں بازو پھڑکے تو قرض سے سبکدوش ہو۔

۲۰۔ سیدھی بغل پھڑکے تو کہیں سے مال حصے میں آئے۔

۲۱۔ الٹی بغل پھڑکے تو سربلندی نصیب ہو۔

۲۲۔ دل پھڑکے تو اداسی رہے۔

۲۳۔ پیٹ پھڑکے تو خوشی حاصل ہو۔

۲۴۔ ران پھڑکے تو مال ملے۔

۲۵۔ پنڈلی پھڑکے تو گھوڑا ملے یا اور کوئی نعمت حاصل ہو۔

مردوں کے تل اور اُن کے خواص

۱۔ پیشانی پر دائیں طرف ہو تو خوش قسمت ہو۔

۲۔ پیشانی پر بائیں طرف ہو۔ تو ہمشیرہ زیادہ ہوں۔ کرم کھوٹے ہوں۔

۳۔ بھوؤں پر آنکھ کے اوپر دائیں طرف ہو۔ تو چھوٹی عمر میں شادی ہو عورت طالع مند سے خوش نصیب ہو۔

۴۔ بائیں بھوؤں پر یعنی بالوں پر بائیں طرف ہو تو ہمیشہ عورت سے تکلیف میں رہے۔

۵۔ دونوں ابروؤں کے درمیان ہو تو خوبصورت و عقلمند عورت ملے۔

۶۔ دونوں ابروؤں کے اوپر یا پاؤں کی ہتھیلی پر ہو تو ہمیشہ مسافری میں رہے۔

۷۔ بائیں چشم یا اوپر کے ہونٹ پر ہو تو عیاش ہو۔

۸۔ رخساروں پر دائیں طرف اور کان کے درمیان دونو طرف ہو تو دولت

مند اور صاحب اقبال ہو۔

۹۔ کان پر یا رخساروں کی اوپر کیطرف یا گردن۔ یا آنامرکا انگلی یا کنی انگلی یا بازو پر ہو تو دولت مند۔ صاحب مرتبہ ہو۔

۱۰۔ اسکے پر دائیں طرف ہو تو مرد عقلمند ہو۔ شادی کے بعد آسودہ حال ہو عورت خوش رہے مگر بڑھاپے میں تکلیف رہے۔

۱۱۔ ٹھوڑی پر دائیں طرف یا بائیں ہاتھ کی لپشت پر ہو تو دولت مند ہو عزت و مرتبہ حاصل کرے۔

۱۲۔ دائیں سینے پر ہو تو لڑکیاں بہت ہوں تکلیف میں رہے۔

۱۳۔ سینے کے درمیان و بیچ کی انگلی پر ہو۔ تو زندگی اچھی حالت میں گزرے۔

۱۴۔ دست راست کی ہتھیلی پر ہو تو روپیہ دالاخر اچھی ہو۔

۱۵۔ دست راست کی پشت پر ہو تو کفایت شعار ہو۔

۱۶۔ دائیں گال پر مسّا یا تل ہو یا دل کی جگہ پر ہو تو بہت اولاد والا ہو۔

۱۷۔ ناک کے بہت نزدیک مسا ہو۔ تو اولاد سے دکھی ہو۔

۱۸۔ ناک پر مسّا ہو تو غریب ہو۔

۱۹۔ پیروں پر مسا یا تل ہو تو راجہ ہو۔

۲۰۔ پاؤں راست پر ہو تو پدلنگ ہو۔

۲۱۔ گال کے بائیں طرف ہو تو کہیں اونچے مکان سے گرے یا پانی کا خوف ہو۔

۲۲۔ بائیں پاؤں پر ہو تو مرد بدزبان اور عورت دکھی رہے۔

خوفناک خوابوں سے چھٹکارا ہوگا

اگر کوئی بچہ خواب میں یا سونے میں ڈر جاتا ہو یا بڑے آدمی بھی خواب کے باعث ڈر جاتے ہوں۔ تو ان کو چاہیئے کہ سیاہ بلی کے بالوں کو لوبان کی دھونی دے کر گردن میں باندھ لیا جائے۔ اس مصیبت سے چھٹکارا ہوگا۔ بالکل سیاہ بلی ہو۔ انشاءاللہ ڈر سے محفوظ رہیگا۔

بالکل سیاہ رنگ کی بلی

ایسی بلی کے بال جو بالکل سیاہ ہو۔ اور اسکے جسم پر کسی جگہ بھی سفید داغ نہ ہو تو یہ بڑے کام آ سکتی ہے۔

اگر اسکے بالوں کی دھونی کسی طرح محبوب کو دیجائے تو وہ خود ہی طالب پر ہزار جان سے شیفتہ و فریفتہ ہو جائیگا۔ طالب کے بغیر اس کو کل نہ آئے گی۔

سلو سانپ

سانپ کی ایک قسم کا نام سلو ہے جو بہت موٹا ہوتا ہے اسکی کھال بھی دبیز اور سخت قسم کی ہوتی ہے۔ سانپ والے سلو سانپ کو خوب اچھی طرح سے جانتے ہیں اگر کسی شخص کو خونی یا بادی بواسیر ہو تو وہ سلو سانپ کی کھال کا چھلا بنوا کر انگلی میں ڈالیں۔ تو اسکے اثر سے بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی اس سے نجات مل جاتی ہے۔ اور تکلیف میں یکا یک حد تک کمی

ہوجاتی ہے۔

سانپ والوں کے پاس سے سلور سانپ کی کھال قیمتاً دستیاب ہو جاتی ہے اس کھال کا اپنی انگلی کی ناپ کے برابر کا چھلا بنوا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ خدا کی قدرت ہے کہ اس سانپ کی کھال میں یہ خوبی ہے جو بواسیر کو رفع کرنے کا خواص رکھتی ہے۔

شیر کا گوشت

اگر کوئی بچہ ڈبہ اطفال یعنی نمونیا میں مبتلا ہو جائے۔ جس کو بچہ کی پسلی چلنا بھی کہا جاتا ہے۔ اس کو تھوڑا سا شیر کا گوشت دوا کے طور پہ استعمال کرا دیا جائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔

شیر کے گوشت کی دھونی

اگر کسی بچہ کو شیر کے گوشت کی دھونی دی جائے تو بڑا ہو کر وہ بے حد غصیلا اور غضبناک ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ اس میں بہادری کے جوہر بھی پیدا ہو جاتا ہے جو لوگ اپنے بچوں کی لمبی عمر چاہتے ہیں۔ وہ بھی ٹوٹکے کے طور پر شیر کے گوشت کی دھونی دے دیا کرتے ہیں۔ اگر بچے کو دھونی کی وجہ سے بے حد ضدی ہو جاتے ہیں۔

گیدڑ سنگھی

ہزاروں گیدڑوں میں سے کوئی گیدڑ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس کے سر پہ سنگھ سی نکل آتی ہے اس پر بال بھی ہوتے ہیں۔ اگر گیدڑ سنگھی کوئی شخص حاصل کرے تو بڑا ہی خوش قسمت ہوتا ہے۔

گیدڑ سنگھی کی شناخت

اکثر دھوکے باز سنیاسی اور فقیر گیدڑ سنگھی کی بجائے کوئی اور شے اس سے ملتی جلتی فروخت کر جاتے ہیں۔ اور کافی رقم حاصل کر لیتے ہیں اگر خود کوئی شخص ایسے گیدڑ کو مار کر گیدڑ سنگھی حاصل کرے جس کے سر پر سینگ ہوں۔ تب تو اس میں شک وشبہ نہیں رہتا۔ اسکی شناخت یہ ہے دو یا ڈھائی انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس پر جو بال ہوتے ہیں۔ وہ گیدڑ کے ہوتے ہیں اگر ان بالوں کو گیدڑ سنگھی پر سے نوچ کر تھوڑے سے سندھور میں دو چار ماہ کے لئے ڈبے میں بند کر کے رکھ دیا جائے۔ تو اس پر خودبخود بال دوبارہ آجاتے ہیں یا بڑھ جاتے ہیں۔

گدھی کا دودھ

گدھی کا دودھ بھی کئی دوائیوں میں کام آتا ہے۔ اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور بے حد مقوی ہوتا ہے۔ اس دودھ کو تازہ ہی استعمال کر لیا جائے کیونکہ اگر کچھ دیر ہو جائے گی۔ تو اس میں کیڑے پڑ جائینگے۔ اور وہ قابل استعمال نہ رہے گا۔ گدھوں والے بمشکل تمام کو دودھ دیتے ہیں۔ کمزوروں کے لئے مفید ہے۔ دق کے مریضوں کو بھی یہ دودھ بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔ اگر مریض ہضم کر لے تو مفید ثابت ہوگا۔ کمزور بچوں کو بھی دوا کے طور پر استعمال کرایا جاتا ہے۔ اگر اسکے استعمال کے بعد دست آنے لگیں تو اس کو بند کر دیا جائے۔ کیونکہ اس کا یہ مطلب ہوگا کہ مریض میں یہ دودھ

ہضم کرنے کی طاقت نہیں ہے۔

گاؤزہن اور بچوں کی پسلی کا چلنا

کسی پرانی گائے کے گوشت ہی سے تھوڑا سا گاؤزہن حاصل ہوتا ہے۔ جو قصاب اس کے فوائد سے واقف ہیں وہ اسکو نکال کر حفاظت سے رکھ لیتے ہیں۔ اور ران ہی سے گاؤزہن نل جاتا ہے اگر اس کی تھوڑی سی مقدار دودھ میں حل کر کے اس بچے کو پلا دی جائے جسکی پسلی چل رہی ہو تو خدا کے حکم سے اس مرض میں کمی ہو جائے گی۔ اور بچوں کو فائدہ ہو جائے گا۔

لقہ کبوتر اور فالج

اگر کسی شخص پر فالج گر جائے۔ تو اس کو لقے کبوتر کا گوشت پکا کر کھلایا جائے۔ کبوتر کا سر پیچھے کو رہتا ہے۔ سینہ آگے بڑھا رہتا ہے گردن الٹی رہتی ہے۔ اس کبوتر کا گوشت بہت گرم ہوتا ہے اور فالج زدہ کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے جنگلی کبوتر کا گوشت بھی اس مرض کے لئے مفید مانا گیا ہے

موتی سرمہ ٹھیکی

نیل کنٹھ کی دونوں آنکھیں دسہرے کی رات کو ٹھیک بارہ بجے نکالو۔ اور ان آنکھوں کو سائے میں خشک کر لو۔ جب یہ خشک ہو جائیں تب اس کا باریک سا سفوف بنالو۔ اور اس کے بعد کسی بوڑھے شخص کی لاش کی راکھ

اٹھا کر لاؤ۔ جس نے اپنی تمام عمر میں ایک بھی شادی نہ کی ہو۔ اور وہ ہی مر گیا ہو۔ اس کی راکھ کو نیل کنٹھ کی آنکھوں کے سفوف میں خوب اچھی طرح سے ملایا جائے۔ جس کو گرویدہ اور دیوانہ بنانا ہو جمعرات کی رات کو ایک چٹکی اس کے سر پر ڈال دی جائے۔ اور بس چار مرتبہ محبوب کے سامنے سے گذر جائے۔ اور اگر اتفاق سے اس دوران میں آنکھیں چار ہو جائیں۔ تو طالب مسکرا بھی دے تو پھر بہت بہتر ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ موہنی چٹکی کے باعث محبوب کے دل میں طوفان آ جائیگا۔ مردے کی لاش کی راکھ خوب اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہیئے۔ جو دراصل کنوارہ مرا ہو۔ اور اس کو پھونک دیا گیا ہو۔

آپ کی تقدیر بدل سکتی ہے

پامسٹری کیا ہے۔ اس سے ہم کیا کام لے سکتے ہیں؟ اس کا جواب گذشتہ کسی باب میں مکمل طور پر دیا جا چکا ہے۔ اب ہم اس کے عملی پہلو کی طرف آتے ہیں جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے۔ ہاتھ میں موٹی موٹی لکیریں صرف سات ہوتی ہیں۔ ان کے شروع ہونے اور ختم ہونے کی جگہ آپ کو شکل نمبر ایک آئندہ صفحہ معلوم کر سکتے ہیں۔

ایک ایک لکیر کی اگر میں خصوصیت بیان کرنے لگوں۔ تو اس کے لئے بہت وقت درکار ہے۔ ہاں زندگی اور قسمت کی لکیر کو ذرا تفصیلاً کر سمجھاؤں گا۔ کیونکہ عام طور پر یہی دو سوال کئے جاتے ہیں۔ کہ میری زندگی کتنی

ہے۔ اور میری قسمت میں کیا لکھا ہے۔ قبل اس کے کہ لکیروں کے متعلق کچھ کہا جائے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ کونسا ہاتھ دیکھنا چاہیے آج تک پامسٹری کے ماہرین نے جو تحقیق کی ہے اسے سامنے رکھتے ہوئے ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ دایاں ہاتھ کو عملی اور موثر سا [illegible] ہوتا ہے۔ اور بائیں ہاتھ کو سُست (PASSIVE) کہا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں دایاں وہ دکھلاتا ہے۔ جو ہم کر چکے ہیں۔ اور بائیں ہاتھ کی لکیروں سے پتہ چلتا ہے کہ ہمیں قدرت نے کیا کچھ ودیعت کیا ہے۔

شکل نمبر ۱

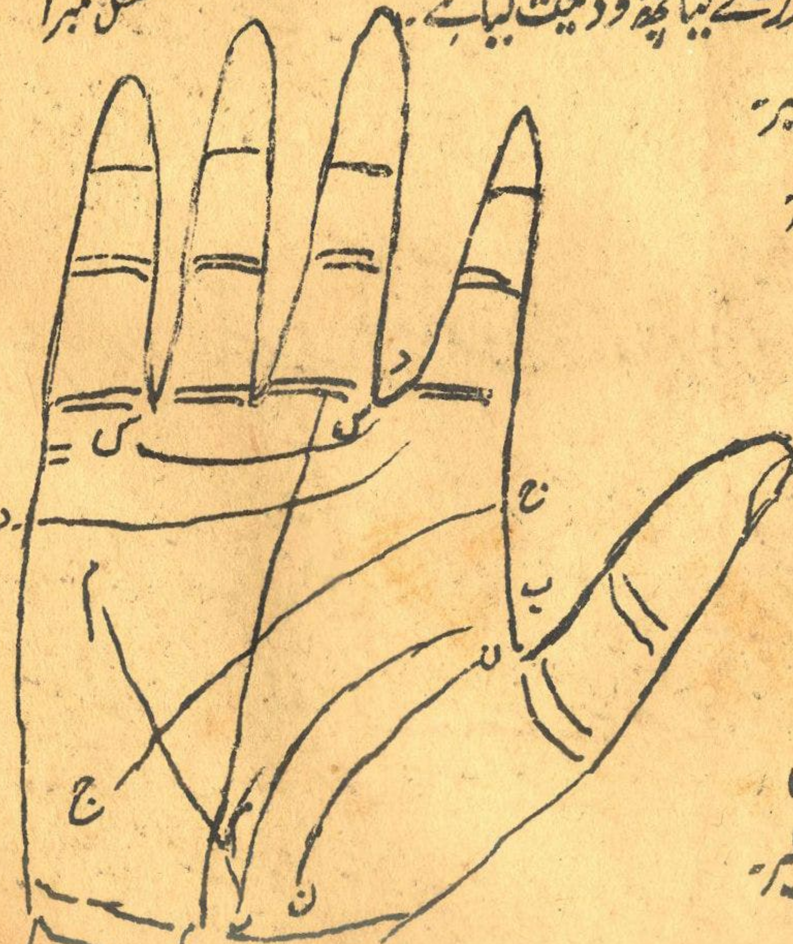

۱۔ ب۔ ب۔ زندگی کی لکیر۔
۲۔ ج۔ ج۔ دماغی لکیر۔
۳۔ د۔ د۔ قلبی لکیر۔
۴۔ ع۔ ع۔ قسمت کی لکیر۔
۵۔ ل۔ ل۔ شمسی یا کامیابی کی لکیر
۶۔ م۔ م۔ صحت کی لکیر
۷۔ س۔ س۔ حلقہ وینس
۸۔ ن۔ ن۔ مریخ کی لکیر۔

لکیروں کے مطالعہ سے پہلے ہمیں ہتھیلی کا مختصر سا جائزہ لینا چاہیے۔ کہ اگر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر بہت سی بے ترتیب لکیریں ہوں۔ تو اس کا مطلب یہ

ہوگا کہ آدمی سست الوجود ہے۔ وہ جتنا سوچتا ہے۔ اس قدر عمل نہیں کرتا وہ لوگ جنکے دائیں ہاتھ پر لکیریں صاف اور واضح ہوں۔ وہ زیادہ کمدگی سے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاسکتے ہیں۔ اگر بہت سی لکیریں مکڑی کے جالے کی طرح ادھر ادھر دوڑ رہی ہوں۔ تو یہ ذہنی پریشانی کو نمایاں کرتی ہے۔ کوئی لکیر اگر قینچی کی شکل میں ختم ہو۔ تو یہ اس کی مضبوطی اور قوت کی دلیل ہوتی ہے۔

زندگی کی لکیر اگر دونوں ہاتھوں پر ایک ہی جگہ سے شکستہ ہو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ عمر کے اس حصہ میں موت کا سامنا ہوگا۔ اگر یہ لکیریں کہیں سے پتلی اور کہیں سے مبہم ہوگئی ہوں۔ تو یہ عمر کی اس حصہ میں صحت کی خرابی کو ظاہر کرتی ہے۔ اور اگر اس حصہ میں کہیں سیاہ نقطہ ہو۔ تو ناگہانی موت کا نشان ہوتا ہے اگر یہ لکیر دونوں ہاتھ سے ایک ہی جگہ ٹوٹ رہی ہو۔ اور ساتھ ہی اسکا نچلا حصہ اندر کی جانب (انگوٹھے کی طرف) مڑا ہوا ہو۔ تو پامسٹ کے نزدیک یہ یقینی موت کا نشان ہوتا ہے۔ اگر زندگی کی لکیر سے قلبی اور دماغی لکیریں دونوں مشتری کے ابھارے کے نیچے سے پھوٹ رہی ہوں۔ تو یہ کسی حادثہ کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔

اگر زندگی کی لکیر اور دماغی لکیر آپس میں اچھی طرح سے جڑی ہوئی ہوں تو اس سے حساس اور بزدلانہ طبیعت کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس لکیر کو اگر کسی حصہ میں بہت سی چھوٹی چھوٹی لکیریں قطع کررہی ہوں۔ تو اس سے عمر کے اس حصہ میں پریشانیوں کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر زندگی کی لکیر اور قلبی

قلبی لکیر کے درمیان عین ہیں بہت سا فاصلہ ہو۔ تو یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ صاحب مذکور محض اپنی مشقتوں کی بدولت دنیا میں اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ دوسری لکیریں اس کی تائید کرتی ہوں۔ اور اگر گہری اور واضح لکیر ہتھیلی کے نیچے تک چلی گئی ہو۔ تو یہ لمبی عمر دکھاتی ہے۔ یہ زنجیر کی مانند لکیر خرابی صحت کی علامت ہے۔

اگر اس لکیر سے بہت ہی چھوٹی چھوٹی لکیریں نیچے کو پھوٹ رہی ہوں تو برا نشان ہے۔ ہاں اگر اوپر کو اٹھی ہوں تو یہ لکیر کی قوت کو بڑھاتی ہیں۔ کئی دفعہ ایک لکیر سی زندگی کی لکیر سے انگشت شہادت کی طرف جاتی ہے۔ یہ نشانی قوت ارادی کا مظہر ہے۔ جس کے ہاتھ پر یہ پایا جائے۔ اس میں ایک اچھا لیڈر بننے کی صفت موجود ہوتی ہے۔

پیشتر از یں کہ میں باقی لکیروں کے متعلق کچھ بتاؤں۔ بہتر رہے گا۔ اگر میں یہ سمجھاتا جاؤں۔ کہ لکیروں کے مختلف حصے کون کون سے وقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ویسے تو کئی سسٹم آج کل مستعمل ہیں۔ لیکن سب سے آسان اور زود فہم سسٹم سات کا ہے۔ کیرو نے اسی سسٹم کو نئے سرے سے ترتیب دی۔ چنانچہ شکل نمبر ۱۲ اندرونہ صفحہ میں انگوٹھے کے قریب جب پہلی لکیر ا تا ۲ زندگی کی لکیر کو کاٹتی ہے۔ تو یہ صفحہ اکیس ۲۱ سال کی عمر ظاہر کرتا ہے۔ نمبر ۲ تا ۲ کی لکیر ۲۸ سال ۳ تا ۴ کی ۳۵ سال علیٰ ہذا القیاس اسی طرح باقی لکیریں زندگی کی لکیر کو عمر کے مختلف حصوں میں بانٹ دیتی ہے۔ روزمرہ کی مشق سے انسان فوراً اندازہ لگا سکتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کہ زندگی کے کونسے

حصے میں فلاں حادثہ رونما ہونے والا۔

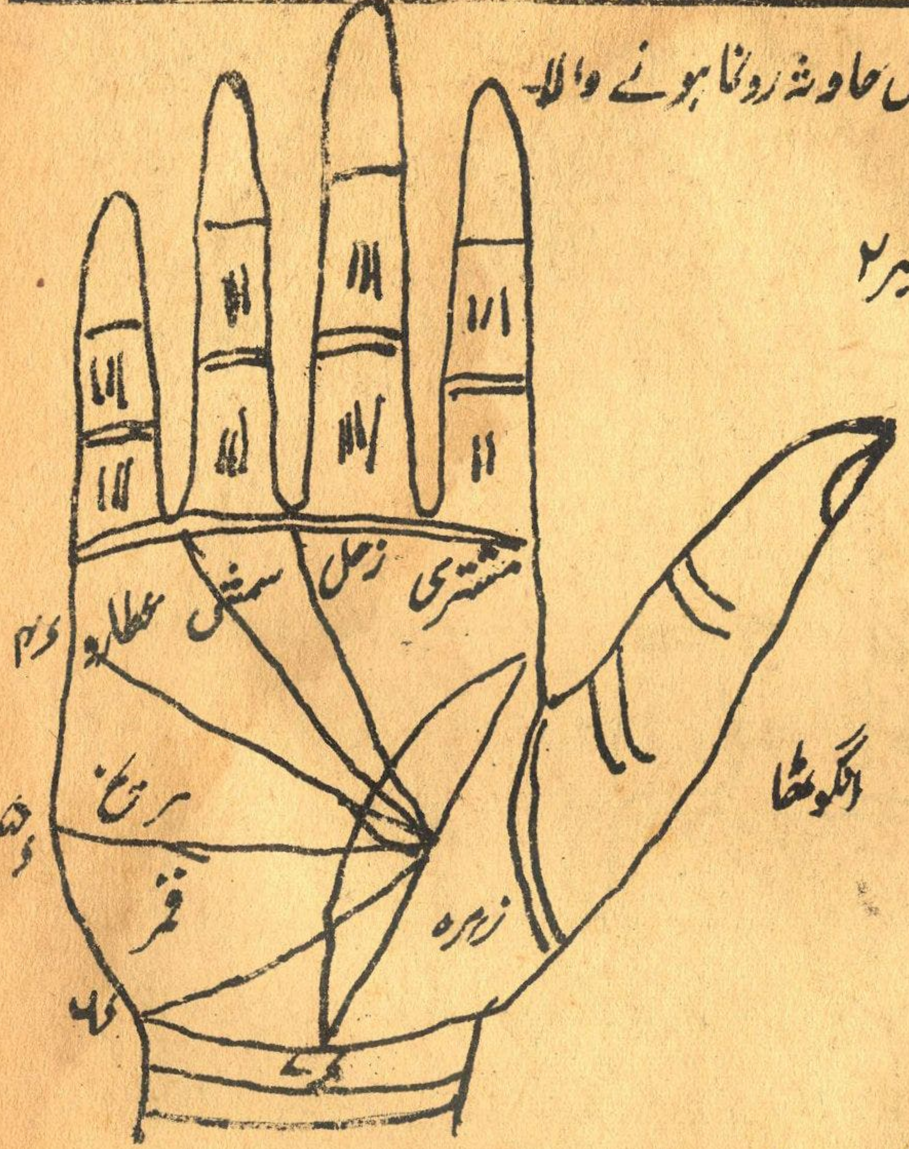

شکل نمبر ۲

اس میں شک نہیں کہ دماغی لکیر ایک اہم [illegible] کیونکہ یہ ذہنی صلاحیتوں اور دماغی قوتوں کی عکاسی کرتی ہے۔ لیکن میں اس کی تفصیل میں نہیں جاؤنگا۔ اچھی دماغی لکیر وہ ہوتی ہے۔ جو زندگی کی لکیر کے قریب سے شروع ہو کر بغیر ٹوٹے یا کسی اور نقص کے نیچے کی جانب آئے۔ لیکن سرے تک نہ پہنچے۔ اگر یہ لکیر مختصر سی ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ آدمی دماغی اتنا اچھا نہیں۔ لیکن اگر دائیں ہاتھ پر لکیر بڑھ گئی ہو۔ تو اس کا یہ مطلب ہو گا۔ کہ وہ محنت اور مشقت سے اپنی کمزوری پر غالب آ چکا ہے۔ اگر

لکیر پہلی انگلی کے نیچے ہ مشتری کے ابھار سے شروع ہو. تو یہ ایک الوالعزم اور لیڈرانہ صفات کے مالک کی نشانی ہے نیچے دی ہوئی شکل نمبر ۲ میں ج - ج لکیر کو دیکھیے - چھوٹی چھوٹی لکیریں اگر اس لکیر کو کاٹ رہی ہوں تو درد سر کی علامت ہے -

شکل نمبر ۲

اگر اس لکیر سے کوئی شاخ پھوٹ کر قلبی لکیر کو جا ملتی ہو۔ تو یہ دکھائی دیتا ہے۔ کہ بہت بڑی کشش اور دل فریبی ہاتھ والے صاحب یا صاحبہ پر حکومت کر رہی ہے۔ اور وہ اس کے زیر اثر ذلیل اور خطرہ کو بالائے طاق رکھ کر کچھ کر بیٹھے گا۔ ہاں اس لکیر کا مطالعہ کرتے وقت

اور بات سامنے رکھنی پڑتی ہے۔ وہ ہے ہاتھ کی شکل۔ اگر ہاتھ مخروطی قسم کا ہو تو اچھی دماغی لکیر بہت زیادہ قوت کی حامل ہوگی۔ لیکن مربع قسم کے ہاتھ پر یہ اپنا پورا اثر نہیں دکھاتی۔

قلبی لکیر اپنی پوزیشن اکثر بدلتی رہتی ہے۔ لیکن اسکی عام جگہ وہی ہے۔ جو شکل نمبر ا میں دکھائی گئی ہے۔ اگر یہ تھوڑی دور جاکر ختم ہو جائے تو اس سے بہت سی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یا تو اس شخص کا دل فیل ہو جائیگا۔ یا اگر اسے کسی سے محبت ہوگی۔ تو یہ محبت کا ناکہانی خاتمہ بنکر رہ جائے گی جب قلبی لکیر دماغی لکیر کی طرف جھکتی ہو تو اس سے یہ ثابت ہوگا کہ وہ آدمی محبت اور جذبات کی بجائے دلیل سے قائل ہوتا ہے۔ جب یہ لکیر سرے غائب ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ وہ آدمی بہت سرد مہر ہے اُسے دوسروں کی خوشی کا کوئی خیال نہیں۔ وہ تو صرف اپنے آرام کا خیال رکھتا ہے۔ اگر یہ لکیر مشتری کے ابھارے کے عین درمیان سے شروع ہوتی ہو۔ تو یہ ایک بہترین نشان ہے۔ یہ اعلیٰ قسم کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر یہ نشان عورت کے ہاتھ پر ہو۔ تو اُسے اپنے خاوند پر ناز کرنا چاہئیے۔ لکیر پر جزیرے۔ نقطوں کے نشان اور ستارے کا نشان ہو تو اچھا شگون نہیں ہے مضمون کی طوالت کے پیش نظر بہت سی باتیں چھوڑ دی گئی ہیں۔

اب میں قسمت کی لکیر پر آتا ہوں۔ جو نہایت اہم ہوتی ہے۔ دماغی لکیر کی طرح یہاں اس لکیر کا مطالعہ کرتے وقت بھی ہاتھ کی شکل و صورت کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔ اگر یہ زندگی کی لکیر سے نکلتی ہو۔ تو وہ آدمی اپنی

بونے پر دنیا میں کامیابی حاصل کرے گا۔ اور یہ نہایت اچھا نشان ہے عام طور پر یہ لکیر دوسری انگلی کے نیچے جا کر ختم ہوتی ہے۔ شکل نمبر ۳۔ ب ب اگر یہ لکیر ایسی صورت میں ہو تو اس کا مطلب یہ ہو گا۔ کہ اس آدمی کی صلاحیتیں ایسے دھارے پر بہہ رہی ہیں۔ جو ایسے مادی فوائد پہنچا سکتی ہیں ایسا آدمی ایک نپے تلے پروگرام کے تحت اپنی زندگی گذارے جاتا ہے۔ اگر یہ لکیر پہلی انگلی کے نیچے جا کر ختم ہو۔ تو یہ اولعزمی اور بہادری کے کارناموں کیلئے ایک بہترین محرک ثابت ہو۔ ایسے آدمی کیلئے شہرت حاصل کرنا معمولی کام ہے۔

شکل نمبر ۳۔ د۔ د۔ لکیر کے مطالعہ کے ساتھ پہلی انگلی کی لمبائی بھی دیکھی ہوتی ہے۔ اگر پہلی انگلی درمیانی کے برابر ہو۔ تو اس آدمی میں جاہ و حشمت کی خواہش بہت زیادہ مقدار میں ہوتی ہے۔ مریخ کے ابھار سے نکلنے مختلف لکیریں اگر قسمت کو کاٹیں۔ تو اس سے انسان کو دھکا پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۳ میں مقام ل سے یہ لکیریں پھوٹ رہی ہیں۔ ان کو دشمن لکیریں کہا جاتا ہے۔ اگر یہ لکیریں کاٹتی ہوئی آگے نکل جائیں۔ تو پھر کامیابی یقیناً رک جاتی ہے۔ ہاں اگر لکیر پر مربعے پڑ جائیں۔ تو پھر بچاؤ کی قوتیں بھی حرکت میں آجاتی ہیں۔ رکاوٹوں کے باوجود اگر یہ لکیر انگشت شہادت کو چلی جائے تو آخرکار مصیبتوں پر غالب آکر انسان کامیابی و کامرانی سے ہمکنار رہتا ہے اگر قسمت کی لکیر قلبی لکیر میں مدغم ہو کر انگشت شہادت کی طرف اٹھ جائے تو ایسے لوگ اپنی شادی کو کامیابی کا زینہ بناتے ہیں۔ باوجودیکہ یہ شادی تجارتی قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن اکثر کامیاب ہوتی ہے۔

شکل نمبر ۳۔ ا، ا۔ اگر قسمت کی لکیر اپنے آغاز ہی سے انگشت شہادت کیطرف جھکنا شروع کر دے۔ اور پھر دماغی لکیر پر اگر فوراً ختم ہو جائے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ جاہ و حشمت کیلئے یہ کوششیں سیدھے راہ پر نہیں ہیں۔

شکل نمبر ۲۔ ب ب۔ ایسے آدمی کی تمام صلاحیتیں ضائع ہو رہی ہوتی ہیں اس لئے آدمی کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیئے۔ کہ وہ کس کام کے لئے بنایا گیا ہے۔ دیکھا گیا ہے۔ کہ ایسے لوگ جب اپنی اصلی راہ کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو پھر کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ جب یہ لکیر ہتھیلی کے وسط سے شروع ہو۔ تو اس کا مطلب ہو گا۔ کہ بچپن میں کوئی خاص کامیابی کا منہ دیکھنا نصیب ہو گا۔ شکل نمبر ۳ م م۔ اگر یہ لکیر سرے ہی سے غائب ہو۔ تو کامیابی کے امکان بہت کم ہوتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اس کی عدم موجودگی دوسرے اچھے نشان پورا کر دیتے ہیں۔ اس لئے اسے موجود نہ دیکھ کر یہ کہہ دینا کہ زندگی میں کامیابی ہی نہ ہو گی۔ درست نہیں ہے۔

دوسری قسمت کی لکیر ایک بہت اچھا نشان ہے۔ بشرطیکہ دونوں لکیریں علیحدہ علیحدہ ہوں۔ اگر قسمت کی لکیر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے نیچے سے شروع ہوتی ہو۔ اور دائیں ہاتھ پر بہت اوپر سے تو اسکا یہ مطلب ہے۔ کہ وہ آدمی دنیا میں بہت شہرت حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن اس کے اندر چند قوتیں جڑیں کاٹ رہی ہیں۔ ممکن ہے یہ سستی ہو یا اس کی خراب صحت۔ ایک پتلی اور مدھم سی لکیر نہ ہونے سے بہتر ہے۔ اگرچہ قسمت کی لکیر پر ابھی بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اس میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

شمسی لکیر (کامیابی کی لکیر) عموماً قسمت کی لکیر کی بہن بھی جاتی ہے یہ اکثر ان لوگوں کے ہاتھوں پر ملتی ہے جو دنیا میں بہت بڑی شہرت کے مالک بننے والے ہوتے ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ جہاں سے یہ لکیر شروع ہوتی ہے۔ عمر کے اس حصہ سے لیکر آئندہ حالات بالکل موافق ہو جاتے ہیں اگر یہ چاند کے ابھار سے شروع ہو تو شہرت اور کامیابی یقیناً قدم چومتی ہے اگر یہ زندگی کے عین درمیان سے شروع ہو تو کامیابی بھی چالیس سال کے لگ بھگ شروع ہو گی۔ ایسا انسان آرٹ کا دلدادہ ہو گا۔ اگر لکیر کے خاتمہ پر نقطہ سا ہو تو شہرت کی زندگی ذلت و رسوائی میں ختم ہو گی۔ ہاں اگر ستارہ کا نشان ہو تو خاتمہ بالخیر ہو گا۔ اگر یہ لکیر ہتھیلی پر موجود نہ ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں لینا چاہیئے کہ یہ آدمی دنیا میں شہرت حاصل نہیں کر سکتا۔ ممکن ہے کہ وہ شہرت حاصل کر جائے۔ لیکن اسکی زندگی میں سے یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہو گا۔ اسکی قبر البتہ پھولوں سے لد جائے گی۔ اسکو ریویو کی لکیر بھی کہتے ہیں۔

صحت کی لکیر اگر گہری اور صاف ہو تو یہ صرف اچھی صحت ہی کو نہیں ظاہر کرتی۔ بلکہ ایک اعلیٰ حافظ کو بھی دکھاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی کی دماغی لکیر اچھی حالت میں نہیں ہوتی۔ اس صورت میں اس لکیر کو ضرور دیکھنا چاہیئے اگر یہ لکیر ہاتھ پر موجود نہ ہو تو اسے بھی اپنے حق میں ایک اچھا نشان سمجھنا چاہیئے۔ اگر یہ لکیر اور زندگی کی لکیر آپس میں مل جائیں۔ تو یہاں موت کا بہت امکان ہوتا ہے۔ اگر یہ زیادہ موٹی ہو۔ اور ٹکڑے ٹکڑے سا ساتھ ساتھ پڑے ہوں۔ تو یہ قوت ہاضمہ کی انتہائی خرابی کو ظاہر کرتی ہے۔

حلقہ وینس شکل نمبر (۳۰) یہ لکیر اگر صاف اور عمدہ حالت میں ہو تو ایسے آدمی کو فنون لطیفہ میں انتہائی دلچسپی ہوگی یہ متلون طبیعت کی عکاسی کرتی ہے ایسا آدمی جسکے سامنے بہت آئیڈیل ہوں لیکن حاصل ایک بھی نہ ہو۔

مریخ کی لکیر اتنی زیادہ اہم نہیں ہے۔ لکیروں کے ساتھ ساتھ ابھار (ماونٹ) کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔ ماونٹ اس ابھار کو کہتے ہیں۔ جو کہ انگلیوں کے نیچے پایا جاتا ہے۔ یہ ہتھیلی کے دوسرے حصوں پر بھی ہوتا ہے۔ شکل نمبر ۲ میں ماونٹ مختلف دکھا دیئے گئے ہیں۔ مثلاً انگوٹھے کے نزدیک جو ابھری ہوئی جگہ ہوتی ہے اسے زہرہ ماونٹ کہتے ہیں۔ پہلی انگلی کے نیچے مشتری کا ابھار ہے بعض لوگ جب ان ابھاروں کا نام پڑھتے ہیں۔ تو اس سے یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یہ ستارے ہماری زندگی پر اثر کرتے ہیں مختلف قسم کے ستاروں کا نام اسلئے نہیں دیا گیا۔ بلکہ یہ محض یادداشت کے طور پر ہے ورنہ ان ستاروں کو ہماری زندگی سے دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا۔ ہاں جب علم نجوم استعمال کیا جا رہا ہو۔ تو پھر ان خصوصیات دیکھنی پڑتی ہیں۔ اب جو ماونٹ بھی نمایاں ہوگا۔ وہی ہماری زندگی پر اثر انداز ہوگا۔ مثلاً مشتری کا ماونٹ زیادہ نمایاں ہو تو عزت اولالعزمی۔ مذہب میں پختگی ظاہر کرتا ہے عموماً بڑے لیڈروں کے ہاتھ پر ہوتا ہے۔ اسے مردوں کا ماونٹ بھی کہتے ہیں سورج ماونٹ کا زیادہ نمایاں ہونا فنون لطیفہ کا نہ صرف شوق ظاہر کرتا ہے۔ بلکہ انکو پیدا کرنے کی صلاحیت بھی ظاہر کرتا ہے اسی طرح دوسرے ماونٹ مختلف چیزیں دکھاتے ہیں۔ لیکن یہ ایک علیحدہ بحث ہے۔

پامسٹری کو آپ یہیں ختم نہ سمجھ لیجئے۔ اس میں وسیع مطالعہ اور مشاہدہ کی ضرورت ہے۔ آخیر میں ایک بات آپ کے ذہن نشین کرنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ آپ لکیروں کو دیکھ کر ہمت ہار کے نہ بیٹھ جائیں۔ زندگی کی شکستہ لکیر کا یہی مطلب نہیں ہوتا۔ کہ آپ اس وقت ضرور مر جائینگے بلکہ یہ ایک رجحان کو دکھائی دیتا ہے یہی قسمت کی لکیر کا حال ہے۔ اگر آپ کی یہ لکیر معمولی سی ہو یا ویسے ہی موجود نہ ہو۔ تو آپ یہ نہ سمجھ لیجئے کہ آپ کی زندگی میں ناکامی ہی ناکامی ہے۔ یہ ایک میلان ہے آپ اپنی ہمت کو حرکت دیں اور اس پر غالب آجائیں۔ کیونکہ لکیریں بدلتی رہتی ہیں۔ میں نے کئی ایسے ہاتھ دیکھے ہیں۔ جن پر پہلے قسمت کی لکیر بالکل غائب تھی۔ لیکن ایک دو سال کے بعد ابھر آئی۔

اگر چند اچھے نشان بائیں ہاتھ پر ملیں۔ اور دائیں ہاتھ پر موجود نہ ہوں۔ تو آپ اپنے آپ کو یقینی طور پر بدل سکتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ ہماری زندگی میں بہت سے ایسے حالات آتے ہیں۔ جب ہم قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ وقیانوسی خیال اپنے دل سے نکال دیجئے۔ کہ خدا نے ہمارے ہاتھ پاؤں باندھ کر ہمیں زمین پر پھینک دیا ہے۔ شکست کو دیکھ کر یہ کہنے والے کہ ہماری قسمت میں ایسا ہی لکھا تھا۔ اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑا مارتے ہیں۔ ہم کٹھ پتلی نہیں ہیں۔ کہ ہمیں دھاگہ پکڑ کر نچایا جا رہا ہو اگر ایسا ہوتا۔ تو اللہ تعالےٰ ہمیں ہرگز اپنے اعمال کا ذمہ دار نہ گردانتا۔ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال فرماتے ہیں۔

بپائے خود مزن زنجیر تقدیر
تہ ایں گنبد گردوں رہے ہست

اگر باور نہ کنی خیز و در ریاب

کہ چوں پادا کنی جولاں گہے ہست

اگر ایسا ہی تھا۔ تو جرسیات انسان کو سزا کیوں دیتی ہے۔
دینات کا گھر دوزخ کیوں ٹھہراتی ہے اقبال پکار پکار کر کہتا ہے ؎

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے

خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

فالنامہ۔ جعفر

اگر دو شخصوں میں غالب و مغلوب دیکھنا ہو۔ یا مقدمہ کس کے حق میں فیصلہ ہوگا۔ یا کسی شہر میں جانا ہو۔ کامیابی ہے یا نہیں یا کسی شخص سے کوئی کام معلوم کرنا ہے۔ کہ وہ کریگا یا نہیں یا کسی چیز کی تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان غرضیکہ کسی طرح معاملہ کا نتیجہ معلوم کرنا ہو تو ذیل کے طریقہ سے معلوم کرو۔ ایک حساب ہے۔ جو تجربہ سے صحیح پایا گیا ہے ترکیب یہ ہے۔ کوئی کام دیکھنا ہے تو کام کرنیوالا کا نام اور کام کے اعداد نکالو۔ مثلاً مدعی و مدعا علیہ کے نام کے یا جس شخص سے کام ہے۔ ڈیکے نام اور جو جائیگا اسکے نام کے۔ یا کسی کو جانا ہے تو اسکا نام اور شہر کا نام۔ یا کسی چیز میں نفع یا نقصان معلوم کرنا ہے۔ تو اس چیز کے نام کے اور فروخت کرنیوالے کے نام کے اعداد نکالو۔

مثلاً زید اور بکر کا مقدمہ ہے تو زید اور بکر کے نام کے اعداد۔ یا زید کلکتہ جانا چاہتا ہے تو زید اور کلکتہ کے اعداد۔ یا زید چاندی کی خرید و فروخت کرنا چاہتا ہے۔ تو زید اور چاندی کے اعداد حاصل کرو۔ مگر دونوں کے

عدد علیحدہ علیحدہ رکھو۔ اور پھر نو پر تقسیم کرو۔ اگر دونو کے نام میں تقسیم کرنیسے طاق عدد لقا یا رہیں تو جو عدد تقسیم میں زیادہ ہوگا۔ اس کی فتح ہوگی یا وہاں جانے سے فائدہ ہوگا۔ یا اسکے فروخت میں فائدہ ہوگا۔ مثلاً زید چاندی کی تجارت کرنا چاہتا ہے۔ اگر تقسیم سے زید کے ۵ اور چاندی کے ساتھ عدد بچیں۔ تو بیشک نفع ہوگا۔ اسی طرح اگر دونو میں جفت لقا یا رہیں تو جسکے عدد کم ہونگے۔ وہ فاتح ہوگا۔

مثلاً زید چاندی کی فروخت کرنا چاہتا ہے۔ اگر تقسیم سے زید کے ۴ بچیں۔ اور چاندی کے ۱ بچیں تو نفع ہوگا۔ اگر کچھ نہ بچے تو جسکا خارج قسمت قسمتی ہوگا۔ وہ غالب رہے گا۔

اب ایک اور بات معلوم کرلو۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک شمسی اعداد سے حاصل کریں۔ اور غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک یعنی رات کو ابجد قمری سے اعداد حاصل کریں۔ دونو ابجدیں یہ ہیں۔

ابجد قمری

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا ۱	ب ۲	ت ۳	ث ۴	ج ۵	ح ۶	خ ۷
د ۸	ذ ۹	ر ۱۰	ز ۲۰	س ۳۰	ش ۴۰	ص ۵۰
ض ۶۰	ط ۷۰	ظ ۸۰	ع ۹۰	غ ۱۰۰	ف ۲۰۰	ق ۳۰۰
ک ۴۰۰	ل ۵۰۰	م ۶۰۰	ن ۷۰۰	و ۸۰۰	ہ ۹۰۰	ی ۱۰۰۰

سیّارہ مریخ

خاصیت:- اِسکو ہندی میں منگل اور یہ سالار فلک مرجان فلک بھی کہتے ہیں۔ یہ مالک فلک پنجم اور عامل روز منگل کا ہے۔ شکل نوجوان جلاد خونریز برنگ سرخ کج فہم شتاب کار فلک پنجم پر متمکن ہے اس کا مزاج گرم خشک یعنی صفراوی ہے مہینوں میں اس کا تعلق ماہ بیساکھ اور پھاگن سے ہے۔ اور طعام بدمزہ تلخ اور شور ہے۔ اور جواہر برنگ سرخ عقیق و یاقوت سرخ جائے سیاست اس سے متعلق ہے۔

مراتب: شرف اور اس کا برج جدی میں ۲۸ درجہ پر اور ہبوط برج سرطان میں ۲۹ درجے پر۔ وبال تمام برج ثور میں اور اوج تمام برج اسد میں اور حضیض تمام برج دلو میں ہوتا ہے۔ برج مسکن مریخ و حمل و عقرب ہے۔ دوست اسکا آفتاب ہے دشمن عطارد و قمر ہیں۔ زحل مساوی ہے۔

رفتار: یہ ایک ثالثہ کو ۵ سکینڈ ۸ شگل ۴۳ نگل ۲ جگل میں اور ایک ثانیہ کو ۲۶ سیکنڈ میں اور ایک دقیقہ کو ۲۶ منٹ میں اور ایک درجہ کو ایک دن بارہ گھنٹے میں طے کرتا ہے۔ اور ایک چکر کو ۴ دن ۱۹ گھنٹے ۲۴ منٹ ۵۱ سیکنڈ ۲۵ شگل ۴ نگل

۶ خلل میں اور ایک منزل میں ۹ دن ۶ گھنٹے ۱۵ منٹ ۵۲ سکینڈ ۹ اشکل
۱۵ نکل ۲ خلل تک اور ایک برج میں ۵۴ دن تک رہتا ہے۔ اور یہ کو
کب جس وقت رجعت سے مستقیم ہوتا ہے تو ایک سکینڈ میں ایک کروڑ پینسٹھ
لاکھ چوہتر ہزار چھ سو چورانوے میل دو فرلانگ ہے۔

ابتدائی تعلیم و ورزش کے فوائد

ہر ایک لڑکے اور لڑکی کو ابتدائی تعلیم مذہبی ضرور دینی چاہیئے
تاکہ ہر ایک کام میں ترقی کر سکے۔ علم تیسری آنکھ ہے۔ والدین خود گھر میں پانچ
سال سے سات سال تک ہر ایک چیز دکھلا کر مشاہدہ کرا کر کھیلتا۔ کودتا پڑھتا
رہے۔ جس سے صحت بھی کمزور نہ ہو۔ اور پڑھنے ورزش کرنے کا شوق ہو۔ لڑکی
سے تمام گھر کا کاروبار کرائیں۔ لیکن اپنی چار دیواری سے باہر نہ جاویں۔ تاکہ
گالی گلوچ اور کسی قسم کی بری عادت نہ پڑے۔ شروع میں عربی اور اردو
کی تعلیم ضرور ہونی چاہیئے۔ تاکہ بڑی عمر میں خیالات تبدیل نہ ہوں۔ ابتدا میں
بچے مانند گیلی لکڑی کے ہوتے ہیں جس طرف موڑیں مڑ جاتے ہیں اگر لکڑی
خشک اور بڑی ہو۔ تو موڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

جب ورزش اور پڑھنے سے شوق پیدا ہو جائے۔ تو پھر سکول میں
داخل کیا جاوے۔ اگر کسی مضمون میں کمزور معلوم ہوں تو ماسٹر رکھا جائے
یا خود توجہ دے کر کمی کو پورا کر دیا جائے۔ اگر پڑھائی میں بچہ اچھا ہو گا تو
اور عادات بھی درست ہو جائیں گے۔

جو والدین بوجہ دولت مند ہونے کے اولاد کو تعلیم و ہنر نہیں سکھلاتے وہ ہمیشہ کیلئے روزی کمانے سے محروم رکھتے ہیں۔ جو لڑکا ذہین محنتی ہو نہار ہو۔ اور خرچ کی گنجائش نہ ہو۔ تو اس کو خود پڑھ کر علم حاصل کرنا چاہیئے۔ مثلاً کسی امیر کے گھر پہ یا کارخانہ میں نوکری کر کے علم ضرور حاصل کرنا چاہیئے۔ محنت کرنے سے ہمیشہ اچھے نتائج نکلا کرتے ہیں
معدے کے پاس پھیپھڑے کے دو حصے ہیں۔ ایک اوپر کا دوسرا نیچے کی طرف۔ جو اوپر کا حصہ ہے۔ اس کو معمولی بات چیت و کاروبار کرنے سے ہوا لگتی ہے۔ اور نیچے کا حصہ ہے اسکو بغیر کسی ورزش یا دوڑ وغیرہ کے ہوا نہیں لگتی۔ جو دوکاندار یا ملازمین بیٹھ کر کام کرتے ہیں انکے نچلے حصے کو ہوا نہیں لگتی۔ تو وہ جلد کمزور ہو جاتے ہیں۔

اس لئے ہر ایک مرد و عورت کیلئے ورزش و ہوا خوری ضروری ہے۔ عورتوں کیلئے گھر کا تمام کاروبار کرنا ہی کافی ہے جیسے پیسنا، چرخہ کاتنا وغیرہ وغیرہ۔ ورزش کرنے والی عورت کا دودھ بچوں کیلئے از حد مفید ہے بہت سے آرام طلب لوگ بازار سے سبزی وغیرہ لا کر کھاتے ہیں۔ نیز عورتوں کے لئے مکانات ایسے بنے ہوئے ہیں۔ جس سے ان کو ہوا بھی نصیب نہیں ہوتی ہے۔ اس لئے اکثر عورتیں تپ دق کا شکار ہو رہی ہے۔

انسان کا جسم مانند انجن کے ہے اگر کوئلہ۔ پانی وغیرہ پڑا رہے تو چلنے سے بند ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی انسان کا جسم ہے۔ اگر مقررہ وقت

پرخوراک نہ کھائی جائے۔ چونکہ تندرستی کا اعلےٰ ذریعہ ہے۔ تو تمام اعضاء کمزور ہو کر چلنے پھرنے سے رہ جاتے ہیں۔

تندرست جسم میں روح بہادر اور دماغ تیز ہوتا ہے ہمیشہ دولت مند زیادہ کھانے غریب بھوکا رہنے اور نوجوان بدپرہیزی سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اسلئے قائمی صحت کیلئے اصول قائم کرنا چاہیئے۔ جس سے تمام عمر آرام سے گزرے

خوراک ہمیشہ ادل بدل کر کھانی چاہیئے۔ تاکہ کسی قسم کی بیماری پیدا نہ ہو۔ قحط سالی کے دنوں میں بھی خوراک میں کمی نہیں کرنی چاہیئے۔ اسکی بجائے کپڑوں میں کفایت شعاری کرو۔ زیادہ چاولوں کا کھانا پنجاب کے لوگوں کے لئے مضر ہے۔ لیکن کالے چنوں کی تری یا مٹر کھانے میں اکثر استعمال کئے جائیں تو اچھا ہے۔

چائے کا عام رواج ہو گیا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک قسم کا نشہ ہے یہ سخت گرم خشک ہوتی ہے۔ اور گرم ملک باشندوں کے لیے مضر ہے روزمرہ شراب پینے سے جسم کی ہڈیاں سڑ جاتی ہیں اور اولاد پر برا اثر پڑتا ہے اور صحت جلد بگڑ جاتی ہے۔ گوشت سے دودھ۔ گھی میوے شہد افضل ہے

صحت کے متعلق چند ہدایات

بینائی کا قائم رکھنا:۔ آنکھیں ہیں تو جہاں ہے ہمیشہ روزمرہ ٹھنڈے پانی سے اور نمک والے پا طرفلہ سے آنکھیں کھول کر دھوئیں۔ یا صبح لعاب دہن لگائیں۔ یا مالش تیل کریں۔ دودھ میں گھی اور شہد ملا کر پینا سب سے عمدہ

دوا ہے اس سے بینائی تیز ہو جاتی ہے۔ ایک اور آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح شام سورج نکلنے اور غروب ہونے پر چند منٹ تک سورج کی طرف دیکھیں۔ اس سے نظر تیز ہوتی ہے۔

دانتوں کی صفائی:۔ دانتوں کی صفائی صحت کی نشانی ہے۔ اس لئے ہر روز صبح مسواک کریں اور رات کو سونے سے پہلے موٹے کپڑے کو پانی سے بھگو کر دانتوں کو خوب اچھی طرح صاف کر لیا۔ تاکہ روٹی کا ٹکڑا یا کسی قسم کی میل جمنے نہ پائے۔

اگر روزمرہ نمک والے پانی سے غرارے کریں۔ تو دانتوں میں کسی قسم کی بیماری پیدا نہ ہوگی۔

سرسوں کا تیل وبائی بیماریوں کے لئے قاتل جراثیم ثابت ہو چکا ہے اس لئے مالش کر کے تازہ یا کھلے پانی تالاب وغیرہ میں نہانا اور تیرنا اچھا ہے اور طرفلہ کے پانی سے سر دھونا مفید ہے سر پہ گرم گرم پانی نہ ڈالو تاکہ بال جلدی سفید نہ ہوں۔

برسات و وبائی بیماریوں کے ایام میں پانی ابال کر یا نلکا سے پیو۔ خراب پھل نہ کھاؤ۔ کچا دودھ لسی نہ پیو۔ پیاز۔ لیموں۔ کالی مرچ۔ ادرک کا زیادہ استعمال کرو۔ قبض کے روز دس گھونٹ باسی پانی کے پیو۔ بخار کیلئے اجوائن۔ بدہضمی پر مرڈ کا سفوف چھ ماشہ ہمراہ دودھ کھاؤ بھوک پر فاقہ اور زیادہ کھانے پر ورزش کرو۔ جب چاروں راستے بند کر دیئے جائیں۔ تو بیماری کس طرف سے اندر داخل ہو سکتی ہے

ایسے عمل سے بندہ کو عرصہ تیس سال سے بخار نہیں ہوا ہے۔ دودھ ہمیشہ نہار منہ صبح یا ۳۔ ۴ بجے دن کے وقت دودھ پینا نقصان دہ ہے احتلام وغیرہ کی بیماری ہو جاتی ہے۔

کچا دودھ کسی حالت میں نہ پیئں۔ اگر دوہنے پر فوراً پی لیا جاوے تو چنداں ہرج نہیں ہے۔ یا دھارو لینا سب سے مفید ہے۔

کھٹی لسی میں اگر میٹھا ڈال دیا جاوے تو رگ و ریشہ جسم کے بڑھنے میں اگر کالی مرچ۔ نمک۔ سونٹھ ہموزن کی پھکی پہلے کف وست استعمال کریں تو جسم کے زہریلے کیڑے مر جاتے ہیں۔

محنت و دولت کا دایاں ہاتھ ہے۔ خوش خلقی اور بردباری عادت ڈالو۔ روپیہ کی قدر کرو۔ تاکہ لوگ تمہاری قدر کریں۔ اپنے اعمالوں کو ہمیشہ درست رکھو۔ تاکہ کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے۔ ہجوم میلہ جات اور تماشوں پر نہ جاؤ۔ کوئی نشہ آور شے استعمال نہ کرو کوئی کام گھر کے بزرگوں سے چھپا کر نہ کرو۔

سب سے پہلے اپنا جسم مضبوط بناؤ۔ جو کہ مقابلہ کے وقت اپنے گھر کا بچا کر سکے طاقتور سے ہر ایک آدمی ڈرتا ہے۔ تندرست جسم میں روح بھی طاقتور رہتا ہے

جب انسان شادی شدہ ہو جائے تو ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں شروع ہی سے گھر کے سب آدمیوں کی صحت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی نوجوان لاعلمی اور بے اعتدالی سے غلطی کر کے سخت بیمار ہو جائے جس سے تمام عمر زندگی سے بیزار رہے کہ روزمرہ حکیموں اور ڈاکٹروں کے دروازوں پر کھڑا رہنا پڑے۔

جب کوئی لڑکا ذہین، ہونہار معلوم ہو۔ تو اس کو اعلیٰ تعلیم ضرور دو۔ خواہ گھر کی جائیداد فروخت کرنی پڑے۔ بڑا ہو کر وہ خود سب کچھ بنالے گا۔ ایسے لڑکے کی شادی بھی خود بخود کسی خاندانی گھر میں ہو جاتی ہے۔

رشتے کرنے اور لینے کے وقت لاپرواہی نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ یہ دائمی تعلق پیدا کرنا ہے تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔ والدین نیک اور اعلیٰ خیالات کے ہوں۔ تو لڑکی کی صحت عورتوں کے ذریعے دیکھ لینی چاہیئے۔ قد والی۔ جوان۔ تندرست۔ ابتدائی تعلیم و گھر کے کاروبار سے واقف ہو۔ اگر لڑکا دیکھنا ہو تو چال چلن نیک جوان روزگار اور خاندانی ہو۔

اگر اس بارے میں علم سامدرک قیافہ سے امداد لی جائے۔ تو اس سے سب حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

صوبہ پنجاب میں خوراک دودھ۔ گھی۔ گندم کا آٹا۔ گوشت۔ لسی ساگ۔ میوہ جات وغیرہ بکثرت موجود ہیں۔ ایسی مقوی غذا کسی اور دیس میں نہیں ملتی۔ غذا میں کفایت شعاری کرنے سے بہت نقصانات ہیں۔ جن میں سے چند حسب ذیل ہیں:۔

(۱) آئندہ ساتوں میں اولاد نرینہ کم اور کمزور پیدا ہو گی۔

(۲) بہادری۔ اعلیٰ دماغی اور خوبصورتی ختم ہو جائے گی۔

(۳) عمر کم ہو جائے گی۔

جو قوم آرام طلب ہو کر شراب۔ حقہ۔ چائے اور سگریٹ زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کی عمر ہشتو سال تک کسی حالت میں نہیں پہنچ سکتی اسی لئے ہندوستانیوں کی اوسط عمر قریباً چالیس سال کی ہے۔ شہری لوگوں کی عمر بہ نسبت دیہاتی کے بہت کم ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ سادہ اور خالص خوراک استعمال کرتے ہیں اور کھلی ہوا میں رہتے ہیں

معمولی خوراک سے طاقت ہمیشہ قائم نہیں رہ سکتی۔ جب تک کوئی وزنی بمقوی غذا ہر سال بنا کر نہ کھائی جائے۔ زیادہ دواؤں کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ تازہ میوہ جات۔ انگور۔ اخروٹ۔ کشمش۔ بادام۔ منقہ وغیرہ جو کہ گرم تر ہیں۔ ان میں خالص شہد ڈال کر موسم سرما استعمال کریں یہ سب سے مفید ہے دواؤں کا استعمال ایسا ہے۔ جیسا کہ پرانے مکان کے نیچے سہارا دے کر چند دنوں کیلئے کھڑا رکھنا۔ لیکن وہ بہر حال تھوڑے ہی عرصہ میں گر جائیگا۔ اسلئے قدرتی غذا افضل ہے جو سبزیات زمین کے نیچے پیدا ہوتی ہیں۔ وہ زود ہضم نہیں ہوتیں اور جو اوپر ہو کر پختہ ہوتی ہیں وہ مفید اور جلد ہضم ہوتی ہیں مثلاً گندم یعنی چنے کا اناج سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ کالے چنوں یا سبز چنوں کی تری بہت فائدہ مند ہے۔ لیکن غذا اسقدر کھانی چاہیئے کہ معدہ خوشی سے ہضم ایسے ہی جسم سے اتنا کام لیا جاوے۔ جس قدر کہ وہ کر سکے ورنہ جلدی کمزور ہو کر چلنے پھرنے سے رہ جائے گا۔

مثلاً موٹر کا انجن بیس سواریوں کا بنا ہوا ہے اس پر اگر چالیس بٹھلا دی جائیں۔ تو راستہ میں ٹوٹ جائیگا۔ یا چلنے سے بند ہو جائیگا۔

ایسا ہی انسان کا حال ہے

روزہ رکھنا۔ ہر ایک مذہب میں روزہ رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے کیونکہ ہفتہ میں ایک دفعہ روزہ رکھنے سے معدہ صاف ہوتا ہے اس سے دماغ بہتر اور سوچنے کی طاقت بڑھتی ہے اندرونی صفائی خوب ہوتی ہے۔ گویا روزہ خدا کی عبادت ہی نہیں بلکہ صحت کو برقرار رکھنے کا ضامن بھی ہے۔ بہت سے ایسے فاضل مادے جو جسم انسانی میں بہت سی بیماریوں کا پیش خیمہ ہو سکتے ہیں روزہ رکھنے سے جل سڑ جاتے ہیں اور یوں روزہ انسان کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔

نسخہ طاقت و قابل اولاد

منقہ نصف سیر۔ مغز بادام ایک پاؤ۔ کھجور تازہ نصف سیر۔ چلغوزہ دو چھٹانک۔ تالمکھانہ ایک چھٹانک۔ کونچ بیج ایک چھٹانک۔ مغز خربوزہ ایک چھٹانک۔ نغان ایک چھٹانک۔ تل کالے دو چھٹانک۔ مغز اخروٹ دو چھٹانک۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ کیسر ۶ ماشہ۔ شہد ڈیڑھ سیر۔ پستہ ایک چھٹانک۔

ہر ایک دوائی کو الگ الگ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور منقہ سے دانے نکال لیں۔ پھر کڑاہی پیتل کی چولہے پر رکھ کر تھوڑی تھوڑی آگ جلاویں۔ پہلے شہد سے میل اتار کر صاف کر لیں۔ جب شہد گرم ہو جاوے تو پہلے منقہ اور کھجور تھوڑا تھوڑا کر کے شہد میں ڈالے پھر مغز بادام اخروٹ اور چلغوزہ ڈالیں

باقی دوائیں جو کوٹ کر رکھی گئی ہیں نیچے کڑاہی اتار کر تھوڑی تھوڑی ملا دیں
اگر بادام روغن ہو تو اخیر میں کمیر کے ساتھ شامل کریں۔ خوراک دو تولہ موسم میں
کھاویں اور دوپہر کے وقت دودھ گھی اور شہد ملا کر استعمال کریں۔ مجرب ہے۔
۲۔ اردوں کا آٹا:۔ کونچ بیج کا آٹا، گیہوں کا آٹا۔ شالی چاولوں کا آٹا
ساٹھی چاولوں کا آٹا۔ دواری قند کا آٹا۔ گنے کا رس۔ کھانڈ۔ دودھ گھی ڈال کر
ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیں۔ ایک ٹکیہ روز کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں تو طاقت دیتا ہے۔

نسخہ گنٹھیا

مال کنگنی ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ دار چینی ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ
میٹھا تیل ایک سیر۔ جنگلی پیاز ایک پاؤ پختہ۔

ہر ایک دوائی کو الگ الگ کوٹ کر باریک پیس لیں تیل کو کڑاہی میں ڈال کر جوش
دیں پھر ان سب کو کڑاہی میں ڈال دیں۔ جب رنگ کالا سیاہ ہو جائے تو اتار کر
تیل نکال لیں۔ پھوگ کو دوبارہ گرم کر کے تیل نکال لیں۔ اور بوتل میں ڈال دیں
مالش کے وقت تیل کو گرم کر لیں۔ اور اوپر روئی رکھ کر پٹی باندھ لیں۔ تیس منٹ
تک مالش کریں۔ ساتھ ہی مقوم کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ چنبل داد
بچھلہری کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کی مالش حلق کی بیماری والا بھی کرے تو
بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ مصفا خون

ہرڑ ایک پاؤ۔ بہیڑے دو پاؤ۔ اولے تین پاؤ۔ ملا کر رکھیں رات
کو روزمرہ دو تولہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو شہد دو تولہ یا کھانڈ ڈال

کر استعمال کریں - ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے -

نسخہ جس کی آنکھوں میں سفید پانی اترتا ہو ؟

سفید پیاز کا پانی ایک چھٹانک - مشک کافور نصف چھٹانک
تیل سرسوں خام دو چھٹانک -
ان سب کو ملا کر اچھی طرح رگڑیں - بعد ازاں چھان کر شیشی میں
ڈال لیں - روزانہ دو مرتبہ آنکھوں میں ڈالیں - ساتھ ہی مغز بادام ۱۵
عدد میں قدرے الائچی بھی ڈال کر گھونٹ کر دونوں وقت استعمال کریں
تاکہ دماغ کمزور نہ ہو -

نسخہ سوزاک

رتن جوت کی ٹھنڈائی پینا حکمی دوا ہے - یہ سب نسخہ جات
جو کہ اوپر بیان کئے گئے ہیں - ایک سنیاسی سے حاصل کئے گئے
ہیں لیکن ڈاکٹر کے مشورہ سے استعمال کریں تو بہتر ہے -

ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید سپارے تاریخی و اسلامی ناول بازعایت
ہم سے تین پیسہ کا کارڈ روانہ کر کے ہم سے طلب کریں -

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا لاہور

مکمل اردو حساب حاضر!

اس کتاب میں تنخواہ - بزازی - چوب فروشی - انکم ٹیکس - پیمانوں اور نالیوں کے متعلق ایک پیسہ سے لیکر ہزارہا روپوں تک کا حساب ایک منٹ میں تیار ہو سکتا ہے - یہ کتاب انکم ٹیکس والوں اور صرافوں اور تمام ان لوگوں کیلئے جنکو حساب کتاب کا کام کرنا پڑتا ہے - بیحد مفید ہے - یہ اپنی قسم کی واحد کتاب ہے - اس حساب سے کہ اس میں ایک ماہر مالیات کے حساب کو یکجا جمع کر دیا گیا ہے - اس میں سونے اور چاندی کا حساب بھی تولہ ماشہ رتی تک درج ہے - کتاب مارکیٹ میں بے حد مقبول ہو چکی ہے - کتابت اور طباعت عمدہ و دیدہ زیب - قیمت ۸/ عہ علاوہ محصولڈاک

ہینڈ بک آف مکینیکل انجینیر!

اس کتاب کے مصنف ماہر بلڈنگ انجینیر و مکینیکل انجینیر چوہدری کریم بخش سندھو ہیں اس میں ریفریجریشن - آئس پلانٹ سسٹم سٹیم بوائلر سٹیم انجن گیس انجن - آئل انجن ڈیزل وکروڈ آئل انجن کی مکمل تفصیل و تشریح بیان کی گئی ہے - ماہرین فن انجنیری و طلباء کی مکمل رہنما اور استاد ہے مشکل سے مشکل مسئلہ کو خاکے والتصاویر دیکر عام فہم بنا دیا گیا ہے - کتاب چند بار بغور ورق گردانی کرنے پر عملی طور پر کام کرنے میں مشعل راہ ثابت ہو گی - کتاب مارکیٹ میں اس قدر مقبول ہے کہ کئی ایڈیشن چھپ چکی ہے - موجودہ بیروزگاری کے زمانہ میں یک نایاب تحفہ ہے - بالکل نیا ایڈیشن قیمت تین روپے

منگانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بیلی ڈائے نولکھا بازار لاہور

ریڈیو گائیڈ باتصویر

اس کتاب کے مصنف ایک ماہر امریکی ریڈیو انجنیئر شیخ نور احمد انصاری نبالہ شہر کی تصنیف ہے جسمیں باریک فنی فارمولوں اور ریاضی کے دقیق سوالات کو قطعی طور پر نظر انداز کرتے ہوئے نو آموز انسان کو ریڈیائی حکمتوں سے مکمل طور پر آگاہ کردیا گیا ہے۔ اے سی اور ڈی سی کرنٹ کے فرق ایک والو اور متعدد والو والے ریسیونگ سیٹوں پر مفصل بحث کے علاوہ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ریڈیائی لہریں کیا ہیں اور ٹیلیفون پر انکا کیا اثر پڑتا ہے۔ آسان ریڈیو سیٹ کیسے بنائے جاتے ہیں

قیمت للعہ/ روپیہ علاوہ محصولڈاک

جدید الیکٹریشن گائیڈ باتصویر

اس کتاب کے مصنف بھی ایک ماہر انجنیئر شیخ نور احمد انصاری ہیں۔ یہ کتاب بجلی کے طلباء کیلئے ہے جس میں الیکٹرک سپروائزروں کے امتحان کے لائسنس بجلی حاصل کرنیکے قواعد و انصاب انڈین الیکٹریسٹی رولز ۱۹۳۷ء میٹر، الیکٹرک میگنیٹ اور میگنزم کا حساب اے سی ڈی سی مشینوں کے حالات آرمیچر وائنڈنگ کا حساب فارمولے اور قاعدے درج ہیں۔ ہر باب کے آخر میں بیشمار امتحانی سوال اور انکے حل شامل کردیئے گئے ہیں مارکیٹ میں یہ کتاب بہت مقبول ہے جلد مضبوط کپڑے کی جس پر سنہری حروف لکھے گئے ہیں

قیمت للعہ/ روپے علاوہ خرچہ

منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم حاجی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار لاہور

جدید موٹر گائیڈ معہ موٹر سائیکل گائیڈ با تصویر

سیکھئے بغیر استاد کے موٹر ڈرائیور بن جائیے۔

ہم نے بڑی محنت اور زر کثیر کے صرف کے بعد یہ جدید موٹر گائیڈ طبع حاصل کی ہے جس میں موٹر کار کی موجودہ ساخت اس ترقی یافتہ زمانے کی جدتیں پٹرول انجن کی حقیقت بکیلو ٹرن مکینچر کی ماہیت بیٹری سسٹم کی خوبیاں اگنیشن کے کارنامے غرض دنیائے موٹر مشینری میں جو جو اضافے ہوتے رہے ہیں ان سب کے مکمل نقشے شامل کر دیئے گئے ہیں جاپان امریکہ فرانس انگلینڈ اور جرمنی کی تمام موٹر ساز کمپنیوں سے بڑی مشکلات کے بعد یہ جدید تصویریں حاصل کی گئی ہیں اس پر طرہ یہ کہ موٹر سائیکل گائیڈ بھی ساتھ ساتھ شامل ہے قیمت تین روپے علاوہ محصولڈاک

رہنمائے تعمیرات یعنی بلڈنگ انجینئر

کتاب ہذا پاکستانی زبان میں اپنی طرز کی نئی تصنیف ہے اس میں فن تعمیرات کے ہر پہلو پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ رہائشی مکانات دفاتر، شاہی عمارات، پرانے اور جدید طرز کی ڈیزائن۔ اینٹوں۔ لوہے اور سمنٹ کے تخمینہ جات متفرق اخراجات۔ ان کے جائزے یعنی اسٹی میٹ۔ نقشہ جات۔ اور ہر قسم کی ایسی ایسی پیچیدہ باتیں جو سالہا سال کے تجربات پر بھی حاصل ہونی ناممکن ہیں۔ انہیں آسان سے آسان طریق پر نقشہ جات دیکر عام فہم کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب خاص طور پر اوورسیئر کلاس کورس پاس کرنے کی غرض سے تحریر کی گئی ہیں۔ اسکے علاوہ ہر اہل فن کی دست راست ہے قیمت چھ روپے

منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار لاہور

تذکرہ غوثیہ

یہ کتاب حضرت مولینا سید غوث علیشاہ قلندر قادری قدس اللہ سرہٗ کے مقالات بابرکات وملفوظات علیات پر مشتمل ہے جسے مولوی شاہ گل حسن قادری نے تالیف کیا ہے۔ یہ تالیف شریف لتصوف اور عرفان الہٰی کا ایک بحر ناپیداکنار ہے۔ جس کو کوزہ میں بند کردیا گیا ہے۔ کتاب کے چھ باب اور متعدد فصلیں ہیں۔ جن میں حضرت کے حالات ولادت وتربیت سے لیکر وصیت وحالات وصال تک تذکار طیبہ درج ہیں۔ گویا یہ کتاب اہل دل حضرات کے لئے چراغ ہدایت بھی ہے اور توشہ آخرت بھی۔

تذکرہ غوثیہ قریبا ساڑھے چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپے صرف

الیس العقلین ترجمہ معین الناصحین

یہ ایک مشہور ومعروف کتاب ہے جس میں تمام مذہبی مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے ہر مسئلہ پر پہلے احادیث نبوی دیکر پوری طرح واضح کیا گیا ہے۔ اسکے بعد قرآن پاک کا حوالہ دیکر ان احادیث اور روایات کو درست ثابت کردیا گیا ہے۔ یہ کتاب ایک صحیح العقیدہ مسلمان کیلئے ایک بہترین تحفہ ہے۔ جو کہ وعظ ونصیحت سے بھرپور ہے۔ ہر ایک عام انسان اس کتاب کو پڑھکر ایک مکمل مسلمان بن جاتا ہے اور اسلام کیساتھ بے پناہ محبت کرنے لگ جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے دل میں اسلام کی سچی سپرٹ پیدا کرنے کے خواہاں ہیں۔ تو اس کتاب کا بغور مطالعہ کیجئے۔ قیمت سات روپے

منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ مالک بمبئی ڈپو نزد اسٹیشن نولکھا لاہور

دائمی ممتاز عالم جنتری

جب سے دنیا تاریخ اور تہذیب و تمدن سے آشنا ہوئی ہے
اسوقت سے ایک ایسی جنتری کی ضرورت ہمیشہ محسوس کی
گئی جو مختلف سنوں کی صحیح تاریخیں بتا سکے اور
سن کو دوسرے سن کے مطابق ظاہر کر سکے مثلاً اگر ہم
یہ معلوم کرنا چاہیں کہ ۱۳ اپریل ۱۵۵ء دن
سن ہجری کی کونسی تاریخ تھی۔ تو آپ ممتاز
عالم دائمی جنتری سے آسانی کیساتھ معلوم کر
سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ دستہ تقویم اور یوگ نکالنے
کا طریقہ بھی لکھا گیا ہے۔ تمام عمر کام آنیوالی
جنتری۔ قیمت عہ/ علاوہ محصول

رہبر پٹواریان یعنی معاون پٹواریان

الحاج خان فضل احمد اختر بی اے رکن مجلس
عاملہ مشاورت علمیہ کل پاکستان لاہور نے محکمہ مال
کے پٹواریوں کی رہنمائی کیلئے یہ شاندار کتاب
بڑی محنت اور تحقیق سے تالیف کی گئی ہے جس میں
پاکستان کے کسانوں کی پسماندگی دور کرنے زرعی پیداوار
کو صحیح کے مطابق بڑھانے اور پٹوار کے طلبہ کو ان کے
فرائض منصبی کی تعلیم دینے کے نہایت کامیاب
طریقے درج کیے گئے ہیں۔ نہایت کارآمد کتاب ہے صفحات
۲۳۲ کاغذ عمدہ کتابت و طباعت نفیس۔ سرورق
رنگین و دلکش۔ قیمت پانچ روپیہ صرف

رہبر شاعری

یعنی شاعری کا مکمل کورس۔ شاعری کے متعلق بہت تھوڑی
کتابیں ایسی ہیں جن کا مطالعہ مبتدی صاحبان کو شاعری سکھا سکے
اسوقت کو مد نظر رکھتے ہوئے تعلیم یافتہ لوگوں کے استفادہ کی غرض سے مولانا عبداللہ
الاثری برادر عزیز حاجی لق لق صاحب نے یہ کتاب تالیف کی ہے۔ یہ خوبصورت کتاب واقعی
شاعری کا مکمل کورس ہے۔ جو آپکو بلند پایہ شاعر بنانے کا جوہر رکھتی ہے قیمت عہ/ منگوا لیجئے

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز ملتانی والے نولکھا بازار لاہور

کنز الحسین

(مکمل مترجم) یہ کتاب مصنفہ جناب غلام حسین صاحب ملتانی ہے

پہلا ترجمہ ظہیر یارالبونی صاحب نے کیا ہے یہ کتاب پہلے نول کشور پریس لکھنؤ میں زیور طبع سے آراستہ ہوتی رہی لیکن اب سیٹھ آدم جی نے بڑی محنت اور زر کثیر کے صرف سے شائع کی ہے۔

تعویذات عملیات، مجربات پر ایسی کتاب آج تک دیکھنے میں نہیں آئی۔ قیمت ۸ علاوہ خرچ

اصلی جواہر خمسہ

ہر دو حصہ تعویذات عملیات مجربات اور مناجات کی یہ گرانقدر کتاب

مصنفہ حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری کی ہے جس کا ترجمہ جناب مرزا محمد بیگ دہلوی نے کیا۔ یہ کتاب بھی پہلے نول کشور پریس لکھنؤ میں طبع ہوتی رہی لیکن بے حد مانگ اور لوگوں کے اصرار کی بدولت ہم نے شائع کی ہے قیمت تین روپیہ علاوہ خرچ

قرابادین احسانی

علم حکمت و طب کی یہ نادر و نایاب کتاب

سیٹھ آدم جی کی مطبوعہ ہے۔ یہ کتاب علم طب کی بڑی بڑی ضخیم کتابوں پر بھاری ہے اسلئے کہ اسکا ہر نسخہ مجرب، تیر بہدف اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ نسخہ جات نہایت آسان اور سہل الحصول ہیں حکیموں، ڈاکٹروں، ویدوں کیلئے ایک نایاب تحفہ قیمت ۲ روپیہ آٹھ آنہ ہے علاوہ خرچ

تجربات وارثی

مصنفہ حضرت وارثی ہیر بمبئی

علم حکمت کی یہ بے مثال اور نایاب کتاب ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں پنساریوں کیلئے بے حد کارآمد اور مفید ہے۔ اس کا ہر نسخہ بارہا کا آزمودہ اور مجرب المجرب ہے۔ اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہر نسخہ نہایت آسانی سے دستیاب ہو سکتا ہے کتابت عمدہ نفیس کاغذ عمدہ قیمت ۸ علاوہ خرچ

منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز ملائی والے نولکھا لاہور

مجربات دیربی (اردو)

حضرت بشارت علیخاں صاحب بیدار مغزی اور جناب علی خاں صاحب فاضل دیوبندی کی علمی جبروت وسطوت کا ایک غیر فانی شاہکار ہے۔ جس میں ان حضرات نے حقائق قرآنی کی عقدہ کشائی کرتے ہوئے کتاب ہذا کو بے حد مفید جاذب توجہ بنا دیا ہے ظاہری و باطنی محاسن کے لحاظ سے یہ کتاب گوناگوں صفات اور خوبیوں سے بھری پڑی ہے اس کتاب سے کوئی بھی اسلامی گھر نہ خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ کتابت عمدہ طباعت نفیس سرورق رنگین کاغذ بہترین قیمت تین روپے علاوہ خرچ

اعمال قرآنی

یہ کتاب حافظ حاجی محمد اشرف علی تھانوی مرحوم و مغفور کی تصنیف ہے۔ جس میں آیات قرآنی کے عمل مع انکی خاصیتوں کے درج کیے گئے ہیں۔ یہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ دوم میں مولانا نے کتاب الدر النظیم مصنفہ امام سعی رحمتہ اللہ علیہ میں سے خواص آیات کا انتخاب کر کے درج کر دیا ہے۔ اور اسے خواص فرقانی کا نام دیکر اعمال قرآنی کا تتمہ بنا دیا ہے۔ یہ کتاب قریباً پونے دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور اسکی جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ کتاب صرف آیات کلام اللہ کے عمل کیے گئے ہیں۔ قیمت سوا روپیہ

مناجات مقبول

یہ کتاب بھی حاجی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کی تالیف ہے اسکے بھی دو حصے ہیں۔ حصہ اول نوے صفحات پر مشتمل ایام ہفتہ کے لحاظ سے سات منزلوں پر منقسم ہے۔ دوسرا حصہ قربات عند اللہ و صلوات الرسول کے نام سے عربی کی دعاؤں پر مشتمل ہے۔ ان کی بھی سات منزلیں ہفتہ ایام کے مطابق ہیں۔ اور بین السطور میں اردو ترجمہ دیا گیا ہے ہدیہ ایک روپیہ منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بیلی ڈی اے نولکھا لاہور

پلانٹ انجینئرز ہینڈ بک

یہ ایسی کتاب ہے جس کی ضرورت سول انجینئروں اوورسیروں سٹرکچرل انجینئرز مکینیکل انجینئرز، ڈرافٹسمین فورمین اپرنٹس اور دیگر کاریگروں کو رہتی ہے جناب سید حبیب الرحمان رحمکار بی ایم، ای انجینئرنگ مکینیکل انجینئر نے بڑی محنت سے لکھا ہے سمندری اور دخانی جہازوں کے انجینئروں کیلئے ضروری فارمولے اور پرزوں کے نام اردو اور انگریزی میں لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ ہر طبقہ کے لوگ آسانی سے سمجھ کر فائدہ حاصل کریں قیمت تین روپے ۵۰ پیسے

جنرل انجینئرنگ گائڈ باتصویر

مصنف سید حبیب الرحمن رحمکار بی ایم ای مکینیکل انجینئر نے بڑی محنت سے اس کتاب کو لکھا ہے اسمیں ٹرنروں کیلئے ہر قسم کے لینتھ، فٹروں کیلئے فٹنگ مکینکوں کیلئے مرمتوں کی ضروریات ملنگ مشینسٹ کو ملنگ کا حساب اور گراریوں کے فارمولے لکھ دیئے ہیں معمولی پڑھا لکھا انسان بھی اس کتاب کے مطالعہ سے مکمل کاریگر بن سکتا ہے اور خاصکر مستریوں چارجمینوں، فورمینوں اور انجینئروں کے لئے ایک خزینہ ہے قیمت تین روپے ۵۰ پیسے

جدید طبی فارماکوپیا

موجودہ زمانے میں آپ کو بیشمار طبی کتب مل جائینگی مگر جدید طبی فارماکوپیا کے مقابلے میں آجتک کوئی طبی کتاب آپ کی نظر سے نہیں گزری ہوگی اس کتاب کے مصنف ڈاکٹر فقیر احمد خان تاج جالندھری نے ۵۰ سالہ عمر میں جس قسم کے مفید تجربات حاصل کئے اور تجربتہً مفید ثابت ہوئے سب درج کر دیئے ہیں رفاہِ عام خصوصاً اطبا کرام کیلئے ایک بہترین طبی درسگاہ ہے اسمیں ہر بیماری کا علاج تشریح ڈاکٹری، ہومیوپیتھک اور آیورویدک طریق پر پوری وضاحت سے درج کیا گیا ہے قیمت چار روپے،

مکمل ککری بک

مصنف سید علی احمد صاحب انبالوی نے اپنی عمر کے تجربہ اور محنت سے یہ کتاب تیار کی ہے اسمیں ہر قسم کے انگریزی کھانے سوپ فش انٹریز جوئینٹ سکینڈ کورس پڈنگ جیلی سیوری آئس کریم ہر قسم کیک اور انگلش مٹھائیاں وغیرہ آپ گھر بیٹھے تیار کر سکتے ہیں۔ خانساماؤں باورچیوں، اور بیروں کے لئے تو یہ کتاب ایک بے بہا خزانہ ہے ایک معمولی لکھا پڑھا بھی اس کے مطالعہ سے ہر قسم کے لذیذ کھانے اور مٹھائیاں تیار کر سکتا ہے خواتین بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ قیمت صرف چار روپے،

کنفکشنری بک

جدید باتصویر

اس کتاب کو مصنف نے بڑی تحقیق و جانفشانی سے لکھا ہے اور اس میں انگلش، فرنچ، امریکن، پاکستانی اور انڈیا کے خانساماؤں باورچیوں ڈبل روٹی، کیک، بسکٹ اور مٹھائی کے تجربہ کار ہوشیار استادوں کی رائے ظاہر کی ہے یہ بات آپ کو برسوں تلاش کرنے سے بھی نہ مل سکیگی جو اس کتاب سے آپ کو حاصل ہوگی اسمیں ہر قسم کے چھوٹے بڑے کیک کریم رول آئس مولڈ، بسکٹ، پیسٹری ہر قسم کریم پڈنگ آئس کریم، سویٹ مینگو چٹنی، انگلش مٹھائیاں بنانے کے طریقے درج ہیں۔ قیمت صرف چار روپے؛

منگوانے کا پتہ سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار، لاہور

صنعت میں دولت ہے

ہر قسم کی مذہبی، تاریخی، منشی کتابیں درج ذیل پتے سے منگائیں

ماڈرن ڈیزل گائیڈ (باتصویر)

مکینیکل انجینئر ڈاکٹر نذیر احمد خاں نے انگریزی کتاب کا ترجمہ کیا ہے اس میں ڈیزل فیول اینڈ موبی گینٹس ڈیزل آئل کیسے بنایا جاتا ہے، ہارس پاور کے حالات آئل انجن کے پرزوں کی حالت، انجن کی سٹارٹنگ پوزیشن، انجن کا رک جانا، تھرمامیٹروں کے حالات، انجن میں نقص اور اسکا علاج، فائر بکس کی پیمائش، گورنر اور سٹیم پائپ ویلڈنگ کے لئے ضروری ہدایات اور ہر باب کے آخر میں سوال و جواب دیئے گئے ہیں

قیمت صرف چار روپے

موٹر گائیڈ (مطبوعہ سیٹھ آدم جی)

اسمیں موٹر کے تمام پرزوں کی مکمل تشریح کو تصویروں کی مدد سے سمجھایا گیا ہے نیز اس میں موٹر سائیکل گائیڈ بھی شامل ہے

قیمت چار روپے

لوکو گائیڈ (مطبوعہ سیٹھ آدم جی)

مصنف نے اس کتاب کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا ہے اسمیں بوائلر فائر بکس گیج گلاس گلوب والو کو ٹھیک ہوا، آگ صاف کرنا، واشن سسٹم، تیل کا ایندھن بوائلر فیڈ، ہیڈ رولک کلیک بکس انجیکٹر کا فیل ہونا پانی کی مقدار، سپر ہیٹر، وائٹ میٹل گریس کنڈنسر ڈرافٹ دھماکہ ہوا کا پریشر بریک کی حفاظت، سلنڈر، پسٹن شنڈوں کی قسمیں فریم بیریل کے پرزہ جات انجن کا لوٹو فائر بکس میں آواز، موشن ٹوٹ، شو گھوم جانا وغیرہ اور انجن کے تمام نقائص پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے

قیمت دس روپے

محبوب الیکٹرک ماسٹر

(مطبوعہ سیٹھ آدم جی) جسمیں علم برقیات کی ہر ایک باریکی کو نہایت آسان زبان میں سمجھایا گیا ہے قیمت صرف چار روپے

ریڈیو گائیڈ باتصویر

(مطبوعہ سیٹھ آدم جی) اس میں باریک فنی فارمولوں اور ریاضی کے دقیق سوالات کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک نو آموز انسان کو ریڈیائی حکمتوں سے مکمل طور پر آگاہ کیا گیا ہے ایک سو سے زائد تصویریں اور رنگین بلاک قیمت پانچ روپے

گیس اور ڈیزل انجنیئر

(مطبوعہ سیٹھ آدم جی) اس سے مکمل اور بہتر کتاب آج تک بازار سے نہیں ملیگی اور آپ کو ایک مکمل استاد کا کام دیگی قیمت چار روپے

سٹیم و سٹیم بوائلر

(مطبوعہ سیٹھ آدم جی) یہ کتاب سترہ ابواب قریباً چھ سو صفحات اور ایک انڈیکس پر مشتمل ہے اس میں حرارت اور کام، پانی کی مختلف حالتوں، سٹیم کی مختلف خاصیتوں کمبسچن ایندھن اور سٹیم بوائلر کی اقسام سے لے کر بوائلر فٹنگ بوائلر میٹیریل بوائلر سٹنگ کی تفصیلات، بوائلر کی مرمت کی تشریحات پورے طور پر درج ہیں اس کتاب کے مطالعہ کے بعد کسی اور کتاب کی ضرورت نہ رہے گی لکھائی چھپائی عمدہ

قیمت چھ روپے ۵۰ پیسے

ممتاز ٹریکٹر گائیڈ باتصویر

(مطبوعہ سیٹھ آدم جی) اس کتاب میں ٹریکٹر چلانے اور مرمت کرنے نیز ٹریکٹروں میں عام پیدا ہونے والے نقائص کا تمام حال درج ہے قیمت دو روپے ۵۰ پیسے

ویونگ آرٹ (مطبوعہ سیٹھ آدم جی)

ٹیکسٹائل انڈسٹری کی ایک جامع و مصور کتاب ہے جو ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے اور لندن کے کوالیفائڈ انجینئر مکرم احمد خاں صاحب بی آئی ای آئی کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے انہوں نے انگریزی کی ماڈرن ٹیکسٹائل کتابوں کا وسیع مطالعہ کرنے کے بعد اس کو مکمل کیا ہے اس میں دھاگہ کی تیاری سے لے کر کپڑے کی فنشنگ تک کے حالات درج ہیں دو صد سے زیادہ مشینری کی تصویریں دی گئی ہیں۔

قیمت صرف تین روپے

منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار لاہور